روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

سنیچروار
02 نومبر 2024

SATURDAY
02-NOVEMBER-2024

صفحہ 08
ڈیرن گوف لاہور قلندرز کے ہیڈ کوچ مقرر

صفحہ 08
رضوان کو کپتان مقرر کرنا ایک اچھا قدم

جلد: 14 ■ شمارہ نمبر: 243 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ Pages: 08 | No: 243 | Vol: 14 ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

روایت برقرار رکھتے ہوئے وزیر اعظم نے گجرات میں فوجیوں کیساتھ دیوالی منائی

ایک انچ زمین پر بھی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا

لوگ ملک کے دفاع کے لئے فوج کی طاقت پر یقین رکھتے ہیں: وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر/ یکم نومبر//

ہندوستان اپنی سرحدوں پر ایک انچ زمین پر بھی سمجھوتہ نہیں کر سکتا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ لوگ ملک کے دفاع کیلئے اپنی فوج کی طاقت پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دفاعی

شعبے میں ایک ''بڑے عالمی کھلاڑی'' کے طور پر تیزی سے ابھر رہا ہے اور اس کی سیکورٹی فورسز کی صلاحیتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہم امن میں یقین رکھتے ہیں تاہم مسلح افواج کے پاس طاقت اور حکمت عملی ہے کہ وہ کسی بھی شخص کو منہ توڑ جواب....101

راجیش کمار سنگھ نے ملک کے دفاعی سیکریٹری کا عہدہ سنبھال لیا

وطن کی خدمت میں عظیم قربانیاں پیش کرنے والے ہمیشہ اپنے بہادر سپاہیوں کے مقروض ہے

سرینگر/ یکم نومبر//

راجیش کمار سنگھ ملک کے دفاعی سیکریٹری کے بطور تعینات کئے گئے ہیں جس کے بعد انہوں نے نئی دہلی کے ساؤتھ بلاک میں دفاعی سیکریٹری کا عہدہ سنبھالا۔ سی این آئی کے مطابق راجیش کمار سنگھ نے یکم نومبر 2024 کو نئی دہلی کے ساؤتھ بلاک میں دفاعی سکریٹری کا عہدہ

سنبھالا۔ وہ کیرالہ کیڈر سے تعلق رکھنے والے 1989 بیچ کے آئی اے ایس افسر ہیں، جنہوں نے اسپیشل ڈیوٹی کے افسر کا عہدہ 20 اگست 2024 کو چارج سنبھالا تھا۔ چارج سنبھالنے سے پہلے راجیش کمار سنگھ نے نئی دہلی میں قومی جنگی یادگار (وار میموریل) پر پھول چڑھائے اور شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا، ''ملک ہمیشہ اپنے بہادر سپاہیوں کا مقروض رہے گا جنہوں نے مادر وطن...102

اسمبلی سیشن؛ گاڑیوں کی پارکنگ کیلئے نئی ہدایات

سیکریٹریٹ میں افسران کی ذاتی گاڑیوں کا داخلہ ممنوع

سرینگر/ یکم نومبر//

جموں وکشمیر کے اسمبلی سیشن کے دوران گاڑیوں کی آمد ورفت اور پارکنگ کو موثر طریقے سے منظم کرنے کیلئے نئے سیکورٹی اقدامات متعارف کرائے گئے ہیں۔ تمام افسران وملازمین کو پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وی آئی او کے مطابق سرینگر میں آنے...105

سرینگر اور جموں میں ای بسوں کی نقل وحرکت

سمارٹ سٹی جموں اور سرینگر کو 16 کروڑ روپے کی واگذاری

سرینگر/ یکم نومبر//

حکومت نے مالی سال 2024-25 کے لیے الیکٹریکل بسوں کے عملی نفاذ کے لیے 16 کروڑ روپے جاری کرنے کی منظوری دی ہے۔ یہ اہم فنڈنگ جموں اور سری نگر میں عوامی نقل وحمل کو بہتر بنانے کے لیے سمارٹ سٹی منصوبوں کے تحت فراہم کی گئی ہے۔ محکمہ مکانات و شہری ترقی کی کمشنر...106

کولگام، سوپور اور اننت ناگ میں آتشزدگیاں

چار مکانات، گاؤ خانہ، 2 دکانوں اور مسجد شریف کو نقصان

سرینگر/ یکم نومبر//

جنوبی ضلع کولگام، اننت ناگ اور شمالی قصبہ سوپور میں آگ کی دو الگ الگ وارداتوں میں چار رہائشی مکانات، دو دکانیں اور ایک گاؤ خانہ جل کر خاکستر ہو گئے جبکہ مسجد شریف کو بھی نقصان پہنچ گیا ہے جس دوران ان میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے کولگام سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع کے دیدر کوٹ علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں جمعرات کی رات دیر گئے اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گئی جب...103

روشنیوں کا تہوار ''دیوالی'' لیفٹننٹ گورنر

سمیت دیگر کئی سیاسی لیڈران کا عوام کو مبارکباد

سرینگر/ یکم نومبر//

روشنی کے تہوار ''دیوالی'' کے موقعہ پر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے عوام کو مبارکباد پیش کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سماجی رابطہ عامہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے لکھا'' دیپاولی کے

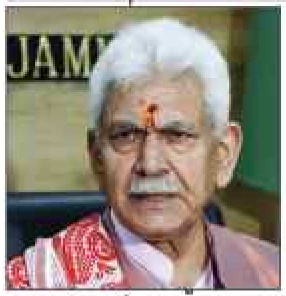

پر مسرت موقع پر عوام کو مبارکباد۔ دعا ہے کہ روشنیوں کا...104

بی جے پی لیڈر دویندر سنگھ رانا فوت، آخری رسومات آبائی علاقے میں ادا

وزیر اعظم نریندر مودی، امیت شاہ، لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سمیت دیگر سیاسی لیڈران کا اظہار دکھ

سرینگر/ یکم نومبر//

بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور ممبر اسمبلی نگروٹہ دویندر سنگھ رانا جمعرات کی رات دیر گئے فوت ہو گئے جس کے بعد جمعہ کے بعد دوپہران کی آخری رسومات ادا کی گئی۔ اسی دوران وزیر اعظم نریندر مودی، امیت شاہ، لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے دکھ کا

اظہار کرتے ہوئے غمزدہ خاندان کے ساتھ تعزیت کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور ممبر اسمبلی نگروٹہ دویندر سنگھ رانا جمعرات کی رات دیر گئے فوت ہو گئے۔ رانا کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ کافی عرصہ سے علیل تھے جس کے بعد جمعرات کی شام انہوں نے فرید آباد کے ایک نجی اسپتال میں زندگی کی آخری سانس لی۔ رانا جو کہ بی جے پی کے ساتھ وابستہ تھے...107

مشرقی لداخ میں بھارت اور چین کے مابین تناؤ کم

مٹھائیوں کے تبادلہ کے بعد فوج نے مشرقی لداخ کے ڈیمچوک سیکٹر میں گشت شروع

سرینگر/ یکم نومبر//

مشرقی لداخ میں بھارت اور چین کے مابین تناؤ کم ہونے اور فوجیوں کی دستبرداری کے بعد بھارتی فوجیوں نے مشرقی لداخ کے ڈیمچوک سیکٹر میں گشت شروع کر دی۔ سی این آئی کے مطابق فوج نے مشرقی لداخ میں دو سیکٹروں میں گشت شروع کر دی ہے۔ یہ پیشرفت اس وقت ہوئی جب بھارت اور چین

نے ڈیمچوک اور ڈیپسانگ سیکٹروں میں لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے بارے میں اپنے تصور کے مطابق منقطع اور مربوط گشت شروع کرنے پر اتفاق کیا۔ مشرقی لداخ کے ڈیمچوک سیکٹر میں بھارتی فوجیوں کی....108

سڑکوں کی مرمت اور بحالی کیلئے منصوبے شروع

سرینگر/ یکم نومبر//

جموں وکشمیر میں مالی سال 2024-25 کے لیے مرکزی معاونت اسکیم'' وزیر اعظم دیہی سڑک یوجنا کے تحت 382 کروڑ روپے کے قریب فنڈز کی پیشگی منظوری دی گئی ہے۔ سرکار نے 4 علیحدہ قسطوں میں ان رقومات کو واگزار کرنے کو ہری جھنڈی دکھائی ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے سیکریٹری بھوپیندر کمار کے مطابق مرکزی وزارت دیہی ترقی سے 40 کروڑ روپے...109

دیوالی کے موقعے پر سرحدوں پر خوشیوں کی سوغات

بی ایس ایف اور بارڈر گارڈز بنگلہ دیش نے مٹھائی کا تبادلہ کیا

سرینگر/ یکم نومبر//

بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے دیوالی کے موقع پر جمعرات کو ہندوستان اور بنگلہ دیش کی سرحد کے درمیان سرحد پر پھولباری میں بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) کے اہلکاروں کے ساتھ مٹھائی کا تبادلہ کیا۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش ایک تہذیبی ورثہ اور بہت سے عوامل کا اشتراک کرتے ہیں جو عملی طور پر تعامل کے پورے میدان میں پھیلے ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک کی بارڈر گارڈنگ فورسز نے مضبوط نظام قائم کیا ہے جس کے ذریعے سرحدوں کی حفاظت اور بارڈر مینجمنٹ میں تعاون کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق روشنیوں کے تہوار دیوالی کے موقع پر...110

دن بھر سورج نکلنے کے باعث پوری وادی سردی کی لپیٹ میں

شبانہ درجہ حرارت میں کمی، 10 نومبر تک ٹنل کے آر پار موسم خشک رہنے کا امکان

سرینگر/ یکم نومبر//

دن بھر سورج نکلنے کے باعث پوری وادی شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں۔ اسی دوران خطہ لداخ میں سنیچر وار اور اتوار کی درمیانی رات رواں موسم کی اب تک کی سرد ترین رات ثابت ہوئی ہے۔ ادھر وادی میں شدید سردی کے بیچ

صبح وشام کے شدید دھند ہوتی ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے 10 نومبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا...111

روشنیوں کا تہوار جموں وکشمیر میں جوش وخروش کیساتھ منایا گیا

مندروں میں پوجا پاٹ کا خصوصی اہتمام، مکانوں دکانوں پر چراغاں کیا گیا تھا

سرینگر/ یکم نومبر//

روشنیوں کا تہوار ''دیوالی'' پورے جموں کشمیر میں انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا جس کے دوران وادی کشمیر میں مقیم پنڈتوں، سکھوں، غیر ریاستی ہندو شہریوں اور سیکورٹی فورسز اہلکاروں نے پٹاخے سر کئے اور آتش بازیوں کا

بھرپور مظاہرہ کیا جبکہ اس موقعے پر مندروں میں پوجا پاٹ کا خصوصی اہتمام بھی کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق دیوالی کے....112

کشمیری لوگ ایک دن کشمیری پنڈتوں کے ہجرت پر افسوس کرینگے

370 کی منسوخی کے بعد مثبت تبدیلیاں رونما، اس سے کشمیری مسلمانوں سمیت عام لوگ خوش

سرینگر/ یکم نومبر//

کشمیر کی اکثریتی برادری ایک دن کشمیری پنڈتوں کے ''ہجرت'' پر افسوس کرے گی کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے کہا کہ کشمیر ان کی موجودگی کے بغیر نامکمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دفعہ

370 کی منسوخی کے بعد سے اہم مثبت تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اور اس سے کشمیری مسلمانوں سمیت عام لوگ خوش ہیں۔ سی این آئی کے مطابق میموریل کالج میں ماتا سرسوتی آڈیٹوریم کا افتتاح کرنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے کہا کہ کشمیری پنڈتوں کی...113

غلط ڈرائیونگ، پارکنگ اور لوڈنگ کو

کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا

سرینگر/ یکم نومبر//

غلط ڈرائیونگ، پارکنگ اور اور لوڈنگ کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا کی بات کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر رویندر پال سنگھ نے کہا کہ والدین سے میری اپیل ہے کہ وہ چھوٹے بچوں کو گاڑیاں نہ دیں اور ساتھ ہی سٹنٹ بازی پر قابو کرنے کیلئے ان کی مکمل تربیت کریں۔ سی این آئی کے مطابق ٹریفک بیداری مہم کے تحت ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر رویندر پال نے اپنے ٹیم کے ہمراہ جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں کا دورہ کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے گاڑیوں کی چیکنگ کی اور انہیں قوانین پر عملدرآمد کرنے کو کہا گیا۔ اس موقعہ پر چیکنگ کے دوران قوانین کی...114

سردیوں کے ایام میں بجلی کٹوتی شیڈول انتہائی تکلیف دہ

شہر وگام میں بجلی کی آنکھ مچولی سے صارفین ذہنی اضطراب، محکمہ کیخلاف لوگ نالاں

سرینگر/ یکم نومبر//

''محکمہ بجلی نے صارفین پر بجلی گراتے ہوئے'' پوری وادی میں اندھیرا قائم کیا۔ ادھر جنوب وشمال میں بجلی کی ہاہا کار مچی ہوئی ہے جس کے نتیجہ میں میٹر نصب کئے گئے علاقوں میں محکمہ پی ڈی ڈی کی جانب سے بغیر اعلان بجلی کٹوتی

نے بحرانی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ اس دوران شہر وگام میں بجلی کی آنکھ مچولی نے صارفین کو ذہنی اضطراب اور شدید پریشانیوں...115

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

صحت کے لیے فائدہ مند 2 قدرتی جوسز

چقندر اور گاجر ایسی سبزیاں ہیں جو اپنے ذائقے کی وجہ سے لگ بھگ ہر ایک کو ہی پسند ہوتی ہیں مگر کیا آپ ان دونوں کے جوس یا عرق کے فائد جانتے ہیں یہ دونوں سبزیاں دوران خون کو بڑھاتی ہیں، بلڈ پریشر میں کمی، جسم سے زہریلے اخراج میں مدد دینے کے ساتھ متعدد طبی مسائل کی روک تھام میں مدد دیتی ہیں جس کی وجہ ان میں موجود اینٹی آکسائیڈنٹس اور غذائی اجزا ہیں۔ یہاں آپ ان دونوں کے جوس کے فوائد جان سکیں گے۔ چقندر اور گاجر کا جوس جگر کے صحت مند افعال میں مدد دیتا ہے جس کی وجہ چقندر میں موجود جز بیٹائن ہے جبکہ گاجر کا جوس جسم سے موثر طریقے سے اضافی زہریلے مواد کو خارج کرنے میں مددگار ہے۔ ان دونوں سبزیوں میں موجود ورم کش خصوصیات اور اینٹی آکسائیڈنٹس جسمانی ورم کے علاج میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ چقندر اور گاجر میں میٹابولک سسٹم کو حرکت میں لاکر قبض کی تکلیف سے ریلیف دیتی ہیں۔ ان سبزیوں میں موجود غذائی اجزا نظام ہاضمہ کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں، گاجروں میں موجود فائبر نہ صرف بلڈ شوگر لیول کو متوازن کرتا ہے بلکہ معدے کو بھی صحت مند بناتا ہے۔ ان میں موجود نائٹریٹ خون میں جا کر نائٹرک آکسائیڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے، یہ ایسا جز ہے جو شریانوں کو پرسکون رکھ کر دوران خون کو بہتر بناتا ہے جبکہ دماغ تک آکسیجن کی فراہمی بہتر کرتا ہے۔ دونوں سبزیوں میں ایک جز بیٹا کیروٹین ہوتا ہے جو کہ جسم میں وٹامن اے کی شکل اختیار کر لیتا ہے، یہ وٹامن صحت مند بینائی کے لیے ضروری ہے جبکہ عمر بڑھنے سے آنکھوں کے افعال میں آنے والی تنزلی جیسے مسائل کا امکان کم کرتا ہے۔ ان دونوں سبزیوں میں موجود آئرن خون کے صحت مند سرخ خلیات بنانے میں مددگار ہوتے ہیں، ان دونوں کا جوس انیمیا کی شکایت میں کمی لاسکتا ہے۔ یہ جادوئی مشروبات وٹامن سی سے بھرپور ہوتے ہیں جو جلد کی رنگت میں تبدیلیوں کی روک تھام کرتا ہے، جبکہ جلد کو جگمگانے میں بھی مدد دیتا ہے۔ ان دونوں سبزیوں میں ایسے منرلز موجود ہوتے ہیں جو بے جان بالوں کی بحالی میں مدد دے سکتے ہیں۔ ان سبزیوں کے جوس نائٹریٹ کی موجودگی کی وجہ سے بلڈ پریشر میں کمی لانے کے لیے بھی فائدہ مند ہیں، نائٹریٹ بلڈ پریشر کی سطح کو مستحکم رکھنے میں مدد دینے والا جز ہے۔

آگہی اور سبزی خوری

ہمارے ملک میں چھاتی کے سرطان کی شرح میں روز بہ روز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ایشیائی ملکوں میں جس شہر میں چھاتی کے سرطان کی شرح سب سے بلند ہے، وہ کراچی ہے۔ ویسے تو اس شہر میں تعلیم یافتہ اور باخبر خواتین کی تعداد دیگر شہروں کے مقابلے میں زیادہ ہے، لیکن افسوس کہ وہ چھاتی کے سرطان کے متعلق اتنی باخبر نہیں ہیں جتنا انھیں ہونا چاہیے۔ یہ ایسا مہلک مرض ہے جس سے آگہی کے باعث ہی محفوظ رہا جاسکتا ہے، مگر مرض سے متعلق آگہی کا نہ ہونا، بے احتیاطی، شرم اور دیگر عناصر کے باعث خواتین کی اکثریت جانتے بوجھتے بھی اس موضوع پر نہ تو معلومات حاصل کرتی ہے اور نہ اس حوالے سے کوئی احتیاط برتتی ہے جس کے باعث ان میں بروقت مرض کی تشخیص نہیں ہو پاتی، حالاں کہ اگر ابتدائی مرحلے میں اس کی تشخیص ہو جائے تو مرض کو بڑھنے سے روکا جاسکتا ہے۔ موجودہ دور میں ہمارا میڈیا ہر موضوع پر معلومات اور آگہی فراہم کرتا رہتا ہے۔ چھاتی کے سرطان کے حوالے سے بھی معلومات فراہم کی جاتی ہے۔ ٹی وی چینلز بھی حقائق پر مبنی معلومات فراہم کی جاتی ہے۔ بس ہماری خواتین کو اس جانب توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ انھیں چاہیے کہ اس سلسلے میں از خود بھی اس بات کا پتا لگاتی رہیں کہ کہیں ان کی چھاتی میں کوئی گلٹی یا رسولی تو نہیں، کوئی گانٹھ تو محسوس نہیں ہو رہی یا یہ کہ کچھ بڑھ تو نہیں رہی۔ ایسا شبہ محسوس کرتے ہی فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں اور میمو گرافی کروا کر تسلی کر لیں۔ اپنے روزمرہ اطوار زندگی پر ایک طائرانہ نظر دوڑائیں اور غور کریں کہ کیا اس میں ایسے عوامل شامل تو نہیں جو چھاتی کے سرطان کا سبب بن سکیں۔ اس میں رسک فیکٹر اہم ترین ہے۔

ہر سال منہ کے کینسر میں 30 ہزار افراد مبتلا ہونے لگے

کراچی/ حیدرآباد/ کراچی: پاکستان میں منہ کے کینسر کی شرح تشویشناک حد تک بڑھتی جارہی ہے، عالمی ادارہ صحت کے مطابق پاکستان میں منہ کے کینسر کی شرح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، کراچی میں منہ کے کینسر کی شرح 30 فیصد تک پہنچ گئی ہے، عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں ہونے والی ہلاکتوں میں ہر 8ویں ہلاکت منہ کے کینسر سے ہو رہی ہے۔ دنیا بھر میں ہر سال 80 لاکھ سے زائد افراد مختلف اقسام کے کینسر کے باعث موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں، عالمی رپورٹ کے مطابق 2030 تک دنیا کی ڈھائی کروڑ سے زائد آبادی منہ سمیت دیگر اقسام کے کینسر کا شکار ہو جائے گی، ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ کینسر کی بنیادی وجہ انسانی جینز میں رونما ہونے والے تغیرات ہیں جو کینسر کا سبب بن رہے ہیں، پاکستان میں بھی مختلف اقسام کے کینسر کی شرح تشویش ناک حد تک بلند ہو رہی ہے اور اس حوالے سے پاکستان ایشیائی ممالک میں سرفہرست ملک ہے، 15 سال قبل منہ کے کینسر کا شکار ہونے والے افراد کی عمریں 50 سال سے زائد ہوتی تھیں، مگر پاکستان میں پان، چھالیہ، گٹکے، مین پوری اور سگریٹ نوشی کے استعمال سے اب 14 سے 15 سال کے نوجوانوں میں اس کی شرح میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے، کراچی میں ہر سال منہ سمیت دیگر کینسر کے 148,000 کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں، کینسر کے مرض پر تحقیق کے بین الاقوامی ادارہ (آئی اے آر سی) کے مطابق دنیا بھر میں 2016 میں 28.2 ملین کینسر کے نئے مریض موجود تھے جس میں سے 10.5 ملین افراد ہلاک

سماجی میل جول میں اضافہ صحت کے لیے انتہائی مفید ہے، رپورٹ

لندن: ماہرین کے مطابق انسان ایک سماجی حیوان ہے اور دیگر انسانوں سے روابط بڑھانے کے عمل سے کئی طرح کے طبی، نفسیاتی اور جسمانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف تنہائی اور اکیلا پن کئی امراض کو جنم دیتا ہے جن میں ڈپریشن سے لے کر امراض قلب تک شامل ہیں۔ ماہر نفسیات سوسن پنکر کہتی ہیں کہ جب ہم کسی شناسا سے ملاقات کرتے ہیں تو اس کا اثر ویکسین جیسا ہوتا ہے کیونکہ دماغ ایسے نیورو ٹرانسمیٹرز خارج کرتا ہے جو دباؤ اور ڈپریشن کو ختم کرتے ہیں۔ مصافحہ کرنے اور تالی مارنے سے بھی دماغ آکسی ٹوسن خارج کرتا ہے۔ انسان کا دوسرے انسان پر اعتماد بڑھتا ہے اور یوں اس کے حوصلے میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی حوالے سے ایک سال قبل کیے گئے سروے سے معلوم ہوا تھا کہ شوہر اور بیوی اگر ایک دوسرے کا خیال رکھیں تو اس سے ایک دوسرے کے جسمانی درد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں کینسر کے مریضوں پر کی گئی ایک تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دوست اور اہل خانہ اگر تعاون کریں تو اس سے کیموتھراپی کو برداشت کرنے کی صلاحیت اور دماغی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح معاشرے میں دوسروں سے میل ملاپ بڑھانے سے یادداشت بہتر ہوتی ہے اور دوستوں میں گزارے گئے وقت کا عین اثر وہی ہوتا ہے جو کسی دردکش دوا (پین کلر) کا ہوتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلی فورنیا برکلے کے پروفیسر میتھیو لائبرمین کہتے ہیں کہ اگر آپ کسی کو کوئی بات سمجھائیں تو یہ اس سے کہیں بہتر ہوتا ہے کہ آپ کوئی بات کسی ٹیسٹ یا امتحان سے سیکھیں۔ ڈاکٹر میتھیو کے مطابق جب سماجی دماغ جاگتا ہے۔

روزے کے صحت پر مزید حیرت انگیز اثرات دریافت

ٹوکیو: روزہ یا اس سے زائد وقت کا فاقہ ہمارے جسم کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے جس کے مزید فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب جاپانی ماہرین نے کہا ہے کہ روزے سے خون میں 30 ایسے مفید میٹابولک مارکرز بڑھ جاتے ہیں جو جسم پر حیرت انگیز اثرات مرتب کرتے ہیں۔ گزشتہ کئی برس سے ماہرین روزے کے جسم پر اثرات پر غور کر رہے ہیں اور حال ہی میں اوکی ناوا انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اسکالر پروفیسر تاکایوکی ٹیرویا نے تحقیق کے بعد کہا ہے کہ جانوروں کے ماڈل پر فاقے کے حیرت انگیز اثرات سامنے آئے ہیں جنہیں سمجھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ماہرین نے چار تندرست رضاکاروں کو بھرتی کیا اور انہیں 10.34 اور 58 گھنٹوں تک کھانے سے بعض رکھا لیکن یہ بایو مارکر کی بجائے کسی اور موضوع سے متعلق تھی۔ حیرت انگیز طور پر ماہرین نے دریافت کیا کہ فاقے کے بایو مارکرز پر گہرے اور اہم اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ماہرین نے دیکھا کہ 58 گھنٹے کے بعد جسم کے اندر 44 ایسے میٹابولائٹس میں اضافہ ہوا جن میں سے 30 پر اس سے قبل غور نہیں کیا گیا تھا یعنی فاقے سے ان کے افراز پر غور نہیں کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ جسم میں توانائی کے متبادل ذخائر پر سگنلنگ بڑھانے والے بایو مارکرز میں اضافہ ہوا جن میں بیوٹاریٹس اور برانچ چین امائنو ایسڈ قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ اینٹی آکسیڈنٹس کا فروغ بھی دیکھا گیا جس سے معلوم ہوا کہ روزہ یا فاقہ عمر رسیدگی کو روکتا ہے۔ دوسری اہم بات یہ سامنے آئی کہ کھانے سے دوری کی صورت میں مائٹوکونڈریائی سرگرمی بڑھتی ہے۔ اس سے جسم میں لچک اور صحتمند بڑھاپا فروغ پاتا ہے۔ طویل عمری کی وجہ بننے والے تین اہم اجزا ایلتھوسین، آکسولیتھوسین اور آئسوتھیلک ایسڈ کی شرح فاقے کی صورت میں بڑھی ہوئی دیکھی گئی۔ یہ تینوں میٹابولائٹس بڑھاپے میں کم ہوتے جاتے ہیں لیکن جوانی میں زیادہ ہوتے ہیں۔ واضح رہے کہ میٹابولائٹس ان لاتعداد مالیکیول (سالمات) کو کہتے ہیں جو ہمارے جسم میں بہت سارے کام سرانجام دیتے ہیں۔ ماہرین نے کہا ہے کہ فاقے کی تحقیق پر مزید کام کی ضرورت ہے تاکہ اس کے مزید فوائد کو سامنے لایا جاسکے۔

تھرمل تصاویر کے ذریعے جلنے کے زخم کے علاج میں معاونت

کینیڈا: دنیا بھر کے ایمرجنسی روم میں جب جلنے والے مریضوں کو لایا جاتا ہے تو پہلے ڈاکٹر جلنے کی زخموں کی نوعیت، اس کی گہرائی اور پھیلاؤ کو دیکھتے ہوئے اس کے جلنے کے درجوں کا اندازہ لگاتے ہیں جس میں وقت لگتا ہے لیکن ڈیجیٹل انفراریڈ تھرموگرافی سے یہ کام بہت آسان ہو سکتا ہے۔ کینیڈا کی مک گل یونیورسٹی کے ماہر ہوزے لوئیس رامریز گارشیا لونا اور ان کے ساتھیوں نے پی ایل او ایس ون میں ایک رپورٹ شائع کرائی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کسی تکلیف کے بغیر ڈیجیٹل انفراریڈ تھرموگرافی کے ذریعے فوری طور پر جلنے کے زخم کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس ٹیکنالوجی میں جسم سے خارج ہونے والی حرارت کو دیکھا جاتا ہے۔ انسانی جسم میں حرارت کا انحصار خون کے بہاؤ پر ہوتا ہے۔ اس طرح زخم کے اندر خون کے بہاؤ اور موجودگی کو دیکھنے کے لیے یہ ایک بہتر طریقہ ہے۔ اس طرح بار بار ماہرین تھرمل امیجنگ کے ذریعے معلوم کر سکتے ہیں کہ آیا زخم ٹھیک ہو بھی رہا ہے یا مزید خراب ہو رہا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ جلنے کے بدترین عمل میں خون کی رگیں شدید متاثر ہوتی ہیں۔ اس طرح خون کے ذریعے اہم اجزا آگے نہیں پہنچ پاتے اور یوں لاکھ کوششوں کے باوجود بھی زخم درست نہیں ہو پاتا۔ ماہرین نے اس ڈیجیٹل انفراریڈ تھرموگرافی کے ذریعے زخم کے بھرنے کی پیشگوئی کا ایک طریقہ بھی وضع کیا ہے۔ اس میں زخم کے تھرموگرام لے کر اس کا موازنہ صحت مند جلد سے کیا جاتا ہے۔ زخم کے تھرموگرام کی تبدیلیاں اس وقت تک دیکھی جاتی ہیں جب تک وہ صحتمند جلد کی طرح کا عکس نہیں دیتا۔ اس کے بعد کئی تھرموگرام (جلد کے جلنے کی تصاویر) کو مصنوعی ذہانت کے ذریعے جانچا جاتا ہے اور صرف درجہ حرارت کی تبدیلی سے ہی زخم کے بھرنے کی پیشگوئی کی گئی جس میں 90 فیصد درستی دیکھی گئی۔ مک گل ماہرین کے مطابق یہ نظام مریض کے لیے ایک بہترین پیشگوئی کرتا ہے۔ اس کی بدولت زخم میں مردہ حصے بھی شناخت کیے جاسکتے ہیں یہاں تک کہ علاج کے طریقے اور مریض کے اسپتال میں رہنے کی مدت کی پیشگوئی بھی ممکن ہے۔

پھولوں سے پھول بنیے

کائنات کی خوب صورتی قدرت کے حسین، دل کش اور دیدہ زیب نظاروں میں پنہاں ہے۔ رنگ برنگے پھول جہاں طبیعت کو طمانیت کی فرحت انگیز خوش بو بخشتے ہیں، وہیں ان میں انسان کے لیے بے شمار فوائد و ثمرات بھی پائے جاتے ہیں۔ ہماری اس دنیا میں مختلف رنگوں کے خوب صورت تر و تازہ پھول پائے جاتے ہیں، بالخصوص مصر، نیدرلینڈ اور یونان میں پھولوں کو پرفیوم کے لیے استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ بہت سی جلدی پروڈکٹس میں ان کا خوب استعمال کیا جاتا ہے، تاکہ آپ کی جلد قدرتی تر و تازگی کے ساتھ ساتھ نرم بھی رہے اور خوب صورت و پرکشش بھی۔ تمام کاسمیٹکس مصنوعات میں پھولوں کو بطور عرق استعمال کیا جاتا ہے۔ پھولوں کی خوش بو کا استعمال انسانی دماغ کو ہر قسم کی ٹینشن سے دور رکھتا ہے۔ کچھ مختلف قسم کے ہوم فلاورز کو آپ اپنی روزمرہ کی روٹین میں استعمال کر سکتی ہیں اور اس سے لطف اندوز ہو سکتی ہیں۔ ذیل میں اس حوالے سے بات کی جارہی ہے۔ چنبیلی سفید رنگ کی پنکھڑیوں پر مشتمل ایک نہایت خوش بودار، خوب صورت اور حسین پھول ہے۔ اس پھول سے نکالا جانے والا تیل بہت سے قیمتی وٹامنز پر مشتمل ہوتا ہے۔ چنبیلی سے تیار کردہ بہت سی پروڈکٹس جلد کے کیل مہاسوں کو ختم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ چنبیلی کے تیل کا مساج ٹینشن اور اداسی کو دور کرتا ہے۔ لیونڈر فلاور کو اردو میں خزام کہتے ہیں۔ یہ کاسمیٹکس میں استعمال ہونے والا بہترین خوش بودار پھول ہے۔

نئے کپڑوں کو پہننے سے قبل دھونا ضروری ہے، تحقیق

نیو یارک: کولمبیا یونیورسٹی میں کی گئی ایک تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ نئے ملبوسات کو بغیر دھوئے پہننے سے جلدی امراض کے حملہ آور ہونے کا خدشہ رہتا ہے اس لیے نئے ملبوسات کو استعمال کرنے سے قبل ایک مرتبہ ضرور دھولینا چاہیے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے پروفیسر ڈونلڈ بیلیسٹو نے تحقیق کا آغاز ان شکایات کے موصول ہونے کے بعد کیا جس میں نئے ملبوسات کو بغیر دھوئے استعمال کرنے سے جلدی امراض جیسے سوزش، خارش اور فنگس میں مبتلا ہونے کے واقعات سامنے آئے تھے۔ تحقیق 5 ہزار سے زائد لوگوں پر کی گئی جس میں 42 فیصد افراد نئے ملبوسات کو بغیر دھو کر پہننے پر جلدی امراض میں مبتلا ہو گئے۔ پروفیسر ڈونلڈ بیلیسٹو کے مطابق ریڈی میڈ ملبوسات کئی مراحل سے گزرنے کے بعد مارکیٹ تک پہنچتے ہیں جس کے دوران درزی سے لے کر دکان میں آویزاں کرنے والے تک کے ہاتھوں سے گزرتے ہیں جب کہ نقل و حمل کے درمیان بھی جراثیم کے اثر انداز ہونے کا احتمال رہتا ہے جب کہ دکان کے مالکان جراثیم سے بچاؤ کا اہتمام بھی نہیں کرتے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ملبوسات کی دکان میں ریڈی میڈ کپڑوں کی خریداری کرنے سے قبل کچھ افراد اسے پہن کر پیمائش بھی کرتے ہیں اور فٹ نہ آنے پر مسترد کر دیتے ہیں اور یہ ایک لباس کے ساتھ دو تین مرتبہ بھی ہو سکتا ہے اس لیے ان افراد کے پسینے سے یا کسی زخم سے جراثیم ان ملبوسات میں منتقل ہو سکتے ہیں۔ پروفیسر ڈونلڈ بیلیسٹو تحقیق کی روشنی تجویز کرتے ہیں کہ ریڈی میڈ ملبوس کو استعمال سے قبل ایک بار ضرور دھولینا چاہیے تاکہ ان جراثیم سے محفوظ رہا جائے جو انسانی جلد پر اثر انداز ہو کر خارش، سوزش اور انفیکشن

بہت زیادہ چینی جسم پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے

کیا آپ بہت زیادہ چینی کھاتے ہیں؟ تو کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ عادت صرف جسمانی وزن کے مسائل کے ساتھ ساتھ متعدد طبی مسائل کا باعث بھی بن سکتی ہے یہ انتباہ امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ چینی کا بہت زیادہ استعمال درحقیقت ایک علامت ہے جو متعدد امراض کی جانب اشارہ کرتی ہے جو زندگی میں کسی وقت آپ کو اپنا نشانہ بنا سکتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ اگر غذا میں چینی کی مقدار زیادہ ہو تو یہ جسم میں جانے کے بعد انتڑیوں میں جذب ہوتی ہے جہاں سے یہ جگر کی جانب سفر کرتی ہے۔ درحقیقت جگر جسم کا واحد عضو ہے جو اس شکر کو مختلف کاموں کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ تاہم جب شکر کی مقدار بہت زیادہ ہو تو جگر کی اسے استعمال کرنے کی گنجائش ختم ہونے لگتی ہے جس کے بعد اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں رہتا کہ اس اضافی جز کو جگر کی چربی میں بدل دے۔ تحقیق میں مزید بتایا گیا کہ ڈیٹا سے ثابت ہوتا ہے کہ جب جگر جب شکر کو چربی میں بدلتا ہے تو یہ اس بات کا اشارہ ہوتا ہے کہ انسولین کی مزاحمت کا عارضہ لاحق ہو چکا ہے۔ یہ عارضہ آگے بڑھ کر میٹابولک سینڈروم امراض جیسے ذیابیطس، بلڈ پریشر، لبلبے کے مسائل، خون کی شریانوں میں پیچیدگیاں، کینسر، دماغی تنزلی اور امراض قلب وغیرہ میں بھی بدل سکتا ہے جبکہ جگر کے امراض کا خطرہ الگ لاحق ہو جاتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ چالیس فیصد عام وزن کے افراد کی

اگر آپ ایک گیلن پانی روزانہ پینا شروع کر دیں تو کیا ہوگا

سننے میں تو یہ بہت زیادہ لگتا ہے کہ مگر یاد رکھیں کہ جسم کا 60 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے تو اتنا پانی پینا کوئی خاص بات نہیں۔ تاہم روزانہ اتنا پانی پینے پر آپ کے ساتھ یہ 7 چیزیں ضرور ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ اچانک ہی پانی کا استعمال بڑھا دیں گے تو آپ کو غیر المیمان بخش تک پیٹ بھرا ہوا محسوس ہوگا۔ فکر مند مت ہوں یہ احساس جلد ختم ہو جائے گا تاہم دن بھر میں ایک ساتھ گلاس پینے کی بجائے کچھ گھونٹ لے کر پینا اس احساس کو کم کر سکتا ہے۔ جب پیٹ بھرنے کا احساس ختم ہونا شروع ہوگا تو آپ جسم میں موجود اضافی نمکیات کو باہر نکالنے لگیں گے اور بار بار ٹوائلٹ کے چکر لگانے پڑ سکتے ہیں۔ تاہم اس عمل کے نتیجے میں آپ کے جسم کے لیے غذا کو ہضم کرنا زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔ اور بار بار ٹوائلٹ سے جانے سے آپ کو جسمانی طور پر زیادہ حرکت کرنے کا موقع بھی مل جاتا ہے۔ اس کی ایک وجہ ہے جب ہی طبی سائنس تجویز دیتی ہے کہ کھانے سے پہلے ایک گلاس پانی پینا جسمانی وزن میں کمی کے لیے بہترین ہوتا ہے۔ آپ کو پیٹ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے جو آپ کو بہت زیادہ غذا جسم کا حصہ بنانے سے روکتا ہے۔ پانی جسم میں آکسیجن اور گلوکوز کو درست طریقے پہنچانے سے مدد دیتا ہے اور اس کے نتیجے میں آپ ورزش کے دوران خود کو توانائی سے زیادہ بھرپور محسوس کرتے ہیں۔ مزید براں یہ جوڑوں اور مسلز کے لیے لبریکنٹس کا کام کرتا ہے۔ اگر آپ زیادہ پیشاب کرتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ جسمانی فضلے کو زیادہ خارج کر رہے ہیں، آپ کم کھاتے ہیں۔

نوجوانوں کے روزگار کیلئے 21 ممالک کیساتھ امیگریشن معاہدہ/وزیراعظم

نئی دہلی// وزیراعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ ان کی حکومت نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کو بڑھانے اور ملک سے باہر بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہندوستان نے حالیہ برسوں میں مختلف ممالک کے ساتھ امیگریشن اور روزگار سے متعلق 21 معاہدے کیے ہیں۔ روزگار میلے کے پروگرام سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا "حکومت ہند روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے تاکہ ہندوستانی نوجوان آسانی سے بیرونی ممالک میں ملازمت حاصل کرسکیں۔" انہوں نے کہا" ہندوستان نے حالیہ برسوں میں 21 ممالک کے ساتھ امیگریشن اور روزگار سے متعلق معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ خلیجی خطے کے ممالک کے علاوہ ان میں جاپان، آسٹریلیا، فرانس، جرمنی، ماریشس، اسرائیل، برطانیہ اور اٹلی جیسے معاشی طور پر بہت خوشحال ممالک شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کے ساتھ معاہدے کے تحت ہر سال تین ہزار ہندوستانی طلبا تعلیم حاصل کرنے کے لیے دو سال کا ویزا حاصل کرسکتے ہیں۔ اسی طرح جرمنی نے ہندوستان کے لیے ہنرمند افرادی قوت کی حکمت عملی جاری کی ہے۔ جرمنی نے ہر سال 90 ہزار ویزے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلے یہ تعداد 20 ہزار تھی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک کے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار فراہم کرنا ہمارا عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "حکومتی پالیسیوں اور فیصلوں کا براہ راست اثر روزگار پیدا کرنے پر بھی پڑتا ہے۔" وزیراعظم نے کہا کہ اس وقت اقتصادی اور سماجی بنیادی ڈھانچے کے میدان میں بڑے پیمانے پر ترقی اور مینوفیکچرنگ صنعتوں کی حوصلہ افزائی کی وجہ سے ہندوستان میں روزگار کے مواقع تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ اس موقع پر مختلف سرکاری محکموں اور تنظیموں میں 51 ہزار سے زائد نئے تعینات ہونے والے نوجوانوں میں تقرری نامہ تقسیم کیا گیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ حکومت سڑکوں، ریلوے، بندرگاہوں اقتصادی بنیادی ڈھانچے جیسی سہولیات پر پیسہ خرچ کر کے رسد کی لاگت کو کم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ روزگار کے کروڑوں نئے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کا ایمپلائمنٹ فیئر پروگرام ان کی حکومت کے روزگار پیدا کرنے کو ترجیح دینے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت والی ریاستوں میں بھی لاکھوں نوجوانوں کو تقررنامہ دیا گیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جیسے ہی ہریانہ میں نئی حکومت بنی، 26 ہزار نوجوانوں کو نوکریوں کا تحفہ ملا ہے۔ انہوں نے کہا آج جب ہم کوئی بھی اسکیم شروع کرتے ہیں، ہماری توجہ صرف لوگوں کو فائدہ پہنچانے پر ہوتی ہے، ہم بہت بڑے دائرہ کار میں سوچتے ہیں۔ بلکہ ہم اس کے ذریعے روزگار پیدا کرنے کا پورا ماحول بھی تیار کرتے ہیں۔ اس تناظر میں انہوں نے پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کا ذکر کیا، جس میں گزشتہ چھ مہینوں میں، تقریباً 1.25 کروڑ، 1.5 کروڑ لوگوں اور سارفین نے اس اسکیم کے لیے اپنا اندراج کرایا ہے۔ پانچ لاکھ سے زیادہ گھروں میں سولر پینل لگائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا "اس ایک اسکیم نے مینوفیکچررز، سپلائرز، اسٹوریج اور مرمت کے لیے روزگار کے لاکھوں نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اس اسکیم میں نو ہزار سے زائد سپلائرز شامل ہو چکے ہیں، جو فٹنگ کا کام کریں گے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں اس اسکیم کے تحت ماڈل کے طور پر ملک کے مختلف کونوں میں 800 سولر ولیج بنانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اس اسکیم کے تحت اب تک 30 ہزار لوگوں کو چھت پر سولر لگانے کی تربیت دی جا چکی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے فطری طور پر نوجوانوں کے ذہنوں میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ ترقی کی یہ رفتار پہلے کیوں نہیں دیکھی گئی۔ مسٹر مودی نے کہا "اس کے لیے سابقہ حکومتوں میں پالیسی اور نیت دونوں کی کمی تھی۔

وزیر خارجہ نے قومی سلامتی کیلئے پوری حکومت کے نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو قومی دارالحکومت میں آرمی کمانڈرز کانفرنس میں اپنے خطاب کے دوران قومی سلامتی کو موثر طریقے سے آگے بڑھانے کے لئے "پوری حکومت" کے نقطہ نظر کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے موجودہ جغرافیائی سیاست کی پیچیدگیوں، بشمول اس کے چیلنجز، امکانات اور مواقع کے بارے میں بات کی۔ ایکس پر کانفرنس کی کچھ تصویریں شیئر کرتے ہوئے، جے شنکر نے لکھا، آج دہلی میں آرمی کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ موجودہ جغرافیائی سیاست کی پیچیدگیوں پر تبادلہ خیال کیا، ساتھ ہی اس کے چیلنجز، امکانات اور مواقع نے زور دیا کہ قومی سلامتی کو موثر طریقے سے آگے بڑھانے کے لیے مزید 'پوری حکومت کے نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ دوسری آرمی کمانڈرز کانفرنس برائے سال 2024 دو مرحلوں میں ہائبرڈ موڈ میں منعقد کی گئی ہے جس کے دوران فوج موجودہ آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لے گی اور اہم حکمت عملیوں پر غور کیا جائے گا۔ پہلا مرحلہ 10- 11 اکتوبر کو گنگٹوک میں فارورڈ علاقوں میں منعقد ہوا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دارجلنگ کے سکنا کینٹ سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے کانفرنس سے خطاب کیا۔ کانفرنس کے دوران سرحدی سلامتی سے متعلق چیلنجز اور تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کانفرنس کے دوران سنگھ نے سینئر فوجی افسران سے کلیدی خطاب بھی کیا۔ رکشا منتری نے موجودہ پیچیدہ اور مبہم عالمی صورتحال پر زور دیا جو عالمی سطح پر ہر ایک کو متاثر کرتی ہے۔ ایک بیان کے مطابق، دوسرے مرحلے میں، ہندوستانی فوج کا سینیئر دستہ 28- 29 اکتوبر کو دہلی میں جمع ہوا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس کے دوسرے مرحلے میں جغرافیائی سیاسی منظر نامے کے ارتقاء پر بحث کی جائے گی جس کے بعد آپریشنل معاملات پر دماغی طوفان اور مختلف بورڈ آف گورنرز کی میٹنگیں ہوں گی تاکہ خدمت کرنے والے فوجیوں، سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی مالی حفاظت کے لیے فلاحی اقدامات اور اسکیموں پر غور کیا جا سکے۔ ہندوستانی فوج کی اعلیٰ قیادت کا یہ اجتماع فوج کے تیار رہنے، تیزی سے موافقت کرنے، اور درستگی کے ساتھ دفاع کرنے کے پختہ عزم کو تقویت دیتا ہے تاکہ ہندوستانی فوج ترقی پسند، آگے نظر آنے والی، موافقت پذیر اور مستقبل کے لیے تیار رہے۔

بھارت نے پہلی گرین ہائیڈروجن سے چلنے والی بس کی نقاب کشائی کی

نئی دہلی// ہندوستان نے نئی دہلی میں اپنی پہلی گرین ہائیڈروجن فیول سیل بس کی نقاب کشائی کر کے، پائیداری اور سرسبز مستقبل کے لیے اپنی وابستگی کو ظاہر کرتے ہوئے صاف توانائی کو اپنانے کی جانب ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ ہائیڈروجن اور ہوا سے چلنے والی بس بجلی پیدا کرتی ہے اور صرف پانی کے بخارات خارج کرتی ہے، جو اسے روایتی ڈیزل اور پیٹرول بسوں کا ماحول دوست متبادل بناتی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے پائیداری کو فروغ دینے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک سرسبز مستقبل میں حصہ ڈالنے میں سبز ہائیڈروجن سے چلنے والی بس کی اہمیت پر زور دیا۔ ہندوستان کا مقصد جیواشم ایندھن پر اپنا انحصار کم کرنا اور صاف ہائیڈروجن توانائی کا خالص برآمد کنندہ بننا ہے، 2070 تک خالص صفر کاربن کے اخراج کو حاصل کرنے کے اپنے ہدف کے مطابق ہے۔ گرین ہائیڈروجن، جو قابل تجدید توانائی کے ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا جاتا ہے، صفر آلودگی کے ساتھ صاف توانائی کا متبادل پیش کرتا ہے، جو بھارت کی کم کاربن معیشت میں منتقلی کی حمایت کرتا ہے۔ گرین ہائیڈروجن فیول سیل بس پروجیکٹ پبلک ٹرانسپورٹ کو ڈیکاربونائز کرنے کی ہندوستان کی کوششوں کا حصہ ہے، جس میں ہائیڈروجن سے چلنے والے ایندھن کے خلیات طویل فاصلے کے سفر اور فوری ایندھن بھرنے کے لیے ایک امید افزا متبادل کے طور پر دیکھے جاتے ہیں۔ لاگت اور بنیادی ڈھانچے جیسے چیلنجوں کے باوجود، بھارت کی فعال پالیسیاں اور مجوزہ کاشتی امداد، بشمول گرین ہائیڈروجن پالیسی اور نیشنل ہائیڈروجن مشن، کا مقصد گرین ہائیڈروجن کو زیادہ تجارتی طور پر قابل عمل اور قابل رسائی بنانا ہے۔

امریکی کمپنی جی ای کو تیجس انجن کی فراہمی میں تاخیر پر جرمانہ ادا کرنا پڑیگا

نئی دہلی// امریکی کمپنی جی ای کو دیسی لڑاکا طیارے تیجس کے اپ گریڈ شدہ ورژن تیجس مارک- 1 اے کے انجن کی فراہمی میں دو سال کی تاخیر پر معاہدے کی شرائط کے مطابق جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ جی ای نے مارچ 2023 میں ہندوستانی فضائیہ کے لڑاکا طیاروں کے لیے انتہائی اہم سمجھے جانے والے تیجس مارک- 1 اے کے لیے انجن فراہم کرنے تھے، لیکن یہ انجن ابھی تک نہیں ملے ہیں۔ جی ای نے اب کہا ہے کہ وہ ان انجنوں کو اگلے سال اپریل سے فراہم کرے گا۔ اس پورے معاملے سے باخبر اعلیٰ سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ ہندوستان نے انجن کی بروقت فراہمی نہ کرنے پر معاہدے کی شرائط کے مطابق جی ای کے خلاف جرمانہ عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے مختلف اوقات میں امریکہ کے اپنے دوروں کے دوران امریکہ کے ساتھ انجنوں کی فراہمی میں تاخیر کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ اس کے بعد امریکی کمپنی نے اگلے سال مارچ یا اپریل سے انجنوں کی فراہمی شروع کرنے کو کہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انجنوں کی سپلائی نہ ملنے کی وجہ کوئی دباؤ، سیاست یا کوئی اور وجہ نہیں ہے بلکہ مکمل طور پر تکنیکی وجوہات کی بنا پر ایسا نہیں کیا جا رہا ہے۔ جی ای کی ایک وجہ ان انجنوں کے لیے جنوبی کوریا سے آلات کی کمی بتائی جاتی ہے۔ تیجس مارک اے- 1 مقامی طور پر تیار کردہ ہلکے جنگی طیارے تیجس کا ایک اپ گریڈ ورژن ہے اور فضائیہ کو اپنے لڑاکا طیاروں کے بیڑے کے لیے ان طیاروں کی بہت ضرورت ہے۔ فضائیہ کے لیے یہ طیارہ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کے ذریعے تیار کیا جا رہا ہے۔ وزارت دفاع نے سال 2021 میں ایچ اے ایل کے ساتھ 83 تیجس مارک-اے 1 طیاروں کی خریداری کے لیے 48,000 کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اس کے بعد اسی سال اگست میں ہال نے جی ای کے ساتھ 99 طیاروں کے لیے 404- ایف انجنوں کی خریداری کا معاہدہ کیا۔ جی ای نے مارچ 2023 میں انجنوں کی فراہمی شروع کرنے کا وعدہ کیا تھا۔

فنکاروں کے ایک گروپ نے صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو سے آج ملاقات کی

نئی دہلی// فنکاروں کے ایک گروپ نے صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو سے آج ملاقات کی۔ صدر جمہوریہ نے فن پاروں کی نمائش کا بھی دورہ کیا جسے فنکاروں نے راشٹرپتی بھون میں قیام کے دوران بنایا تھا۔ صدر جمہوریہ نے فنکاروں کے فن پاروں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ انسان اور فطرت کا لازوال رشتہ ان کے فن پاروں میں جھلکتا ہے۔ انہوں نے سب سے ایسے فن پاروں کو سراہنے اور انہیں خرید کر ان فنکاروں کی حوصلہ افزائی کرنے کی اپیل کی۔ یہ فنکار مختلف ٹائیگر ریزرو کے قریب رہتے ہیں اور ان کا تعلق چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اوڈیشہ، میزورم، تلنگانہ، اتراکھنڈ اور جھارکھنڈ سے ہے۔ یہ آرٹسٹ-ان- ریزیڈنسی پہل سرجن 2024 کے تحت 21 اکتوبر سے اب تک راشٹرپتی بھون میں قیام پذیر ہیں۔ اپنے قیام کے دوران، فنکاروں نے قدرتی رنگوں سے خوبصورت پینٹنگز تخلیق کیں جنہیں قبائلی عصری، سوراگونڈ، وارلی، اچین، سہرائی وغیرہ جیسے آرٹ کی شکلوں میں پیش کیا گیا ہے۔

مرکز ملک کو مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر فروغ دینے کی کوششیں کر رہا ہے/ ریڈی

نئی دہلی// مرکزی کوئلہ اور کان کنی کے وزیر جی کشن ریڈی نے منگل کو کہا کہ مرکز ملک کو مینوفیکچرنگ ہب بنانے کی کوششوں کے ساتھ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کو فروغ دے رہا ہے، جبکہ بڑے پیمانے پر سرکاری بھرتیوں کا آغاز کر رہا ہے۔ یہاں منعقد 'روزگار میلہ' سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکز مشن موڈ میں حکومت میں خالی آسامیوں کو پر کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی تقریب گزشتہ سال سے منعقد کی جانے والی اس طرح کی سیریز کا 10واں واقعہ ہے اور عوامی تقریبات میں اب تک تقریباً دس لاکھ نوجوانوں کو تقرری کے خطوط دیے جا چکے ہیں۔ مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں براہ راست بھرتی کے علاوہ، لاکھوں نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے پروگراموں اور اسکیموں کے ذریعے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں، بشمول اسٹارٹ اپ انڈیا، مدرا لون، سوانیدھی یوجنا اور خود مدد گروپوں کو قرض فراہم کرنا۔ انہوں نے کہا کہ ملٹی نیشنل کمپنیوں پر زور دیا جا رہا ہے کہ وہ ہندوستان میں مینوفیکچرنگ شروع کریں تاکہ نوجوانوں کو بیرون ملک پیداوار کے بعد ملک میں مصنوعات لانے کے بجائے انہیں روزی روٹی کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ ماضی میں حکومتوں کا کبھی بھی ملک کو ترقی یافتہ ملک بنانے کا ہدف نہیں تھا لیکن وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے 2047 تک 'وکست بھارت' کا ہدف مقرر کیا۔ ملک کی ترقی کے لئے این ڈی اے حکومت کی کامیابیوں اور اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے 75 ممالک کو دفاعی برآمدات، دیسی ٹیکنالوجی سے بنی وندے بھارت ٹرینوں، دفاعی اور صنعتی راہداریوں کے قیام کی مثالیں دیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک میں دہشت گردی کی سرگرمیوں پر نظر رکھی گئی ہے اور جموں و کشمیر میں چند مقامات کے علاوہ اب اس طرح کے واقعات رپورٹ نہیں ہوتے ہیں۔

ہندوستانی سیاح بغیر ویزا کے ماسکو کا دورہ کرسکیں گے

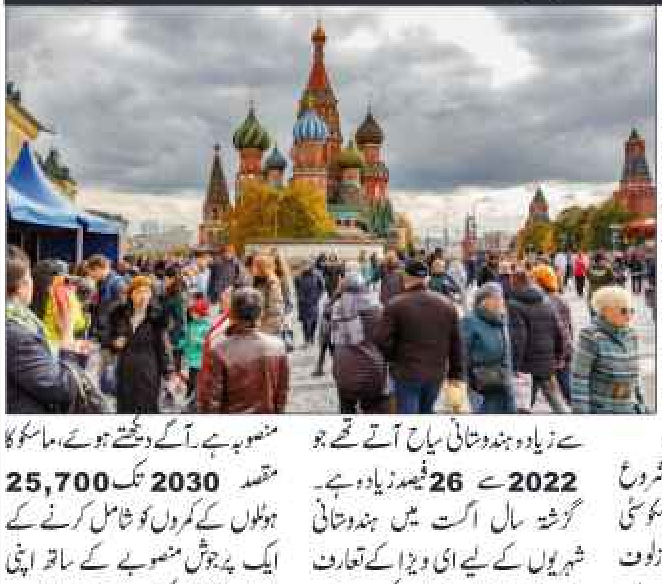

نئی دہلی//

سیاحت کے شوقینوں کے لیے ایک دلچسپ پیش رفت، ہندوستانی سیاح جلد ہی روایتی ویزا کے بغیر ماسکو کا دورہ کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اکنامک ٹائمز کے مطابق، ایک سینئر اہلکار نے انکشاف کیا کہ 2025 کے موسم بہار تک، ہندوستان سے پہلے ویزا فری سیاحتی گروپ روسی دارالحکومت کے لیے اپنا سفر شروع کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ ماسکو سٹی ٹورازم کمیٹی کے چیئرمین ایوگینی کوزلوف نے اشارہ کیا کہ پائپ لائن میں معاہدے سے ماسکو میں ہندوستانی مسافروں کی آمد میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماسکو ہندوستان سے سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ 2024 کی پہلی ششماہی میں، ہندوستانی سیاحوں کی تعداد 28,500 تک پہنچ گئی، جو پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 50 فیصد اضافہ ہے۔ 2023 میں، ہندوستان کو سی آئی ایس کے باہر سے ماسکو آنے والے مسافروں کے لیے ایک سرکردہ ملک کے طور پر تسلیم کیا گیا تھا، جس میں سال بھر میں 60,000 سے زیادہ ہندوستانی سیاح آتے تھے جو 2022 سے 26 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ سال اگست میں ہندوستانی شہریوں کے لیے ای ویزا کے تعارف نے سفر میں سہولت فراہم کی ہے، جس میں تقریباً 9,500 الیکٹرانک ویزا جاری کیے گئے ہیں، جو کہ روس کے غیر ملکی سیاحوں کو دیے گئے تمام ای ویزا کا 6% بنتا ہے۔ جنوری 2024 تک، ہندوستانی سیاحوں کو تقریباً 1,700 ای ویزا جاری کیے گئے۔ کوزلوف نے اس بات پر زور دیا کہ ماسکو کی اپیل اس کے سال بھر کے متحرک تہواروں، نمائشوں اور کانفرنسوں میں مضمر ہے، جو شہر کو ایونٹ اور کاروباری سیاحت کے لیے ایک اہم مرکز کے طور پر قائم کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شہر میں مزید ہندوستانی شادیوں کو راغب کرنے کا منصوبہ ہے۔ آگے دیکھتے ہوئے، ماسکو کا مقصد 2030 تک 25,700 ہوٹلوں کے کمروں کو شامل کرنے کے ایک پرجوش منصوبے کے ساتھ اپنی مہمان نوازی کی خدمات کو بڑھانا ہے، جس سے بین الاقوامی سیاحوں کے لیے ایک منزل کے طور پر اس کی پوزیشن مزید بہتر ہوگی۔

ہندوستان نے اسپین کیساتھ بڑھتی ہوئی شراکت داری پر زور دیا

نئی دہلی//

ہندوستان نے اسپین کے ساتھ اپنی توسیعی شراکت داری پر زور دیا، خاص طور پر تجارت اور سرمایہ کاری میں، اسپین کی اہمیت کو یورپی یونین کے اندر ایک پارٹنر کے طور پر تسلیم کیا۔ ہسپانوی وزیراعظم پیڈرو سانچیز کے ہندوستان کے سرکاری دورے پر ایک خصوصی بریفنگ کے دوران، وزارت خارجہ کے سکریٹری (مغرب) تنمایا لال نے اسپین کی عالمی سطح پر 15ویں سب سے بڑی معیشت، نیٹو کے رکن، اور ٹاپ 10 دفاعی حیثیت پر روشنی ڈالی۔ لال نے ہندوستان اور اسپین کے درمیان تعاون کے وسیع شعبوں پر زور دیا، جس میں توانائی، لاجسٹکس، نقل و حمل، کیمیکل، فارماسیوٹیکل، اور آئی ٹی شامل ہیں۔ جاری دورہ مسلسل اعلیٰ سطحی تبادلوں پر استوار ہے۔

وزیر مملکت پبیترا مارگریٹا نے معیشت کو فروغ دینے کیلئے ریشم کی صنعت کی تعریف کی

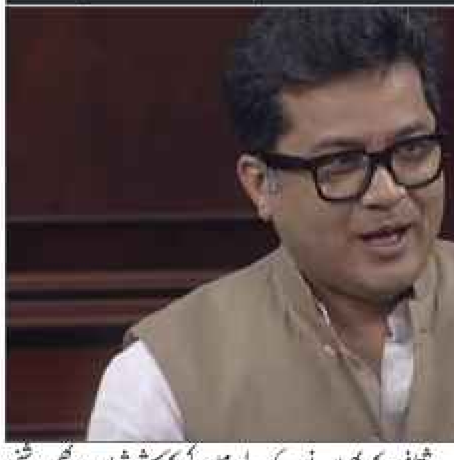

گوہاٹی// مرکزی وزیر مملکت برائے امور خارجہ اور ٹیکسٹائل، پبیترا مارگریٹا نے مقامی معیشت کو فروغ دینے اور روزی روٹی فراہم کرنے میں ریشم کے شعبے کے کردار کی ستائش کی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ریشم کی پیداوار شمال مشرق میں ایک فروغ پذیر صنعت میں تبدیل ہو چکی ہے، مارگریٹا نے ریشم کی صنعت کو مزید آگے بڑھانے کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومت کے محکموں کے درمیان مشترکہ کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ شمال مشرقی ریشم کی زراعت اب ایک فروغ پذیر صنعت ہے، خاص طور پر قبائلی خواتین کے لیے اہم روزی روٹی فراہم کرتی ہے، جس نے پائیدار ریشم کی صنعت کی ترقی، روزگار اور روایتی دستکاری کو آگے بڑھانے کے لیے مختلف محکموں کے درمیان تعاون کی ضرورت پر مزید زور دیا۔ مارگریٹا نے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لیے مغربی بنگال اور اتراکھنڈ کے کلسٹرنگ جیسے ٹھنڈے علاقوں میں موگا ثقافت کو پھیلانے کے لیے میسو کی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے موگا اور ایری سلک کی قومی مانگ کو پورا کرنے کے لیے بیج کی پیداواری کارکردگی میں اضافہ کی حوصلہ افزائی کی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سنٹرل سلک بورڈ کے میسو کے شمال مشرق اور تمل ناڈو میں 13 فیلڈ یونٹس ہیں، جو خطے کی ریشم کی صنعت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، اور معیاری موگا اور ایری ریشم کے کیڑے کے بیجوں کی پیداوار میں معاونت کر رہے ہیں۔

ہندوستان کے ساتھ تجارت طویل مدت میں متاثر نہیں ہوگی

بنگلہ دیش کے اعلیٰ کاروباری ادارے کے سربراہ کا بیان

ڈھاکہ// دونوں پڑوسیوں کے درمیان تجارت میں کمی کے باوجود بدامنی کی وجہ سے ہندوستان کے ساتھ تجارت طویل مدت میں متاثر نہیں ہوگی۔ بنگلہ دیش کے اعلیٰ کاروباری ادارے کے سربراہ نے پیر کو اس امید کا اظہار کیا۔ فیڈریشن آف بنگلہ دیش چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف بی سی سی آئی) کے ایڈمنسٹریٹر محمد حفیظ الرحمن نے کہا "حکومت کی تبدیلی کے بعد (بنگلہ دیش میں) ہمیں دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں کچھ کمی نظر آتی ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ طویل مدت کے لیے نہیں ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے بتایا کہ بھارت بنگلہ دیش کے لیے خام مال اور دیگر سامان کا دوسرا سب سے بڑا درآمدی ذریعہ ہے۔ بنگلہ دیش ہندوستان سے سالانہ 14 بلین امریکی ڈالر کی درآمد کرتا ہے۔ درآمدات کا بڑا حصہ خام مال کا ہوتا ہے۔ جب درآمدات میں کمی آتی ہے تو خام مال کی درآمد میں بھی کمی آتی ہے۔ رحمان نے کہا کہ بنگلہ دیش مشکل صورتحال پر جلد قابو پالے گا۔ حال ہی میں، بنگلہ دیش کو ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا جہاں ہم نے خام مال کی درآمد میں کچھ کمی دیکھی۔ دوسری طرف، پچھلے سال، ہم نے عالمی منڈی سے تقریباً 83 بلین امریکی ڈالر کی درآمد کی تھی۔ غیر ملکی کرنسی کے ذخائر کی کمی کی وجہ سے اعلیٰ شرح مبادلہ، اور گزشتہ سال 85 ٹکہ فی ڈالر سے بڑی تبدیلی، یہ غیر ملکی کرنسی اور ریزرو بحران کی وجہ سے ہے، ہم اس پر قابو پالیں گے۔ رحمان، جو بنگلہ دیش مسابقتی کمیشن کے رکن بھی ہیں، نے کہا کہ یہ ایک انقلابی تبدیلی ہے۔ اس وقت کے لیے اس کے اثرات ہیں۔ اب یہ پرسکون اور ثابت ہے۔ ہمارے تجارتی تعلقات ہیں۔ بنگلہ دیش کی حکومت کسی چیز پر پابندی نہیں لگا رہی ہے۔ ہماری صنعت کے لیے، لوگوں کے لیے، ہم تجارتی تعلقات چاہتے ہیں (بھارت کے ساتھ) ہر وقت ہوتا ہے۔ رحمان نے کہا کہ سیاسی غیر یقینی صورتحال کے باوجود بنگلہ دیش کے تجارتی تعلقات صحت مند ہیں۔ "یہ سب سیاسی غیر یقینی صورتحال کے بارے میں نہیں ہے۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا کہ پچھلے مالی سال کے سلسلے میں مجموعی درآمدات میں 20 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ جب ہماری کل درآمدات میں 20 فیصد کمی ہوئی تو ہندوستان کے ساتھ 5 فیصد کمی ایک اچھی علامت ہے، نہ کہ یہ 20 فیصد کمی نہیں ہے، یہ صرف 5 فیصد ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ اس منفی صورتحال میں بھی تجارتی تعلقات بہت اچھے ہیں جن کا میں نے شرح تبادلہ اور غیر ملکی کرنسی کے ذخائر کے بارے میں بتایا ہے۔

سمندری طوفان دانا کے دوران مقامی ٹرانسپونڈر ماہی گیروں کیلئے لائف لائن بن گئے

نئی دہلی// پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا کے تحت بحری مواصلات اور سپورٹ سسٹم کی مدد سے ماہی پروری، حیوانات اور دودھ کی پیداوار (ایم او ایف اے ایچ اینڈ ڈی) کی وزارت کے تحت ماہی گیری کا محکمہ سمندر میں ماہی گیروں کی حفاظت اور سکیورٹی کو بڑھانے میں کامیاب رہا ہے۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی کے ذریعہ 30 اگست 2024 کو پالگھر، مہاراشٹر سے شروع کئے گئے اس پروجیکٹ پر 364 کروڑ روپے کا خرچ ہے۔ یہ ٹرانسپونڈر ماہی گیروں کو مفت دیے جا رہے ہیں۔ ویسل کمیونیکیشن اور سپورٹ سسٹم کے لیے ایم او ایف اے ایچ اینڈ ڈی کے اس اقدام نے، جس میں مقامی ٹرانسپونڈر ٹیکنالوجی کی خاصیت ہے، نے طوفان دانا کے دوران ماہی گیروں کی حفاظت میں اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس نظام کا مقصد ماہی گیروں کو سمندر میں ماہی گیری کے دوران دوطرفہ مواصلات کے قابل بنا کر ان کی حفاظت اور سکیورٹی کو یقینی بنانا ہے جو موبائل کوریج کی حد سے باہر اس ٹیکنالوجی کو شامل کرنے سے پہلے ممکن نہیں تھا۔ حکومت ہند نے تمام 13 ساحلی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایک لاکھ ماہی گیری کے جہازوں پر مقامی طور پر تیار کردہ ٹرانسپونڈرز لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کی طرف سے تیار کی گئی تھی اور اسے نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ (این ایس آئی ایل) کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے جو خلائی محکمہ (ڈی او ایس) کے تحت اسرو کا تجارتی بازو ہے۔ حال ہی میں، اوڈیشہ ان ٹرانسپونڈرس کی تنصیب میں سرگرم تھا اور ریاست میں 1000 سے زیادہ ٹرانسپونڈر نصب کیے گئے ہیں۔ یہ ٹکنالوجی اوڈیشہ کے ماہی گیروں کے لیے ایک لائف لائن کے طور پر ثابت ہوئی ہے حالیہ طوفان کے دوران انہیں مدد فراہم کر کے جس نے اوڈیشہ کے ساحل اور خلیج بنگال کے ملحقہ علاقوں کو متاثر کیا۔ جیسا کہ طوفان دانا حال ہی میں ریاست اوڈیشہ کے قریب پہنچا، اوڈیشہ کے ریاستی ریلیف کمشنر نے 20 اکتوبر 2024 کو ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے دوپہر کے بلیٹن کی بنیاد پر ایک انتباہ جاری کیا۔ ویسل کمیونیکیشن اینڈ سپورٹ سسٹم کا استعمال کرنے والے ماہی گیروں کو انتباہات اور مشورے حقیقی وقت پر جاری کیے گئے تھے۔ اس سے نہ صرف سمندر میں ماہی گیروں کی جان بچانے میں مدد ملی ہے بلکہ ان کے وسائل کو پہنچنے والے نقصان کو روکنے میں بھی مدد ملی ہے۔ ان ٹرانسپونڈرز کے ذریعے، اسپیس ایپلیکیشن سینٹر (ایس اے سی)، احمد آباد کے ذریعے سمندر میں باہر جانے والے ماہی گیروں کو 21 اکتوبر سے 26 اکتوبر 2024 تک فوری طور پر ساحل سمندر میں جانے سے گریز کرنے کے لیے مشورے جاری کیے گئے۔ انتباہ کا وقت اہم تھا، جس کی وجہ سے ماہی گیروں کو طوفان کے لینڈ فال سے پہلے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اجازت ملی۔

ایرانی اقتصادی پیش قدمی اور عالمی پابندیاں

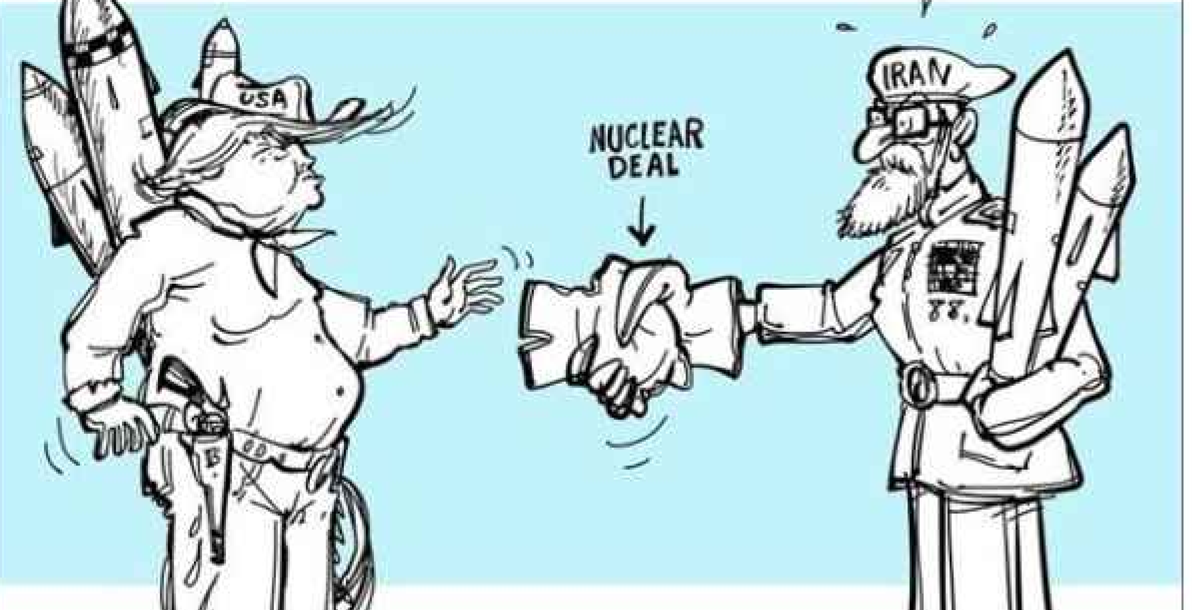

گزشتہ سال کے اختتام پر ایران میں اقتصادی پالیسیوں کے خلاف مظاہرے شروع ہوئے، جیسے جیسے ان مظاہروں نے شدت اختیار کی سیاسی مخالفین بھی ایران کی حکومت کے خلاف ان مظاہروں میں شریک ہونا شروع ہو گئے، ڈونلڈ ٹرمپ کی ان مظاہرین کے حق میں کی گئی ٹویٹ سے ایرانی حکومت کے حامی بھی ان مظاہروں میں شامل ہو گئے۔ مغربی ذرائع ابلاغ کے مطابق مظاہرین ایرانی صدر، روحانی پیشوا اور حکومت کی نامناسب اقتصادی پالیسیوں کے خلاف ہیں اور ان کی نظریاتی سیاست سے نالاں ہیں۔ ایران کے سپریم کمانڈر نے مبینہ طور پر امریکا، اسرائیل اور سعودی عرب کو ملک میں ہونے والی بغاوت کا ذمہ دار قرار دیا ہے، ۳ جنوری کو پاسداران انقلاب کے سربراہ نے ملک میں ہونے والی بغاوت کو کچلنے کا بھی اعلان کیا تھا، اس کے فوراً بعد ہی ڈونلڈ ٹرمپ نے ''ایرانی کمپنی'' شاہد بخاری کے صنعتی گروپ کی پانچ مصنوعات پر پابندی لگا دی، یہ گروپ ایران میں دفاع سے متعلق امور انجام دیتا ہے اور میزائل تیار کرتا ہے، پہلے بھی امریکا کی لگائی گئی پابندیوں سے یہ گروپ کافی نقصان اٹھا چکا ہے۔

امریکا اور اقوام متحدہ کی طرف سے ایران پر کچھ بنیادی پابندیاں عائد کی گئی تھیں، کئی سالوں کی سفارت کاری کے بعد ایک موثر نیوکلیئر معاہدے (جے سی پی او اے ۲۰۱۵) کے تحت ایران پر ۲۰۱۶ء میں اقتصادی و معاشی اور توانائی کے شعبوں میں لگائی گئی پابندیاں اٹھالی گئی تھیں، اٹامک انرجی کے ادارے نے بھی معاہدے کی پابندی کرنے پر ۲۰۱۶ء میں یہ پابندیاں ایران پر سے اٹھالی تھیں، تاہم بینک اور کمپنیوں پر ثانوی نوعیت کی پابندیاں ابھی بھی عائد ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ نے پالیسی میں تبدیلی کیلئے پارلیمان کے اراکین کی رائے لی اور اتفاق رائے سے (آئی ایس اے کے تحت) ایک عشرے کیلئے ایران پر لگی پابندیوں کی مدت میں توسیع کر دی، اوباما انتظامیہ نے ۲۰۱۶ء کے اواخر میں اسی ایکٹ کے تحت شرائط ماننے پر پابندی ہٹانے کی یقین دہانی کرائی تھی، لیکن ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ ساتھ ڈیموکریٹک ممبران پارلیمان (جو اوباما انتظامیہ کا حصہ تھے) نے بھی اپنے وعدے کے برعکس ایران کے خلاف رائے کا اظہار کیا ہے۔

ایران میں سوشل میڈیا ویب سائٹ ٹوئٹر کے بعض صارفین کرنسی نوٹوں پر نعرے لکھ کر احتجاجی پیغامات پھیلا رہے ہیں۔ ایک صارف نے لکھا ہے کہ ''کرنسی نوٹ ہمارا وہ میسنجر ہے جسے سینسر نہیں کیا جا سکتا۔'' انہوں نے ایسا ایران میں پیغامات بھیجنے کیلئے سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی ایپ ٹیلی گرام کو مکمل طور پر بند کرنے کی خبروں پر کہا ہے۔ کرنسی نوٹوں پر درج نعروں میں ''میں ایک تختہ الٹنے والا ہوں'' جیسے نعرے بھی شامل ہیں ان میں سے بعض نعرے تو وہی ہیں جو گزشتہ سال حکومت مخالف بڑے مظاہروں کے دوران لگائے گئے تھے جب دسمبر میں مظاہرین ملک کی معاشی اور سماجی صورتحال پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کیلئے سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ ان مظاہروں کے دوران ٹیلی گرام کے بارے میں خیال ظاہر کیا جا رہا تھا کہ وہ واحد ایسی ایپ تھی جس کے ذریعے لوگ مظاہروں کے حوالے سے معلومات حاصل کرتے اور آگے پہنچاتے تھے۔

بی بی سی مانیٹرنگ کے مطابق پچھلے دو دنوں میں ۲۸ اپریل سے ۳۰ اپریل تک ایک لاکھ کے بینک نوٹ پر فارسی زبان میں آٹھ ہزار کے قریب ٹوئٹس کی جا چکی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر پوسٹیں نئی آن لائن مہم کے بارے میں آگہی پیدا کرنا ہے۔ دیگر پیغامات میں کہا گیا ہے: ''ہمارا دشمن یہیں ہے، وہ کہتے ہیں کہ وہ امریکا ہے۔ زیادہ تر پوسٹیں نامعلوم اکاؤنٹس سے کی گئی ہیں جس کی وجہ سے ان کی شناخت کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ ویسے تو ایران میں ٹوئٹر پر سرکاری طور پر پابندی ہے تاہم ایران کے رہبر اعلیٰ، صدر اور دیگر حکام ٹوئٹر استعمال کرتے ہیں۔ عام عوام پراکسی سروسز کے ذریعے ٹوئٹر استعمال کر رہے ہیں۔ ''ایران وائٹ روز'' نامی اکاؤنٹ سے بینک نوٹ مہم کو سوشل میڈیا اور معاشرے کے درمیان ''پل اور سول نافرمانی'' قرار دے دیا گیا ہے۔

سعودی عرب سے اقتصادی و معاشی مفادات اور تعاون کے معاہدوں سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں داخل ہوتے ہی ایران مخالف پالیسیوں اور سعودی عرب کے ساتھ تعلقات کا آغاز کر دیا تھا۔ ۳۵۰ بلین ڈالر کے فوجی تعاون کے منصوبوں پر سعودیہ اور امریکا دونوں دستخط کر چکے ہیں اور اب امریکا مشرق وسطیٰ میں ایران کے علاقائی اور دفاعی ہتھیاروں کے گرد گھیرا تنگ کر رہا ہے۔ اکتوبر میں امریکا نے ایرانی میزائل پروگرام اور آئی آر جی سی جیسے اداروں پر پابندیاں لگائیں، ٹرمپ نے کانگریس اور امریکی اتحادیوں کے تحفظات دور کرنے تک جے سی پی او اے معاہدے کو ختم کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ اقتصادی دباؤ کے ساتھ ساتھ ٹرمپ نے خفیہ طریقوں سے ایران کو قابو کرنے کے منصوبوں پر کام شروع کروا دیا ہے، مغرب سے آنے والی اطلاعات کے مطابق انتہائی متنازعہ شخص کو ایران مخالف آپریشن کیلئے افسر نامزد کیا گیا ہے، نیویارک ٹائمز کی اطلاع کے مطابق میں قدامت پسند ایرانیوں کو قابو میں رکھنے کیلئے ''مائیکل ڈی انڈریا'' کو سی آئی اے میں ایران مخالف کارروائیوں کیلئے اہم عہدے پر فائز کیا گیا ہے۔

۲۰۱۴ء کی سینیٹ رپورٹ کے مطابق مائیکل ڈی انڈریا کو سی آئی اے میں نائن الیون کے حملوں کے بعد سے ''ڈارک پرنس'' یا ''آیت اللہ مائیک'' کے نام سے جانا جاتا ہے، اسامہ بن لادن کو پکڑنے میں اس نے اہم کردار ادا کیا تھا اور اپنے دشمنوں کے ساتھ انسانیت سوز مظالم کے حوالے سے بین الاقوامی طور پر اس کی شدید مذمت کی گئی ہے، موساد کے ساتھ مل کر ۲۰۰۸ء میں حزب اللہ کے رہنما عماد مغنیہ کو قتل کرنے میں اس کا اہم کردار تھا، اوباما انتظامیہ کے ساتھ مل کر یمن اور پاکستان میں ڈرون حملے اسی کی نگرانی میں کیے جاتے رہے ہیں اور ایران پر خفیہ دباؤ ڈالنے کیلئے کیے جانیوالے معاہدے میں اس کے دستخط کو تلاش کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

۲۰۱۰ء سے ۲۰۱۳ء تک کے عرصے تک پابندیوں کے نتیجے میں ایران کی معیشت متاثر ہوئی تھی، ۲۰۱۳ء میں خام تیل کی یومیہ برآمدات ۲.۵ سے گر کر ۱.۰ ملین بیرل تک آ گئی، نتیجتاً ۲۰۱۴ء کے شروع میں تیل کی قیمتیں تیزی کے ساتھ نیچے آ گئیں، ۲۰۱۵ء میں ایران کی معیشت قدرے سنبھل گئی لیکن اس سے پہلے پہلے تک ۲ سالوں میں لگائی گئی پابندیوں کے نتیجے میں ایران کی معیشت ۹ فیصد تک خسارے میں رہی۔ ۲۰۱۵ء میں ایران کی معیشت مستحکم ہونا شروع ہوئی، پابندیاں ختم ہوئیں تو تیل کی برآمدات میں اضافہ ہوا اور ایران کی معیشت پابندی سے پہلے والی صورتحال پر آ گئی، ایران نے بیرونی ممالک سے فنڈ لینے شروع کیے، ۲۰۱۶ء تک ایران کی معیشت میں ۷ فیصد تک اضافہ ہوا، غیر ملکی توانائی کے اداروں نے ایران میں توانائی کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی، ایئر کرافٹ بنانے والے بڑے ادارے نے ایران کی تجارتی ایئر لائن کو نئے ایئر کرافٹ فروخت کیے، معیشت کے اسی استحکام کی وجہ سے ۲۰۱۷ء میں ہونے والے انتخابات میں صدر حسن روحانی کامیاب ہوئے۔

تیل کے علاوہ دوسرے شعبوں میں بھی ترقی ہوئی ہے، ۲۰۱۷ء سے ۲۰۱۸ء میں جی ڈی پی ۴.۲ فیصد تک پہنچ گیا، اگر مالیاتی شعبوں میں ہونے والی اصلاحات کو کسی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے تو ۲۰۱۸ء کے درمیان تک جی ڈی پی کے ۴.۵ فیصد تک بڑھنے کی امید کی جا رہی ہے۔ موجودہ صورتحال کچھ اس طرح ہے کہ مغرب میں فوری طور پر ایران میں مظاہروں کو بے روزگاری سے جوڑا جا رہا ہے جبکہ اقتصادیات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق ایران میں ۱۳ فیصد لوگ بے روزگار ہیں، جس میں ۱۲ فیصد نوجوان اور ۳۰ فی صد خواتین شامل ہیں، اس حوالے سے سعودیہ میں بھی بیروزگاری کی شرح ۳۱ فیصد ہے، نوجوانوں میں یہ شرح ۳۳ فیصد ہے جبکہ ایک تہائی خواتین بھی بے روزگار ہیں، حقیقت میں بے روزگاری صرف ایران کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ تمام عرب ممالک کا مسئلہ ہے۔

یہ احتجاج ۲۰۰۹ء کے مظاہروں کی طرح نہیں ہے، جو کہ صرف ایران کے کچھ شہری علاقوں تک محدود تھا بلکہ حالیہ مظاہرے چھوٹے چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں تک پھیل گئے تھے، یہ مظاہرے احمدی نژاد کے حمایت یافتہ علاقوں سے شروع ہوئے، سابق ایرانی صدر احمدی نژاد جو کہ سیاست میں واپس آنا چاہتے ہیں اور مظاہروں کے دوران لوگوں کو حکومت کے خلاف بھڑکانے کے الزام میں گرفتار کر لئے گئے تھے۔ دراصل ایران کا حالیہ معاشی عدم استحکام امریکا اور اس کے اتحادیوں کی ایران پر لگائی جانے والی پابندیوں کی وجہ سے بھی ہے جس کا مقصد مشرق وسطیٰ میں ایران کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو روکنا ہے۔

مظاہروں سے دو ہفتے پہلے ایران کے میڈیا نے رپورٹ کیا کہ ایران ۲۰۱۸ء میں روس کی قیادت میں یوروشین اقتصادی یونین میں شامل ہوگا، امریکا کے زیر قیادت وسطی ایشیا کے تحت مرتب کیے گئے بزنس کی اصول و قواعد اب ترکی اور ایشیا کیلئے پر اثر نہیں رہے ہیں اور یہ دونوں اب امریکا کے اثر سے دور اپنا مستقبل کہیں اور تلاش کر رہے ہیں۔ روس کے زیر قیادت یوروشین اقتصادی یونین میں قازقستان، بیلا روس، کرغیزستان اور آرمینیا شامل ہیں، اس یونین میں شامل تمام ممالک معاہدے کی رو سے آپس میں تجارت اور آمد و رفت کے تعلقات آزادانہ طور پر کریں گے، ای ای یو میں ایران کی شرکت سے یونین کی آبادی ۲۶۰ ملین تک بڑھ جائے گی جب کہ جی ڈی پی ایک اعشاریہ نو پر بند ہوگی اور ایران کی اس میں شمولیت سے یہ بھارت کے بعد دنیا کا دوسرا بڑا آبادی والا ادارہ بنے گا۔

ایران اس لیے بھی اہم ہے کہ ایران ''اوبی اوآر'' معاہدے میں شامل ہے۔ ۲۰۱۵-۱۶ کی شدید پابندیوں کے باوجود بھی ایشیائی ممالک ایران کے ساتھ تجارت کر رہے تھے، آنے والے دنوں میں یہی ممالک ایران کو پابندیوں کے دباؤ سے نکلنے اور معاشی صورتحال بہتر بنانے میں مدد کریں گے۔ حالیہ پابندیوں سے پہلے چین اور کوریا نے تیل کی درآمد کی منظوری دے دی تھی، جب کہ جاپان اور ایشیائی ممالک ایران کے ساتھ آہستہ آہستہ تجارتی رابطے بڑھا رہے ہیں، ایران بیرون ملک بینکوں میں موجود ۱۱۵ بلین ڈالر تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے اور اسی کے ساتھ ۲۰۱۳ء میں چین نے ایرانی بین الاقوامی تجارت میں ۲۰ سے ۳۱ فیصد تک شیئرز کا اعلان کیا ہے، ایران میں مجموعی طور پر ۲۰۱۶ء میں بیرونی سرمایہ کاری میں ۵ گنا اضافہ ہوا ہے۔ امریکا کی جارحانہ پابندی کی پالیسی گمراہ کن اور خود امریکا کیلئے نقصان دہ ہے، یہ پالیسی امریکی اتحادیوں کو کمزور اور امریکا کے مخالفین کو مضبوط کر رہی ہے۔ امریکی پابندیوں سے ایران معاشی طور پر اور اوبی اوآر کی شراکت میں کچھ کمزور ہو جائے گا لیکن اقوام عالم میں وہ اپنی جگہ بنانے میں کامیاب رہے گا۔

رنجشوں اور دشمنی کا نیا مرکز

پچھلی تین دہائیوں سے زائد صومالیہ خشک سالی اور خانہ جنگی کی وجہ سے تباہ و برباد ہو چکا ہے اور صومالیہ کی نصف سے زائد آبادی دنیا کے دیگر ممالک میں پناہ لے چکی ہے۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق صومالیہ زیر زمین قدرتی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور انہی وسائل پر قبضہ کرنے کیلئے امریکا اور دیگر مغربی ممالک صومالیہ کے بااثر مگر کرپٹ افراد کے تعاون سے ان پر قبضہ کرنے کیلئے کوشاں تھے۔ ان کوششوں کو روکنے کیلئے کئی عسکری گروپ میدان میں اتر آئے جس میں القاعدہ اپنے مضبوط اور طاقتور گروپ کے طور پر سامنے آئی اور انہوں نے صومالیہ کو غیر ملکی طاقتوں کے چنگل سے آزادی کے نام پر امریکی اور مغربی مفادات کو اس لئے نشانہ بنانا شروع کر دیا جس کے بعد امریکا نے ان گروپوں کو ختم کرنے کیلئے ڈرون حملوں کا آغاز کر دیا جو تاحال ابھی تک جاری ہیں۔

ان عسکری گروہوں نے امریکی مفادات کے خلاف اب خودکش حملوں کا بھی آغاز کر دیا ہے اور موغادیشو میں ۱۵/ اکتوبر ۲۰۱۷ء میں ہونے والے دو بم دھماکوں میں ۳۰/ افراد موقع پر ہی ہلاک اور سو سے زائد افراد زخمی ہو گئے جن میں درجن سے زائد بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ پہلا دھماکہ شہر کے پرہجوم علاقے میں کیا گیا جبکہ دوسرا دھماکہ دارالحکومت کے مدینہ ضلع میں ہوا جس میں کئی افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس کپتان محمد حسین نے مشہور خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ پہلا دھماکہ موغادیشو کے ایک بڑے ہوٹل جہاں امریکی قیام کرتے ہیں، اس کے صدر دروازے کے قریب دھماکہ خیز مواد سے بھرے ٹرک سے کیا گیا جس سے تیس افراد ہلاک ہو گئے اور آج تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ خوفناک دھماکہ کا ذمہ دار کون ہے تاہم موغادیشو میں ایسی کارروائیوں میں پہلے بھی القاعدہ ملوث رہی ہے۔ صومالیہ میں بی بی سی کے نمائندے نے یہ کہا کہ میں نے آج تک ایسا خوفناک دھماکہ نہیں دیکھا جس نے آن کی آن میں پورے علاقے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔ اس دھماکے میں ملک کا سب سے بڑا پرتعیش سفاری ہوٹل مکمل طور پر تباہ ہو گیا جہاں غیر ملکیوں کی اکثریت موجود تھی۔

لیکن اب صورتحال قطعی بدل گئی ہے اور ستمبر ۲۰۱۴ء سے یمن کے دارالحکومت صنعا پر قابض ایران نواز حوثی باغیوں نے خلیجی ممالک کے باہمی اختلافات اور ایک دوسرے کے خلاف محلاتی اور علاقائی سازشوں سے فائدہ اٹھا کر حوثی باغیوں نے صومالیہ میں متحرک ہونے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ مشرقی افریقہ کے اہم ترین مسلم ملک صومالیہ کو پورے براعظم میں سب سے بڑے ساحل رکھنے کا اعزاز حاصل ہے، طویل تر بھارتی ساحلی علاقہ اور اہم بندرگاہوں کے باعث ہی اسے صومالیہ کہا جاتا ہے جس کا مطلب ''دودھ سے بھرا پیالہ'' ہے۔ ایران نے صومالیہ میں فوجی اہمیت و برتری حاصل کرنے کیلئے یہاں کے طویل تجارتی بندرگاہوں سے حوثیوں کو عرب ممالک کے خلاف متحرک کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔ حوثی سپریم کونسل کے سربراہ محمد علی حوثی نے باقاعدہ اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ حوثی باغی متحدہ عرب امارات کے ساتھ صومالیہ کے سیاسی تنازع میں صومالیہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ باوثوق ذرائع کے مطابق حوثی باغیوں سے منسلک عسکری گروپوں کی صومالیہ میں عسکری سرگرمیاں سترکی دہائی سے جاری ہیں تاہم ماضی میں حوثیوں کے پاس زیادہ اسلحہ نہ ہونے کی وجہ سے انہیں زیادہ بہتر تعاون فراہم کرنے سے قاصر تھے جس کے باعث یہ معاملہ زیادہ نہ ابھر سکا تھا چونکہ صومالیہ کی سرحد شمال میں یمن کے ساتھ ملتی ہے، اس لئے حوثی باغی بڑی آسانی سے صومالیہ میں متحرک رہتے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق حوثی باغیوں کے صومالیہ کی مرکزی حکومت میں بعض اعلیٰ حکام کے ساتھ خفیہ روابط ہیں جن کے ذریعے حوثی باغیوں نے متحدہ عرب امارات کی جانب سے وہاں پر جاری منصوبوں کو ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یمن کے حوثی باغی صومالیہ کے ساحلوں سے مستفید ہو رہے ہیں اور اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ کیلئے صومالیہ کی بندرگاہوں کو آزادانہ استعمال کرتے رہے ہیں۔ اس سال دبئی کی ایک کمپنی نے بربرہ بندرگاہ کی تعمیر کا معاہدہ کیا۔ کمپنی کی تعمیری سرگرمیوں کے آغاز سے قبل وہاں سیکورٹی انتظامات کیلئے فورسز تعینات کی گئیں جس سے حوثیوں کی اسمگلنگ کا دھندہ رک گیا۔ نقصان کے اندیشے کے پیش نظر باغیوں نے غریب صومالیہ کے کرپٹ رہنماؤں کو بھاری رشوت دیکر انہیں ان کے محسن ملک عرب امارات کے خلاف استعمال کیا۔ صومالیہ میں حوثیوں کا کردار اس وقت منظر عام آیا جب ۸/ اپریل کو عرب امارات کے جہاز کو صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو میں روکا گیا، جہاز میں عرب امارات کے فوجیوں کے ساتھ توہین آمیز سلوک اور ان کو ہراساں کیا گیا اور ان سے وہ ساری رقم بھی ضبط کر لی گئی جو وہ فوجیوں کو تنخواہ دینے کی غرض سے لائے تھے۔ اماراتی حکام کی جانب سے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اس طیارے پر ۴۷/ اماراتی سیکورٹی اہلکار سوار تھے، نہ صرف جہاز کو روکا گیا بلکہ ان سے انتہائی ناروا سلوک کرنے کے بعد ان سے وہ ساری رقم بھی چھین لی گئی جو وہ تنخواہ دینے کیلئے اپنے ساتھ لیکر گئے تھے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ گن پوائنٹ پر جہاز روکنا، اماراتی سیکورٹی فورسز کے ساتھ توہین آمیز ناروا سلوک اور رقوم کو ضبط کرنے کی کارروائی دوطرفہ معاہدوں اور عالمی قوانین کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ اماراتی سرکاری نیوز ایجنسی صرام کے مطابق اماراتی حکومت کا کہنا ہے کہ طیارے میں رکھی گئی رقم ایک معاہدے کے تحت صومالیہ کی فوج کی مدد کیلئے بھیجی گئی تھی۔ واضح رہے کہ متحدہ امارات اور صومالیہ کے درمیان ۲۰۱۴ء میں یہ دوطرفہ فوجی معاہدہ طے پایا تھا لیکن موغادیشو میں طیارہ روکے جانے کے بعد متحدہ عرب امارات نے صومالیہ کی فوج کی تشکیل دینے اور اس کی تربیت دینے کے مالی مشن کے علاوہ ہر قسم کے تعاون کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے اور اس کے ساتھ ہی اماراتی حکومت نے موغادیشو میں متحدہ امارات کا امدادی ہسپتال بھی بند کر دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ امارات کی جانب سے ان پابندیوں کے اقدامات کے بعد حوثی باغیوں نے کھل کر پر پرزے نکالنے شروع کر دیئے ہیں اور انہوں نے صومالی عوام کو جھوٹی طفل تسلیاں دینی شروع کر دی ہیں کہ امارات کی جانب سے امدادی سرگرمیوں پر پابندیوں کے بعد وہ صومالیہ کی مدد کیلئے میدان میں موجود رہیں گے۔ خیال رہے کہ عرب امارات اور صومالیہ کے درمیان متبادل احترام پر مبنی تاریخی تعلقات ہیں۔

امارات نے امارات نے صومالیہ کی سیکورٹی فورسز اور فوج کے ہزاروں اہلکاروں کو عسکری تربیت کے علاوہ دوسرے کئی فلاحی کاموں میں بھی بے پناہ امداد فراہم کی ہے۔ پچھلے کئی برسوں سے متحدہ امارات کی جانب سے صومالیہ کے ۲۴۰۷ صومالی فوجیوں کی تنخواہ اور دیگر اخراجات بھی ادا کیے جاتے تھے۔ اس کے علاوہ صومالی عوام کے علاج معالجے کیلئے ہسپتال اور دیگر اماراتی طبی ٹیموں کے اخراجات بھی عرب امارات حکومت برداشت کر رہی تھی۔ نیز دہشتگردی اور قذاقی کے انسداد کیلئے بھی عرب امارات پرنٹ لینڈ صوبے میں سمندری پولیس کی نگرانی کر رہا تھا۔ صومالیہ کے سیکورٹی اور عسکری اداروں کے معیار کو بلند کرنے میں عرب امارات نے بھرپور مالی کردار ادا کیا ہے۔ اس سے سب سے زیادہ نقصان حوثی باغیوں کے عسکری باغی گروپوں کو ہو رہا تھا جس کے خلاف سازش کے ذریعے حوثیوں نے اپنے مہربان ممالک کے ذریعے صومالیہ کی حکومت میں اپنے وفادار تلاش کر لئے ہیں اور یوں عربوں کے درمیان رنجشیں اور دشمنی ڈالنے کیلئے انہیں بہترین جگہ مل گئی ہے۔

ایمان واحتساب کے ساتھ روزہ کی فضیلت

تمام گزشتہ گناہوں کی بخشش

عبدالعزیز

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔

''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور احتساب کے ساتھ، تو اس کے وہ سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے جو اس سے پہلے سرزد ہوئے ہوں گے اور جس شخص نے رمضان میں قیام کیا (راتوں کو کھڑے ہو کر عبادت کی) ایمان و احتساب کے ساتھ، تو معاف کر دیے جائیں گے اس کے وہ قصور جو اس نے پہلے کیے ہوں گے اور جس شخص نے لیلۃ القدر میں قیام کیا، ایمان اور احتساب کے ساتھ تو معاف کر دیے جائیں گے اس کے وہ سب گناہ جو اس نے پہلے کئے ہوں گے۔''

احتساب اس چیز کا نام ہے کہ آدمی اپنے تمام نیک اعمال پر صرف اللہ تعالیٰ ہی کے اجر کا امیدوار ہو اور خالصتاً اسی کی رضاجوئی کیلئے کام کرے۔

تشریح: اس حدیث میں گناہوں سے معافی کی جو خوشخبری سنائی گئی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کرنے والے اور آخرت کی باز پرس سے بے خوف ہیں ان کو اس بات کا لائسنس دیا جا رہا ہے کہ میاں رمضان کے روزے رکھ لو، تراویح پڑھ لو اور لیلۃ القدر میں کھڑے ہو کر تراویح پڑھ لو، تو پچھلا حساب صاف اور پھر گیارہ مہینے تمہیں جو کچھ کرنا ہے کرتے رہو، رشوتیں کھاؤ، لوگوں کے حق مارو، جو ظلم و ستم چاہو کرو، رمضان میں آ کے پھر عبادت کیلئے کھڑے ہو جانا، روزے رکھ لینا اور نمازیں پڑھ لینا اور پھر پہلے کا کیا ہوا سب معاف ہو جائے گا۔

اس طرح کی احادیث کا مطالعہ کرتے ہوئے اس بات کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ ان کے مخاطب کون لوگ ہیں۔ جیسا کہ پہلے وضاحت کی جا چکی ہے، ان کے مخاطب وہ صلحاء و ابرار ہیں جو اپنی زندگیاں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے مطابق بسر کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ ان سے اگر کوئی لغزش یا گناہ سرزد ہو جاتا تھا تو اس کی نوعیت ایسی ہرگز نہیں ہوتی تھی کہ جیسے ایک آدمی پوری ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ گناہ کا ارتکاب کرے اور پھر اس پر ڈٹا رہے، بلکہ وہاں صورت سے یکسر مختلف تھی۔ ان راست باز لوگوں سے اگر کوئی قصور سرزد ہو بھی جاتا تھا تو وہ بشری کمزوری کی وجہ سے ہوتا تھا اور وہ ہر وقت اس پر توبہ کیلئے مستعد رہتے تھے۔ بشری کمزوری سے اگر کسی سے کوئی قصور سرزد ہو جائے اور وہ اس کے بعد نیکی اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کو اپنا شعار بنائے رکھے تو وہ بجائے خود ایک توبہ ہے۔

توبہ کی ایک صورت یہ ہے کہ ایک آدمی سے کوئی گناہ سرزد ہوا اور اس نے اس سے توبہ کر لی تو یہ بات بھی گناہ کی معافی کا ایک ذریعہ ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ایک آدمی سے قصور سرزد ہوا اور پھر دوسرے کاموں میں ایسا مشغول ہوا کہ توبہ کرنا بھول گیا تو اس کے بعد اس نے جو نماز پڑھی وہ نماز اس کیلئے پہلے کی لغزش کو اس کے حساب سے صاف کر دے گی۔ اسی طرح اگر اس نے روزہ رکھا تو وہ بھی اس کے گناہ کو صاف کر دے گا۔

دراصل توبہ اسی چیز کا نام تو ہے کہ ایک شخص ایک وقت میں ایک قصور کا مرتکب ہوا تھا لیکن اس کے بعد وہ پھر اپنے رب کی طرف پلٹ آیا۔ جیسے ایک نوکر اگر اپنی کسی غلطی کی وجہ سے اپنے مالک کی اطاعت سے نکل جائے لیکن پھر معافی مانگ لے اور خدمت میں حاضر ہو جائے تو اس سے ایک دفعہ قصور سرزد ہو جانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مالک اسے ہمیشہ کیلئے اپنی نوکری سے نکال دے گا بلکہ جس وقت وہ آ کر معافی مانگتا ہے اور پہلے کی طرح خدمت کرنے لگتا ہے تو مالک اس سے درگزر کرے گا اور اس کی گزشتہ وفاداری کی وجہ سے اس پر پہلے کی طرح مہربان ہو جائے گا۔

ایسا ہی معاملہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کے ساتھ ہے۔ بندہ اگر بنیادی طور پر اللہ تعالیٰ کا وفادار ہے اور جان بوجھ کر اس کے مقابلے میں استکبار اور سرکشی کرنے والا نہیں ہے تو اگر اس سے کسی وقت کوئی قصور سرزد ہو جاتا ہے اور اس قصور کے بعد وہ پھر خدا کے دربار میں نماز کے لئے حاضر ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی مغفرت سے محروم نہیں رکھے گا کیونکہ اس کا طرز عمل یہ بتاتا ہے کہ وہ ٹھوکر تو کھا گیا تھا لیکن اپنے رب سے بھاگا نہیں تھا، اس کا باغی نہیں ہو گیا تھا۔ اسی بنا پر فرمایا گیا کہ اگر ایک شخص نے ایمان اور احتساب کے روزے رکھے تو اس کے پچھلے قصور معاف ہو گئے۔ رمضان میں راتوں کو کھڑے ہو کر عبادت کی تو وہ بھی پچھلے قصوروں کی معافی کا ذریعہ بن گئی۔ اسی طرح اگر وہ لیلۃ القدر میں عبادت کیلئے کھڑا ہوا تو اس کا یہ عمل بھی اس کے پچھلے قصوروں کی معافی کا سبب بن گیا۔

ایمان کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے متعلق ایک مسلمان کا جو عقیدہ ہونا چاہئے وہ عقیدہ ذہن میں پوری طرح تازہ رہے۔ اور احتساب کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اللہ ہی کی رضا کا طالب ہو اور ہر وقت اپنے خیالات اور اپنے اعمال پر نظر رکھے کہ کہیں وہ اللہ کی رضا کے خلاف تو نہیں چل رہا ہے۔ ان دونوں چیزوں کے ساتھ جو شخص رمضان کے پورے روزے رکھ لے گا وہ اپنے پچھلے گناہ بخشوا لے جائے گا، اس لئے کہ اگر وہ کبھی سرکش و نافرمان بندہ تھا بھی تو اب اس نے اپنے مالک کی طرف پوری طرح رجوع کر لیا، اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ۔ ''گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ تھا۔''

روزنامہ وطن سرینگر

منشیات کے خلاف لڑائی اور ہمارا سماج

کیا ہم نوجوان نسل کو یوں ہی لٹتے دیکھیں گے؟

جموں وکشمیر پچھلے تیس پینتالیس سال سے ایک غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔ جموں وکشمیر میں اس مدت کے دوران زندگی کے ہر شعبے میں تبدیلیاں وقوع پذیر ہوئی ہیں اگرچہ تبدیلیوں کی ہیئت مختلف شعبوں کے لئے مختلف ہے۔ کسی شعبے میں ہونے والی تبدیلی مثبت اثرات کی حامل ہے جبکہ کہیں پر منفی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اور ان منفی نوعیت کی تبدیلیوں نے ہمارے سماج کے تانے بانے کو بکھیر کر رکھ دیا ہے۔ آج سے تیس پینتیس سال کے کشمیر پر اگر نظر دوڑائی جائے تو اس وقت کا عام کشمیری انسان انتہائی سادہ طبیعت، منکسر المزاج اور ہر کسی کے لئے اپنے دل میں ہمدردی رکھنے والا ہوا کرتا تھا مگر نوے کی دہائی میں شروع ہونے والی تبدیلیوں نے جہاں کشمیر میں خواندگی کی شرح، لوگوں کی اقتصادی حالت اور پھر مختلف شعبوں میں تعمیر و ترقی کا ایک رواج سا پیدا کر دیا وہیں ہمارے سماج کے اندر درج کی جانے والی ان تبدیلیوں نے ہمارے اجتماعی ضمیر پر کچھ منفی اثرات بھی مرتب کر لئے ہیں جن کا اگر فوری تدارک نہ کیا گیا تو نتائج بھیانک ہو سکتے ہیں۔ یہ بات صحیح ہے کہ جب کسی سماج کا ایک مخصوص طبقہ مادی اور اقتصادی اعتبار سے ترقی کی بلندیوں کو چھو لیتا ہے تو سماج کے پچھڑے یا مادی طور کمزور طبقے بھی اپنی حالت سدھارنے کی کوشش میں زیادہ سے زیادہ دولت کمانے کی دوڑ میں لگ جاتے ہیں اور یہیں سے سماج کے اندر اخلاقی گراوٹ اور آوارہ گردی کے خصائص رواج پاتے ہیں اور سماج منفی سمت میں چلنے لگتا ہے۔ پچھلے تیس سال کے دوران جموں و کشمیر میں جاری نامساعد حالات کے دوران ہمارے اجتماعی ضمیر میں 'تھا جو ناخوب بتدریج وہی خوب ہوا' کے مصداق کئی ایسی چیزیں اپنا گھر بنانے میں کامیاب ہوئی ہیں جنہوں نے ہمارے نوجوانوں کو سب سے پہلے اپنے نرغے میں لے لیا ہے۔ منشیات منفی اثرات کی حامل ان ہی چیزوں میں سے ایک ہے۔ اگر پچھلے دو سال کے اعداد و شمار پر نظر دوڑائی جائے تو وادی میں اربوں روپے مالیت کی منشیات ضبط کی گئی ہیں اور پولیس نے اس حوالے سے درجنوں افراد کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔ یہاں سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر منشیات کا غیر قانونی کاروبار کرنے والے افراد سے اربوں روپے مالیت کی منشیات ضبط کی جا سکتی ہیں تو پھر کتنی مالیت کی منشیات اس لت میں مبتلا لوگوں تک پہنچائی گئی ہوں گی؟۔ ہماری وادی کا کوئی بھی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں منشیات کا کاروبار کرنے والے لوگ سرگرم عمل نہ ہوں اور جہاں پر منشیات کا استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں روز افزوں اضافہ نہ ہو رہا ہو اور ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان میں معصوم نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔ حکومت نے اگرچہ منشیات کی لت میں مبتلا لوگوں کے لئے ڈرگ ڈی ایڈکشن مراکز کا قیام عمل میں لایا ہے اور یہ مراکز فعال طریقہ پر اپنا کام انجام دے رہے ہیں مگر یہ بات بھی سچ ہے کہ سماجی رویے کے ڈر سے لوگ ان مراکز کا رُخ نہیں کرتے اور اس طرح گھروں کے گھر اُجڑ رہے ہیں۔ پلوامہ، شوپیاں اور اننت ناگ اضلاع کے کئی علاقے ایسے ہیں جہاں لوگ بھنگ کی باضابطہ کاشت کر رہے ہیں اور امن و قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں اس صورتحال سے بخوبی واقف بھی ہیں مگر یہاں سطحی طور کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے جس کے نتیجہ میں بھنگ کاشت کرنے والے افراد کے حوصلے دن بہ دن بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔ شراب نوشی، نشیلی ادویات کا استعمال اب ہمارے سماج کے اندر گھر گھر کی کہانی بن گئے ہیں اور والدین کو ہر آن یہ غم ستائے رہتا ہے کہ جن بچوں پر ہم اپنی کمائی کا ایک بڑا حصہ خرچ کر رہے ہیں کہیں وہ منشیات کے ہتھے نہ چڑھ جائیں۔ اس طرح سے نہ صرف معصوم بچوں کا مستقبل تباہ و برباد ہوتا ہے بلکہ والدین کے اپنے بچوں کی خاطر دیکھے گئے خواب بھی بکھر جاتے ہیں۔ اس صورتحال کو ختم کرنے کی جہاں حکومت کی ذمہ داری ہے وہیں عام لوگوں کو بھی اس بدعت کے خلاف کمربستہ ہو کر لڑنا ہوگا تب جا کر ہی اسے ختم کیا جا سکتا ہے۔

دل

دل انسانی عام مٹھی کے سائز کے برابر میں ایک پٹھوں کا عضو ہوتا ہے، جو چھاتی کے ہڈی کے بالکل پیچھے اور قدرے بائیں ہوتا ہے۔ دل شریانوں اور رگوں کے نیٹ ورک سے خون پمپ کرتا ہے جسے قلبی نظام کہتے ہیں۔ دل کے چار ایوان ہیں: دائیں ایٹریم رگوں سے خون وصول کرتا ہے اور اسے دائیں وینٹرکل پر پمپ کرتا ہے۔ دائیں وینٹرکل دائیں ایٹریم سے خون وصول کرتا ہے اور پھیپھڑوں تک پمپ کرتا ہے، جہاں اس پر آکسیجن بھری ہوتی ہے۔ بائیں ایٹریم پھیپھڑوں سے آکسیجنٹ خون حاصل کرتا ہے اور اسے بائیں وینٹرکل پر پمپ کرتا ہے۔ بائیں وینٹریکل (مضبوط ترین ایوان) آکسیجن سے بھرپور خون کو باقی جسم میں پمپ کرتا ہے۔ بائیں وینٹرکل کا زبردست سنکچن ہمارے بلڈ پریشر کو پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح تمام عبادات اور ریاضات کی قبولیت کے لئے صاف و شفاف دل کا ہونا بہت ضروری ہے۔ کوئی عبادت و ریاضت بنا اخلاص اور خلوص اور پاک دل کے اللہ کی بارگاہ میں ناقابل قبول ہے۔ ادب اور آداب میں امت مرحومہ کی صاف گوئی اور بے باکی تباہ ہوگئی۔ آج ہر شخص زبانی ریاکاری میں محو ہو کر دینی اور دنیاوی حقیقت سے کوسوں دور ہو چکا ہے (الا ماشاءاللہ)

اور جب انہیں ہماری واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لائے کہ ہم دونوں گروہوں میں سے کون سا مقام میں بہتر ہے اور مجلس میں زیادہ اچھا ہے؟ (سورہ مریم، آیت۔ 73)

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے بھی یہی کہا تھا کہ (انومن لک واتبعک الا رذلون) تیرے ماننے والے تو سب غریب محتاج لوگ ہیں ہم تیرے تابعدار بن نہیں سکتے۔ اور آیت میں ہے کہ اسی طرح انہیں دھوکہ لگ رہا ہے اور کہہ اٹھتے ہیں کہ کیا یہی وہ اللہ کے پیارے بندے ہیں جنہیں اللہ نے ہم پر فضیلت دی ہے؟ پھر ان کے اس مغالطے کا جواب دیا کہ ان سے پہلے ان سے بھی ظاہرداری میں بڑھے ہوئے اور مالداری میں آگے نکلے ہوئے لوگ تھے لیکن ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ہم نے انہیں تہس نہس کر دیا۔ ان کی محفلیں، ان کے مکانات ان کی قوتیں، ان کی مالداریاں ان سے سوا تھیں۔ شان و شوکت میں، رہن سہن میں، تکلفات میں، امارت میں اور شرافت میں ان سے کہیں زیادہ تھے۔ ان کے تکبر اور عناد کی وجہ سے ہم نے ان کا بھس اڑا دیا۔ غارت اور برباد کر دیا۔ فرعونیوں کو دیکھ لو انکے باغات انکی نہریں انکی کھیتیاں انکے شاندار مکانات اور عالیشان محلات اب تک موجود ہیں اور وہ غارت کر دیے گئے مچھلیوں کا لقمہ بن گئے۔ مقام سے مراد مسکین اور عمیتیں ہیں، ندی سے مراد مجلسیں اور بیٹھکیں ہیں۔ عرب میں بیٹھکوں اور لوگوں کے جمع ہونے کی جگہوں کو نادی اور ندی کہتے ہیں۔ مشرکین کا قول تھا کہ ہم بہ اعتبار دنیا تم سے بہت بڑھے ہوئے ہیں لباس میں مال میں متاع میں صورت شکل میں ہم تم سے افضل ہیں (تفسیر ابن کثیر)

یعنی ان کا استدلال یہ تھا کہ دیکھ لو، دنیا میں کون اللہ کے فضل اور اس کی نعمتوں سے نوازا جا رہا ہے۔ کس کے گھر زیادہ شاندار ہیں؟ کس کا معیار زندگی زیادہ بلند ہے؟ کس کی محفلیں زیادہ ٹھاٹھ سے جمتی ہیں؟ اگر یہ سب کچھ ہمیں میسر ہے اور تم اس سے محروم ہو تو خود سوچ لو کہ آخر یہ کیسے ممکن تھا کہ ہم باطل پر ہوتے اور یوں مزے اڑاتے اور تم حق پر ہوتے اور اس طرح خستہ و درماندہ رہتے؟ آپ ﷺ کی محفل میں غریب غربا مثلاً سیدنا بلال، ابوفقیہ، عمار ابن یاسر، خباب ابن ارت، یاسر، اور بہت سے غریب صحابہ اکرامؓ موجود رہتے، رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور آپ ﷺ کی مجلس میں عمدہ قالین، بہترین، طعام کا انتظام نہ تھا اس کی بے عکس کفر کی مجلس میں بہترین انتظام ہوتا تھا تو اسی وجہ سے وہ لوگ مسلمانوں کی غربت و افلاس کا مذاق اڑاتے تھے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مومن مومن کا آئینہ ہے۔"

یہ حدیث بڑی ہی مختصر مگر بہت ہی جامع ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں ایک مومن کو دوسرے مومن کے لیے آئینہ کے مانند قرار دیا ہے۔ ایک شخص جب آئینے کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اور اپنے چہرے پر کوئی گندگی دیکھتا ہے تو وہ قطعاً گوارا نہیں کرتا کہ وہ اپنے چہرے پر پلیدگی باقی رکھے بلکہ وہ اسے فوراً زائل کرتا ہے ایک مومن کو بھی چاہیے کہ جب وہ کسی مومن کے اندر کوئی کمی دیکھے تو اسے اپنا آئینہ سمجھتے ہوئے اس کی کمی کو اپنی کمی سمجھے اور اسے زائل کرنے کی فوراً کوشش کرے۔ آئینہ کے سامنے ایک فقیر کھڑا ہو یا بادشاہ وقت، وہ کسی سے نہیں ڈرتا اور بے خوف و خطر حقیقت کا اظہار کرتا ہے، ایک مومن کو بھی دوسرے مومن کے تئیں اسی آئینہ کی طرح بے باک ہونا چاہیے اور کسی شخصیت سے مرعوب ہو کر افکار کی آزادی نہیں دینی چاہیے۔ آئینہ منہ کی بات منہ پر کہتا ہے دل میں کچھ نہیں رکھتا ایک مومن کو بھی چاہیے کہ کسی مومن کو تنبیہ کرنے کے بعد دل میں اس کے خلاف کچھ نہ رکھے۔ آئینہ آپ کی بات آپ ہی کو بتاتا ہے پیٹھ پیچھے کسی اور سے نہیں کہتا، ایک مومن کو بھی چاہیے کہ اپنے بھائی کی برائی اسی کے سامنے پیش کرے، پیٹھ پیچھے غیبت نہ کرے۔ آئینہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا، ایک مومن کو بھی ایک مومن کے تعلق سے متعلق ہمیشہ سچی بات ہی کہنی چاہیے۔ آئینہ اچھائیاں اور برائیاں دونوں بیان کرتا ہے کسی ایک ہی پر اکتفا نہیں کرتا، ایک مومن کو بھی چاہیے کہ جب وہ کسی شخصیت وغیرہ پر تبصرہ کرے تو دونوں پہلو سامنے رکھ دے۔ آئینہ ہر چیز کو اس کی اصل مقدار و کیفیت میں پیش کرتا ہے مبالغہ یا تخفیص نہیں کرتا مثلاً ہم آئینہ کے سامنے ہیں ہمارے چہرے پر تین داغ ہیں تو آئینہ صرف تین داغ ہی بتائے گا کمی یا زیادتی نہیں کرے گا، ایک مومن کو بھی چاہیے کہ وہ ایک مومن کے تعلق سے کسی بھی قسم کی مبالغہ آرائی یا تخفیص سے کام نہ لے، اور سب سے بڑھ کر قرآن ایک آئینہ ہے جس کو ہم سب نے غلاف میں ڈال دیا ہے (الا ماشاءاللہ) آداب اور القابات نے مسلم معاشرے کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے "رشتے خون کے نہیں احساس کے ہوتے ہیں۔ اگر احساس ہو تو اجنبی بھی اپنے ہو جاتے ہیں اور اگر احساس نہ ہو تو اپنے بھی اجنبی بن جاتے ہیں۔ جناب اشفاق احمد صاحب فرماتے ہیں "فاتحہ لوگوں کے مرنے پر نہیں بلکہ احساس کے مرنے پہ پڑھنی چاہیے کیونکہ لوگ مر جائیں تو صبر آ جاتا ہے مگر احساس مر جائے تو معاشرہ مر جاتا ہے۔" آج دینی معاملے میں اکابرین کی اتباع چھوڑ کر ہم آخرین کی اتباع کرتے ہیں، مثلاً اگر کوئی دینی معاملہ ہوتا ہے تو ہم سب سے قبل بزرگان دین کی اتباع کرتے ہیں، پھر تبع تابعی، پھر صحابہ کی ذات گرامی اور سب سے آخر میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث اور سنت پر عمل کرتے ہیں، ہونا یہ چاہیے تھا کہ سب سے پہلے احادیث نبی ﷺ پر، پھر سنت نبی ﷺ پھر صحابہؓ کی اتباع، پھر تابعی، تبع تابعی اور سب سے آخر میں بزرگان دین کی اتباع، دینی معاملے میں، اور سائنسی معاملے میں آپ ﷺ کے اقوال کی اتباع اور اکابرین کی اتباع، دو متضاد باتیں ہیں؟ صرف شریعت اسلامیہ کے قوانین الٰہیہ میں تحقیق نہیں کی جا سکتی۔ حرام جس کو حضور ﷺ نے اللہ کے حکم سے حرام قرار دیا وہ ہمیشہ حرام ہی رہے گا۔ جو کتاب اللہ میں حلال ہے وہ ہمیشہ حلال ہی رہے گا لیکن بہت سی قرآنی آیات، سائنسی بھی ہے جنہیں آپ ﷺ کے ادوار کی تحقیق کو مشعل راہ بنا کر مزید دور حاضر کی نئی نئی تکنیک کو سامنے رکھ کر تحقیق کی ضرورت ہے۔ اس سے ہم دور ہو چکے ہیں۔ کیوں کہ ہم کتاب اللہ کو صرف آخرت کی کتاب مانتے ہیں۔ پس اللہ عالی شان والا سچا اور حقیقی بادشاہ ہے۔ تو قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کر اس سے پہلے کہ تیری طرف جو وحی کی جاتی ہے وہ پوری کی جائے، ہاں یہ دعا کر کہ پروردگار میرا علم بڑھا) سورہ طٰہ۔ آیت۔ 114)

علم ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں، اور انسان کو علم کے کسی بھی درجے پر قناعت کر کے نہیں بیٹھنا چاہیے، بلکہ ہر وقت علم میں ترقی کی کوشش اور دعا کرتے رہنا چاہیے، اس دعا میں یادداشت کی قوت کی دعا بھی شامل ہے، اور معلومات کی زیادتی اور ان کی صحیح سمجھ کی بھی۔ ایک واضح ہے کہ رب زدنی علماً سے قبل قرآن کریم کا ذکر ہے یعنی کہ اگر علم حاصل کرنا ہے تو صرف اللہ کی کتاب سے ہی حاصل ہوگا۔

400 سالوں سے کوئی تحقیق نہیں ہوئی قرآن کریم کو آخرت کی کتاب کا نام دے کر صرف قرآن خوانی اور تعویذات کا کام لیا گیا۔ قرآت کو فروغ دیا گیا۔ قاریوں پر انعام و اکرام کی بارشیں کی گئی۔ جو جتنا گا کر قرآن پڑھ سکتا ہے، اس کی قرآت کو اتنا ہی پسند کیا گیا لیکن کتاب اللہ کے قوانین کی بات کبھی نہیں کی گئی۔ یہودیوں اور تمام طاغوتی کا اصول ہے کہ مسلمانوں کو ہر عبادت کی سہولت دو لیکن اگر کوئی شخص یا تنظیم قانون شریعت کی بات کرے، اللہ کے قانون کو نافذ کرنے کی کوشش کرے تو اس کو فوراً مار ڈالا جائے۔ تنظیم کو نیست نابود کر دیا جائے۔ آج ہم داعی حق کا فریضہ انجام تو دیتے ہیں لیکن اس کے اصول سے ناواقف ہیں۔ مولانا حامد صاحب فرماتے ہیں، کہ داعی حق کو نرم خو اور اعلیٰ ظرف ہونا چاہیے۔ اللہ کے رسول ﷺ کی نرم دلی، اخلاق حسنہ سے اور درگزر کرنے کی ادا سے لوگ بہت زیادہ متاثر تھے۔ اسلام کے پھیلاؤ میں ان خصوصیت کا بہت دخل ہے۔ معاذ اللہ صد بار معاذ اللہ نرم خوئی، خوش اخلاقی، عفو و درگزر اور لطف و مہربانی والی صفات اگر آپ ﷺ کے اندر نہ ہوتیں تو اصلاح خلق کا جو کام آپ ﷺ کے سپرد تھا، وہ حسب منشا انجام نہ پاتا، لوگ آپ ﷺ کے ذریعہ اپنی اصلاح اور تزکیہ اخلاق کا فائدہ حاصل کرنے کے بجائے آپ ﷺ سے بھاگ جاتے، جو شخص رشد و ہدایت اور دعوت الی اللہ اور اصلاح خلق کا ارادہ کرے، اس کے لیے ضروری ہے کہ یہ صفات اپنے اندر پیدا کرے؛ کیوں کہ جب اللہ تعالیٰ کے محبوب رسول ﷺ کی سختی برداشت نہیں ہو سکتی تو پھر کس کی مجال ہے کہ وہ تشدد و کج خلقی کے ساتھ خلق اللہ اپنے ارد گرد جمع کرے اور ان کی اصلاح کا فرض انجام دے سکے۔ قرآن کریم میں حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اگر آپ ﷺ تند خو سخت طبیعت ہوتے تو لوگ آپ ﷺ کے پاس سے منتشر ہو جاتے، اس سے معلوم ہوا کہ مرشد و مبلغ کے لیے تند خوئی، سخت کلامی زہر ہے اور اس کے کام کو ضائع کرنے والی چیز ہے۔ ہر انسان چاہتا ہے کہ وہ کامیاب ہو، کامیابی و کامرانی کا سہرا اس کے سر آئے۔ لیکن کیا دنیا کی کامیابی ہی ہماری منزل ہے؟ ہمارے لیے دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی ضروری ہے۔ انسان اس دن سے ڈرے جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد، بجز اس کی کہ کوئی صحیح سالم دل لے کر اللہ کے دربار میں حاضر ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا سن لو! جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہوتا ہے، جب وہ ٹھیک ہوا تو پورا جسم ٹھیک ہو گیا اور جب وہ بگڑ گیا تو سارا جسم بگڑ گیا سن لو! وہ گوشت کا لوتھڑا دل ہے (متفق علیہ)

مسند احمد کی ایک روایت ہے کہ کسی شخص کا ایمان درست اور صحیح و سالم نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس کا دل اور دل کا قبلہ درست نہ ہو اور کسی شخص کا دل درست نہیں ہو سکتا جب تک اس کی زبان درست نہ ہو۔

حکیم لقمان نے فرمایا، زبان و دل اگر پاک ہوں تو اس سے زیادہ پاکیزہ اور خوبصورت کوئی چیز نہیں اور جب یہ دونوں گندے اور ناپاک ہوں تو ان سے بدتر کوئی چیز نہیں ہے (تفسیر ابن کثیر جلد سوم صفحہ۔ 443)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے دل کو تین مواقع پر تلاش کیا کرو۔

قرآن کریم سننے کے وقت
ذکر کی مجلس میں
تنہائی کے اوقات میں

اگر تم ان مواقع پر اپنے دل کو حاضر نہ پاؤ تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ تمہیں ایک دل عطا کر کے احسان کرے (ابن کثیر)

دل کی حیثیت یہ ہے کہ یہ پورے جسم و جاں کا حکمراں ہے، حیثیت اور مرتبہ بادشاہ کی ہے وہ ظاہر و باطن سب پر اثر انداز ہوتا ہے، کوئی شخص کسی کام کے لئے ہمیں کتنا آمادہ کرے اور اکسائے مگر ہمارا دل آمادہ نہ ہو، اس کی طرف راغب نہ ہو، تو وہ کام انجام نہیں پا سکتا اور دل مطمئن ہو جائے تو ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔ اعضاء و جوارح سب اس کی آمادگی کے ساتھ ہی حرکت کرنے لگتے ہیں۔ آنکھ سے دیکھنا بصارت ہے جب کہ دل سے دیکھنا بصیرت ہے۔ بصیرت نہ ہو تو بصارت کا کوئی فائدہ نہیں ہے، آدمی دل کی نگاہ سے نہ دیکھے تو آنکھ رکھتے ہوئے بھی اندھا ہو جائے گا۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتی بلکہ سینوں میں دل اندھے ہو جاتے ہیں۔

طالب دل باش تا باشی چو مل
تا شوی شاداں و خنداں ہم چوگل

مولانا رومؒ

دل کے طلبگار رہو تا کہ شراب کی طرح تازہ اور پھولوں کی طرح خوش و خرم رہو۔ اس دل کی حفاظت کرنا، اسے تابندہ، درخشاں رکھنا اور اس کا تزکیہ کرنا انسان کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

دل مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوبارہ
کہ یہی ہے ملتوں کے مرض کہن کا چارہ

تحریر
ریاض فردوسی

مرحبا صد مرحبا

رسول اللہ ﷺ کا یہ خطبہ رمضان کی تیاری اور استقبال رمضان کے حوالے سے قیامت تک آنے والے تمام مسلمانوں کے لیے انتہائی اہم اور موثر پیغام کی حیثیت رکھتا ہے۔ رمضان شریف کی آمد پر نبی رحمت ﷺ کے مذکورہ خطبہ سے اس موسم بہار کی درج ذیل خصوصیات واضح ہوتی ہیں:

(۱) اس مہینہ کا عظیم اور بابرکت ہونا۔
(۲) اس میں ایسی رات کا پایا جانا جو شب قدر کہلاتی ہے اور جو ایک ہزار مہینوں سے افضل ہے۔
(۳) روزوں کا اس میں فرض کیا جانا۔
(۴) اس کی راتوں میں ایک زائد خصوصی نماز یعنی تراویح کا مسنون ہونا۔
(۵) نفل کاموں کے اجر کو فرض کے اجر تک اور فرضوں کے اجر کو ستر فرضوں کے اجر تک بڑھایا جانا۔
(۶) ایسے اعمال کا دیا جانا جن میں صبر کی ضرورت ہوتی ہے اور اس صبر کے ذریعہ جنت کا موعود ہونا۔
(۷) اس میں غربا و فقراء کے تئیں ہمدردی و غمخواری کے جذبہ کا عام کیا جانا۔
(۸) مسلمانوں کی روزی کا بڑھایا جانا۔
(۹) دوسرے روزے داروں کو افطار کرانے پر ان کے ثوابوں میں کمی کئے بغیر افطار کرانے والے کو بھی اتنا ہی ثواب عطا ہونا۔
(۱۰) اس کے ابتدائی، درمیانی اور آخری حصوں کو علی الترتیب باعث رحمت، وسیلۂ مغفرت اور جہنم سے نجات کا ذریعہ قرار دیا جانا۔
(۱۱) اپنے خادموں اور نوکروں کے کاموں اور ذمہ داریوں میں تخفیف یعنی کمی کرنے پر مغفرت کا ملنا وغیرہ۔

یہ صرف وہ فضائل و خصوصیات ہیں جو صرف ایک حدیث کی روشنی میں ہمارے سامنے آ رہی ہیں، ان کے علاوہ بیسیوں اور حدیثیں فضائل رمضان اور اس کی خصوصیات کے بیان پر مشتمل ہیں، ان سب کو سامنے رکھنے اور ان میں غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ پاک نے اس ماہ کو ترقی باطن و تزکیہ نفس کا موسم بہار بنا دیا ہے۔

کرنے کے اہم کام:

ماہ مبارک کی آمد سے پہلے پہلے اس کے مقام، اس کی عظمت، اس کی فضیلت، اس کے مقصد اور اس کے پیغام کو اپنے ذہن میں تازہ کریں؛ تاکہ اس کی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں اور اس بات کا پختہ ارادہ کریں کہ ہم اس ماہ مقدس میں اپنے اندر تقویٰ کی صفت پیدا کرنے کی کوشش کریں گے جو روزہ کا ماحصل اور لب لباب ہے۔ ان معمولات کی تحدید کریں جو حقوق اللہ سے متعلق ہیں، ان معمولات کی بھی حد بندی کریں جو حقوق العباد سے متعلق ہیں، پھر ان معمولات کی بھی فہرست بنالیں جو رمضان المبارک میں ادا کرنے ہیں، اگر اپنے ساتھ ملازمت وغیرہ کے تقاضے ہیں اور عبادت کے لیے خود کو بالکلیہ فارغ نہیں کر سکتے تو یہ دیکھیں کہ کن کن کاموں کو رمضان کی خاطر چھوڑ سکتے ہیں اور کن کن مصروفیات کو موخر کر سکتے ہیں۔ اگر فہرست نہیں بنا سکتے تو کم از کم ذہن میں ایک خاکہ ضرور تیار کریں۔

ماہ رمضان کا یومیہ پروگرام ترتیب دیتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ وقت عبادات میں صرف کرنا ہے، قرآن مجید کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنا ہے اور فرض کے علاوہ نوافل کا بھی بکثرت اہتمام کرنا ہے، اس کے لیے یومیہ پروگرام ترتیب دیں، جس میں درج ذیل باتوں کا بطور خاص ملحوظ رکھیں:

(الف) تہجد کا اہتمام۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: بھلا وہ جو مطیع و فرماں بردار ہے رات کے پہر میں سجدہ اور قیام کی حالت میں ہوتا ہے اور اپنے رب سے رحمت کی امید لگاتا ہے۔ (الزمر)

(ب) سحری کھانے کا اہتمام۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: سحری کا اہتمام کیا کرو کہ اس میں برکت ہے۔ (متفق علیہ)

(ج) دعا اور اذکار کا اہتمام خاص طور سے اذان اور نماز کے درمیان: اس لیے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اذان اور نماز کے درمیان کے وقت دعائیں رد نہیں کی جاتیں۔ (متفق علیہ)

(د) فجر کی سنت اور فرض سے فارغ ہونے کے بعد طلوع شمس تک ذکر اور تلاوت قرآن میں مصروف رہنے کا اہتمام۔ نبی کریم ﷺ فجر کی نماز کے بعد طلوع شمس تک اپنے مصلے پر بیٹھے رہتے تھے۔ (مسلم) ایک جگہ ارشاد نبوی ﷺ ہے: جو فجر کی نماز کے بعد طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرتا رہا پھر دو رکعت نماز ادا کی اس کا اجر ایک مکمل حج اور عمرے کے مانند ہے۔ (ترمذی)

(ہ) دس گیارہ بجے بیدار ہو کر مسائل دین سیکھنے کا اہتمام، بعد ازاں نماز ظہر کی تیاری ظہر سے فراغت کے بعد تقاضا ہو تو قیلولہ کا اہتمام ورنہ قرآن مجید کی تلاوت۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: سحری کھا کر روزے پر اور قیلولہ (دوپہر کے وقت سونے) کے ذریعے رات کی نماز پر مدد حاصل کرو۔ (ابن ماجہ)

(و) نماز عصر کی تیاری، پھر اس کے بعد افطار تک دعاؤں میں مشغولی۔ نماز مغرب اور چھ رکعت صلاۃ الاوابین کا اہتمام۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: "جو شخص نماز مغرب کے بعد چھ رکعات (اوابین کی نماز) پڑھے گا، اور ان کے درمیان کوئی غلط بات زبان سے نہ نکالے گا تو یہ چھ رکعات ثواب میں اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر قرار پائیں گے۔ (ترمذی)

(ز) نماز عشاء اور مہینہ بھر بیس رکعت تراویح کا اہتمام۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں وتر کے علاوہ بیس رکعات پڑھتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

نوٹ: اگر صاحب حیثیت ہیں اور خدا نے مال و دولت سے نوازا ہے تو غربا پر مال خرچ کریں، رشتے داروں اور پڑوسیوں کا اپنی وسعت کے مطابق خاص خیال رکھیں اور روزے داروں کو افطار کرانے کا اہتمام کریں؛ کیوں کہ یہ عمل اللہ کو بے حد پسند ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان رحمتوں سے مستفید ہونے کا موقع نصیب فرمائے اور رمضان کے اوقات کی قدردانی کا جذبہ عطا فرمائے! آمین

مرحبا صد مرحبا پھر آمد رمضان ہے!
کھل اٹھے مرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

مضامین و مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے خاص الناً مضامین و مراسلہ نگاروں کا ذاتی خیال ہے، ادارہ کا ان کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

صفحہ اول سے آگے

101

دینے کی صلاحیت رکھتی ہے جو قوم پر بری نظر ڈالتا ہے۔ بی ایس ایف کے مطابق فوجیوں کے ساتھ دیوالی منانے کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے شام گجرات کے کچھ علاقے میں سرحد پر فوجیوں کے ساتھ دیوالی منائی۔ اس موقع پر انہوں نے بارڈر پولیس کے لباس میں ملبوس وزیر اعظم نریندر مودی نے فوجی اہلکاروں میں مٹھائیاں تقسیم کی جبکہ سرحد پر ایک تقریب سے خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا، ''ایسے اہم وقت میں، یہ ضروری ہے کہ ہندوستان کی سرحدوں کی حفاظت کی جائے اور ملک میں امن کا ماحول ہو اور اس میں آپ کا بڑا کردار ہے''۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان اس وقت تک محفوظ ہے جب تک یہ بہادر نوجوان اس کی طرح سرحدوں پر کھڑے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، ''ایسے اہم وقت میں، یہ ضروری ہے کہ ہندوستان کی سرحدوں کی حفاظت کی جائے اور ملک میں امن کا ماحول ہو اور اس میں آپ کا بڑا کردار ہے''۔ سرحد کے قریب تعینات سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ دیوالی منانے کے بعد خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ دنیا کے حالات ایسے ہیں کہ ہندوستان سے توقعات مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میں اپنے گھر والوں کے ساتھ دیوالی منانے کے لئے آپ سب کے ساتھ ہوں۔ میں نے ہر دیوالی ہماری سرحدوں کی حفاظت کرنے والے فوجیوں کے ساتھ گزاری ہے۔ آج میں اپنے ساتھ یہاں اپنے فوجیوں کے لیے کروڑوں ہندوستانیوں کی نیک خواہشات لے کر آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 9 سالوں میں حکومت نے نئی ٹیکنالوجیز کی تعیناتی، سرحدی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور افواج میں خواتین کیلئے جگہیں کھول کر مسلح افواج میں اصلاحات کے نفاذ پر کام کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ''مسلح افواج میں خواتین کی شمولیت سے ہماری طاقت میں اضافہ ہوگا۔'' مودی نے کہا اور مزید کہا کہ مسلح افواج میں اصلاحات جن کی دہائیوں سے ضرورت تھی، اب نافذ ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ قوم تب محفوظ رہتی ہے جب اس کی سرحدیں محفوظ ہوں، معیشت مضبوط ہو اور معاشرہ اعتماد سے بھرپور ہو۔ مودی نے کہا کہ ہندوستان اپنے بیرونی اور اندرونی دشمنوں کے ساتھ طاقت کے ساتھ نمٹ رہا ہے اور ملک کے اندر سے ''دہشت گردی، نکسل ازم اور انتہا پسندی'' کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے کبھی بھی جنگ کو پہلے آپشن کے طور پر نہیں دیکھا۔ ''ہم نے ہمیشہ جنگ کو آخری حربے کے طور پر دیکھا ہے۔ ہم عالمی امن کے حق میں ہیں لیکن طاقت کے بغیر امن حاصل نہیں کیا جا سکتا۔'' مودی نے کہا ہماری مسلح افواج کے پاس جنگ سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ طاقت بھی ہے۔ اگر کوئی ہم پر بری نظر ڈالنے کی جرات کرتا ہے تو ہماری تینوں افواج اچھی طرح جانتی ہیں کہ اس کا منہ توڑ جواب دینا ہے۔'' وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان اپنی سرحدوں پر ایک انچ زمین پر بھی سمجھوتہ نہیں کر سکتا، انہوں نے مزید کہا کہ ایک وقت تھا جب لوگ ملک کی طاقت پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں دشمنوں کی باتوں پر نہیں بلکہ اپنے فوجیوں کے عزم پر بھروسہ ہے۔

102

کی خدمت میں عظیم قربانیاں پیش کی ہیں۔ ان کی غیر معمولی بہادری اور قربانی ہندوستان کو ایک محفوظ اور خوشحال ملک بنانے کے لئے ہماری طاقت اور تحریک کا ذریعہ بنے گی۔'' اس سے قبل راجیش کمار سنگھ 24 اپریل 2023 سے 20 اگست 2024 تک وزارت تجارت اور صنعت کے تحت محکمہ برائے فروغ صنعت اور اندرونی تجارت کے سیکریٹری کے عہدے پر فائز تھے۔

103

ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ آگ جونہی لگی تو وہاں مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جس دوران انہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی اور جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک چار ڈھانچے بشمول تین ڈبل منزلہ مکانات اور ایک گاؤ خانے کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کی اس واردات میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ معلوم ہوتی ہے۔ اسی دوران سوپور کے تارزو گاؤں میں آج علی الصبح آتشزدگی کے واقعہ میں دو دکانوں کو نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جا رہی ہے جبکہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگ کی اس واردات میں دو دکانیں خاکستر ہوئی اور ان میں موجود سازوسامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس نے دونوں مقامات پر آگ لگنے کے واقعات کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ فوری کارروائی کے ساتھ دونوں مقامات پر آگ کو قابو میں کر لیا گیا اور اس کو مزید پھیلنے سے روک دیا گیا۔ ادھر کٹھوعہ میں جمعہ کے بعد دوپہر آگ کی ہولناک واردات میں ایک رہائشی مکان اور مسجد شریف کو نقصان پہنچ گیا ہے۔

104

تہوار سب کے لیے خوشی، خوشحالی، امن اور خوشحالی لائے اور ترقی اور فلاح کی راہ روشن کرے''۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی دیوالی کے موقعہ پر عوام کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اسی دوران دیگر کئی سیاسی جماعتوں کے لیڈران نے بھی عوام کو دیوالی کے موقعہ پر مبارکباد پیش کی ہے۔ جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ، پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی، جموں کشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے دیوالی کے موقعہ پر عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تہوار روشنیوں کا تہوار ہے اور دعا کی کہ یہ تہوار امن لے کر آئیں۔

105

وادی اسمبلی سیشن کی تیاری کے سلسلے میں عوامی انتظامی محکمے نے گاڑیوں کی داخلہ اور پارکنگ کے حوالے سے اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ، وزراء اور اسمبلی کے اراکین کی گاڑیوں کے لیے مخصوص پارکنگ جگہیں مختص کی گئی ہیں۔ میڈیا اور اسمبلی کے عملے کی گاڑیوں کو بھی مخصوص جگہوں پر پارک کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سیکورٹی محافظوں (اسکارٹ) کی گاڑیوں کو کشمیر ہاٹ کے سامنے پارک کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سیشن کے دوران سیکریٹریٹ کے احاطے میں افسران اور دیگر ملازمین کی ذاتی گاڑیوں کی داخلہ پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ تمام افسران و ملازمین کو سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سیکورٹی) اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک) کے ساتھ تعاون کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ گاڑیوں کی آمد و رفت اور پارکنگ کو موثر طور پر منظم کیا جا سکے۔ انتظامی سیکرٹریوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ان ہدایات کو اپنے متعلقہ محکموں میں پہنچا دیں۔ یہ اقدامات اسمبلی کے اہم اجلاسوں کے دوران سیکورٹی اور نظم وضبط کو برقرار رکھنے کے لیے کیے گئے ہیں۔

106

سیکریٹری مندیپ کور کے مطابق یہ فنڈنگ سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ اور جموں سمارٹ سٹی لمیٹڈ کے لیے یکساں طور پر مختص کی گئی ہے، جس میں ہر شہر کے لیے 8 کروڑ روپے مخصوص کیے گئے ہیں۔ آرڈر کے مطابق ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمے کے مالیاتی ڈائریکٹر یہ رقم متعلقہ چیف ایگزیکٹو افسران کے سرکاری بینک کھاتوں میں بروقت منتقل کریں گے۔ یہ فنڈ ای-بس منصوبے کیلئے خاص طور پر استعمال ہوں گے اور انہیں عمومی مالیاتی ضوابط (جی ایف آر) اور اسکیم کے رہنما اصولوں کے مطابق استعمال کرنا ہوگا۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ فنڈز کو غیر فعال نہ چھوڑا جائے اور انہیں فوری طور پر مطلوبہ مقاصد کے لیے واگزار کیا جائے۔ رقومات کی واگزاری کو مشروط رکھا گیا ہے جس کے مطابق اخراجات کو قائم کردہ قواعد اور طریقہ کار کے تحت خرچ کرنا لازمی ہے اور فنڈز صرف مخصوص مقصد کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ آرڈر میں مزید کہا گیا ہے کہ رقومات کی فوری تقسیم کو یقینی بنایا جائے جبکہ خرچ کرنے کی اسناد کی تصدیق متعلقہ حکام کو 31 مارچ 2025 سے پہلے جمع کروانی ہوگی، اور اخراجات کو مالیاتی محکمے کے ذریعہ مجاز کردہ درجہ بندی کے مطابق ہونا چاہیے۔ یہ فنڈنگ اقدام جموں اور سری نگر میں شہری نقل وحمل کے منظرنامے میں نمایاں بہتری لانے کی توقع کی جا رہی ہے، جو پائیدار اور موثر نقل و حمل کے حل کو فروغ دے گا۔ 2014 کے سیلاب اور دیگر ماحولیاتی چیلنجوں کے بعد، حکومت نے ای-بسوں کے منصوبے کی اہمیت کو محسوس کیا اور اس کی ترقی کی رفتار کو تیز کیا۔ 2019 میں، حکومت نے مختلف ٹیکنالوجی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کی تاکہ جدید بسوں کے ڈیزائن اور تیاری میں مدد حاصل کی جا سکے۔ 2020 میں، چند ای-بسوں کا کامیاب آزمائشی دورہ مکمل ہوا، جس کے نتیجے میں عوامی نقل و حمل کے نظام میں ان کی شمولیت کا فیصلہ کیا گیا۔ 2021 میں، حکومت نے ای-بسوں کی مکمل تفصیلات اور فنڈنگ کے لیے باقاعدہ منصوبے کا آغاز کیا۔ 2022 میں، ای-بسوں کو جموں اور سری نگر کے سمارٹ سٹی پروجیکٹوں کے تحت شامل کیا گیا، جس میں شہری نقل وحمل کے نظام کو جدید بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے۔ حالیہ برسوں میں، حکومت نے ای-بسوں کے استعمال میں نمایاں اضافہ کیا ہے، جس سے عوامی نقل وحمل کی سہولت میں بہتری آئی ہے، اور حکومت نے ای-بسوں کے روٹ اور خدمات میں توسیع کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

107

اور انہوں نے حالیہ میں نگروٹہ جموں سے اسمبلی انتخابات میں جیت درج کر لی ہے۔ انہوں نے 2009-2014 کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے سیاسی مشیر کے طور پر خدمات انجام دیں اور 2014 میں نیشنل کانفرنس کے امیدوار کے طور پر نگروٹہ سے اسمبلی میں منتخب ہوئے۔ رانا نے 2021 میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ خاندانی ذرائع کے مطابق دویندر رانا کی آخری رسومات جمعہ کے بعد دوپہر ان کے آبائی علاقے میں انجام دی گئی جس دوران وہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے بھی شرکت کی۔ اسی دوران وزیر اعظم مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور دیگر سیاسی جماعتوں کے لیڈران نے دویندر رانا کے فوت ہونے پر دکھ کا اظہار کیا ہے اور انہوں نے دکھ زدہ خاندان کی ڈھارس بندھائی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے رانا کے انتقال پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مودی نے ایکس پر لکھا ''دویندر سنگھ رانا کی ناگہانی موت صدمے کی بات ہے''۔ وزیر اعظم نے مزید کہا ''اس غم کے وقت، میری ہمدردی ان کے خاندان اور حامیوں کے ساتھ ہیں''۔ اسی دوران وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھی دیویندر سنگھ رانا کے اچانک انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایکس میں کہا ''میں سینئر بی جے پی لیڈر اور نگروٹہ اسمبلی کے سنگھ رانا کی ناگہانی موت پر انتہائی غمزدہ ہوں''۔ ادھر صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرکردہ کاروباری شخصیت اور ایم ایل اے نگروٹہ دویندر سنگھ رانا کے سرگباش ہونے پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ دونوں لیڈران نے آنجہانی کے اہل خانہ، دوستوں اور حامیوں کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی آتما کی شانتی کیلئے دعا کی۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آنجہانی کے گھر جاکر تعزیت پرسی کی اور ڈھارس بندھائی اور آخری رسومات میں بھی شرکت کی۔ ان کے ہمراہ سیاسی صلاح کار ناصر اسلم وانی اور مقامی لیڈران بھی تھے۔

108

گشت جمعہ سے شروع ہوگئی ہے۔ فوج کے ذرائع نے بتایا کہ ڈیپسانگ سیکٹر میں گشت جلد شروع ہونے کی امید ہے۔ مربوط گشت کا مطلب یہ ہوگا کہ دونوں اطراف کو گشت کے نظام الاوقات یا دونوں اطراف کے بارے میں معلوم ہوگا۔ اس سے قبل جمعرات کو دونوں ملکوں کی فوجوں نے دیوالی کے موقع پر لداخ سیکٹر کے مختلف سرحدی مقامات پر مٹھائی کا تبادلہ کیا۔ لداخ میں ہاٹ اسپرنگس، قراقرم پاس، دولت بیگ اولڈی، کونگکلا اور چشول۔مولڈو بارڈر میٹنگ پوائنٹ پر ہندوستانی اور چینی فوج کی مٹھائیوں کا تبادلہ ہوا۔ لداخ کے ایم پی حاجی حنیفہ نے مشرقی لداخ میں لائن آف ایکچول کنٹرول کے ساتھ ہندوستانی اور چینی فوجوں کے درمیان منقطع ہونے کا خیر مقدم کیا۔ سفارتی ذرائع نے کہا کہ ہم میں سے جو لوگ سرحد کے قریب رہتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ جنگ کیسی محسوس ہوتی ہے۔ ہم سرحد پر امن کے خواہاں ہیں۔ ہم دونوں ممالک کے درمیان ہونے والے معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن ہم اسے زمینی سطح پر نافذ ہوتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ سرحد پر کشیدگی کو اس کے ذریعہ ختم کیا جانا چاہیے۔

109

کی ایک اور قسط موصول ہوئی ہے۔ یہ رقم جموں و کشمیر دیہی سڑکوں کی ترقیاتی ایجنسی کے اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت پہلے ہی 102 کروڑ 77 لاکھ 98 ہزار 800 روپے کی رقم موصول ہوئی ہے اور 137 کروڑ 25 لاکھ 3 ہزار 800 روپے کے علاوہ 102 کروڑ 72 لاکھ 9 ہزار 400 روپے رقم کی ایک اور قسط سال 2024-25 میں بروئے کار لانے کیلئے پیشگی واگزاری کیلئے گرانٹ ان ایڈ کے طور پر فراہم کی گئی ہے۔ مجموعی طور پر، حکومت نے پی ایم جی ایس وائی کے تحت ترقیاتی منصوبوں کے لیے 2 8 3 کروڑ 74 لاکھ 93 ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔ جموں کشمیر میں سال 2024-25 میں اگست کے اختتام تک 266 کلومیٹر سڑکوں کو مکمل کیا گیا ہے جبکہ اس اسکیم کے تحت رواں مالی سال میں قریب 3300 کروڑ روپے کے مالیت کے منصوبوں کو مشتہر بھی کیا گیا ہے۔ ان سڑکوں میں چھوٹی سڑکیں اور گزرگاہیں بھی شامل ہیں۔ مرکزی دیہی وزارت نے پہلے ہی امسال اس اسکیم کے تحت 134 کلومیٹروں پر مشتمل 12 سڑکوں کی تجدید و توسیع اور پلوں کے پروجیکٹ کیلئے 152.30 کروڑ روپے کو بھی پہلے منظوری دی ہے۔ سیکریٹری تعمیرات عامہ کے مطابق یہ فنڈز صرف اسی مقصد کے لیے استعمال کیے جائیں گے جس کے لیے یہ واگزار کیے گئے ہیں۔ ڈائریکٹر مالیات، محکمہ تعمیرات عامہ کو یہ یقینی بنانے کی ذمہ داری دی گئی ہے کہ متعلقہ اکاؤنٹ کے تحت فنڈز کی دستیابی موجود ہو اور تمام قانونی ضروریات پوری کی جائیں۔ ان رقومات کو صرف کرنے کیلئے تاکید بھی جاری کی گئی ہے جن میں ''کسی بھی پیشگی ادائیگی کو مناسب طور پر محفوظ کیا جائے اور اصل ادائیگی جاری کرنے سے پہلے اس کی ضمانت دی جائے'' شامل۔ متعلقہ کام کے آغاز سے پہلے تکنیکی منظوری یا انتظامی منظوری کی حصولیابی کو لازمی قرار دیا گیا ہے، جبکہ رقومات کو خرچ کرنے کیلئے متعلقہ وزارت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق انجام دینے سے مشروط رکھا گیا ہے۔ حکومت نے پی ایم جی ایس وائی اسکیم کے تحت عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے سڑکوں کی مستقل بحالی اور مرمت کے منصوبوں کا آغاز کیا ہے۔ اس سلسلے میں متعدد اہم سڑکوں کی بحالی کے لیے کام شروع کیا جائے گا۔ جموں میں اس اسکیم کے تحت نئے منصوبوں میں، دیوال سے ناڑی، اچھا پنڈ سے ترپے جستانہ سے کالابان، بدھسن سے لیلیا، شاجرہ سے چکراس، اور لنڈ سے چیرال کی سڑکوں کی مستقل بحالی شامل ہے۔ اس کے علاوہ، چیریا سے پہلپورہ تک سڑک کی مرمت اور دیکھ بھال بھی کی جائے گی، جو دفاعی ذمہ داری کی میعاد کے بعد کی جائے گی۔ کھوہ چک سے سنگری تک سڑک کی بحالی کا کام بھی جاری رہے گا۔ بالی ٹی سے کمل بائی اور کوٹلی مجرا سے منظور کی سڑکوں پر میکڈم مائزیشن کی جائے گی۔ یہ اقدامات عوامی سہولیات کو بہتر بنانے اور سڑکوں کے معیار کو بلند کرنے کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ حکومت نے عوام کی سہولت کے لیے ان منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر عمل میں لانے کا عزم کیا ہے۔ حکومت دیہی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور خطے میں رابطے کو بڑھانے کے لیے اپنی عزم کا اظہار کرتی ہے۔

110

فورسز نے مٹھائی کا تبادلہ کیا، جو پورے ہندوستان میں منایا جاتا ہے۔ اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے کچھ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ دیوالی منائی۔ دیوالی اندھیرے پر روشنی کی فتح، برائی پر اچھائی، اور جہالت پر علم کی علامت ہے۔ اس دن بھگوان رام اپنی اہلیہ سیتا اور بھائی لکشمن کے ساتھ لنکا میں راون کو شکست دینے اور 14 سال کے بنواس کے بعد اپنی ریاست ایودھیا واپس آئے۔ یہ تہوار خوشحالی کی دیوی لکشمی سے بھی بڑے پیمانے پر منسلک ہے۔

111

اور شبانہ سردیوں میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ یو این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے باعث سردی کی شدید لہر جاری ہے اور راتیں انتہائی سرد ہونے لگی ہے۔ سرینگر میں بھی یخ بستہ ہواؤں کے نتیجے میں یہاں کا موسم بھی سردی محسوس کیا جا رہا ہے۔ خشک موسم کے بیچ کل کے آر پار شبانہ درجہ حرارت میں کمی درج ہوئی ہے اور بیشتر مقامات پر رات کا درجہ حرارت معمول سے نیچے رہا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ کچھ دنوں تک وادی کشمیر میں مجموعی طور پر خشک موسم کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت 6.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ قاضی گنڈ میں گزشتہ رات کے مقابلے میں 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق 10 نومبر تک وادی کشمیر میں موسمی صورتحال مجموعی طور پر خشک رہے گی جس کے بعد موسمی صورتحال میں تبدیلی کا امکان ہے۔ ادھر وادی کشمیر میں سردیوں کے ایام کے دوران بجلی کی عدم دستیابی کے نتیجے میں لوگ مشکلات سے دوچار ہے جبکہ سردی سے بچنے کیلئے اہلیان کشمیر نے گرم ملبوسات زیر تن کرنا شروع کر دیا ہے اور سردی سے بچنے کیلئے روایتی اور جدید گرمی کے آلات کا استعمال کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔

112

موقعہ پر وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں ایک مرتبہ پھر مذہبی بھائی چارے کی روایات کو دہراتے ہوئے مسلمانوں نے ہندوؤں کے گھر جاکر انہیں مبارکبادی اور مٹھائیاں و تحائف تقسیم کئے۔ ہندو عقیدے کے مطابق دیوالی کا تہوار ہندوؤں کے اوتار رام چندر جی کی بن باس سے 14 سال بعد گھر (ایودھیا) واپسی کے طور پر منایا جاتا ہے۔ دیگر ریاستوں اور جموں صوبے کے ساتھ ساتھ دیوالی کے حوالے سے وادی میں رہنے والے ہندو برادری سے وابستہ لوگوں میں انتہائی جوش وخروش نظر آیا اور اب کی بار بھی حسب روایات یہ تہوار مذہبی عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں جمعرات کی شب سے ہی وادی کے مختلف علاقوں بالخصوص سرینگر شہر میں قائم مندروں میں پوجا پاٹ اور بھجن کیرتن کی خصوصی تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران ہندوؤں نے آتش بازیوں کا مظاہرہ اور پٹاخے سر کرنے کا سلسلہ شروع کیا اور اپنے مکانوں و دکانوں پر چراغاں کیا۔ یو این آئی رپورٹر کے مطابق شہر کے کئی علاقوں میں قائم سیکورٹی فورسز کیمپوں اور چوکیوں پر بھی شام ہی چراغاں کیا گیا اور فورسز اہلکار بڑھ چڑھ کر آتش بازیوں کا مظاہرہ کرتے نظر آئے جس کے نتیجے میں پٹاخوں کی گھن گرج رات دیر گئے تک جاری رہی۔ شام کے وقت کئی علاقے ایک الگ منظر پیش کر رہے تھے جہاں ہندو برادری سے وابستہ افراد نے اپنے مکانوں اور دکانوں کے آس پاس ہزاروں کی تعداد میں چراغ اور موم بتیاں جلا رکھی تھیں اور کئی عمارات پر چراغاں کیا تھا۔ ہنومان مندر، ہری سنگھ ہائی سٹریٹ میں دیوالی کے حوالے سے بھجن کیرتن کی خصوصی محفل سجائی گئی۔ شام ہوتے ہی شہر میں پٹاخوں کی گھن گرج اور آتش بازیوں نے ایک نیا سماں باندھ لیا اور یہ سلسلہ رات دیر گئے تک جاری رہا۔ ادھر سرحدی قصبہ اوڑی سے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ قصبے کے ان علاقوں میں دیوالی کے سلسلے میں انتہائی جوش وخروش پایا گیا جہاں ہندو برادری سے وابستہ لوگ رہتے ہیں۔ بارہمولہ سے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ قصبے کے مین چوک میں واقع مندر اور شلٹینگ مندر خانپورہ میں علی الصبح خصوصی تقاریب منعقد ہوئیں جن میں قصبے میں مقیم کشمیری پنڈتوں کی ایک بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ وہاں بھی پنڈتوں نے اپنی دکانوں اور مندر کے باہر چراغ اور موم بتیاں جلا کر دیوالی منائی اور آتش بازیوں کا مظاہرہ کیا۔ اسی طرح کی اطلاعات بڈگام، گاندربل، اننت ناگ، پلوامہ اور دیگر اضلاع سے بھی موصول ہوئی ہیں جہاں پنڈت برادری کے لوگوں کے ساتھ ساتھ سکھ برادری، غیر ریاستی شہریوں اور سیکورٹی فورسز اہلکاروں نے مذہبی عقیدت اور جوش وخروش کے ساتھ پٹاخے سر کئے، آتش بازیوں کا مظاہرہ کیا اور مندروں میں بھجن کیرتن و پوجا پاٹ کا اہتمام کیا۔ بیہامہ گاندربل میں مقامی مسلمان پنڈتوں کے گھر گئے اور دیوالی کی مبارکباد دی۔ وادی کے مختلف اضلاع میں مقیم ان کشمیری پنڈتوں نے بھی دیوالی کا تہوار جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ ادھر جموں سے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ دیوالی کے سلسلے میں پورے شہر کو چراغاں سے سجایا گیا تھا اور اس حوالے سے سب سے بڑی تقریب رگھوناتھ مندر میں منعقد ہوئی۔ جموں شہر کے کم وبیش تمام علاقوں میں دیوالی منانے کے لئے لوگ رات دیر گئے تک سڑکوں پر آتش بازیوں کا مظاہرہ کرتے رہے اور یہ سلسلہ پورے آب وتاب کے ساتھ جاری رہا۔

113

موجودگی کے بغیر کشمیر اب کشمیر نہیں رہا۔ کشمیر جس جامع ثقافت کے لیے پہلے سے جانا جاتا ہے، وہاں کشمیری پنڈت برادری کی موجودگی کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے۔ آرتھوڈوکس یا باقی ہونے کے باوجود میں نے کہا ہے کہ وہ دن آئے گا جب کشمیری اکثریتی برادری کو ہجرت پر افسوس ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ جلد ہی ہونے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامع پرورش کی اقدار جو بھی بچوں کو دی جاتی تھیں اب معدوم ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فوری طور پر محسوس نہیں ہوا لیکن دو یا تین نسلوں کے بعد، یہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ کشمیر کی منفرد جامع ثقافت کو بحال کیا جانا چاہیے۔ 90 کی دہائی میں کشمیری پنڈت برادری کے دانشوروں کے ساتھ اپنی بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وادی کے ورثے کو کشمیری پنڈتوں نے دوسری برادریوں کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ زندہ رکھا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سے جموں و کشمیر میں حالات بہتر ہوئے ہیں۔ ان کے دلوں میں، یہاں تک کہ کشمیر مسلم کمیونٹی میں عام آدمی بھی اس کی منسوخی کی حمایت کرتا ہے۔ وزیر نے عصری ہندوستان کی ضروریات کے مطابق ہندوستان کے تعلیمی شعبے کو بہتر بنانے کی حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ قومی تعلیمی پالیسی کی اہم خصوصیات پر گفتگو کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس کا مقصد طلباء کو تعلیمی راستے کا انتخاب کرتے وقت والدین یا ساتھیوں کی طرف سے ان پر مسلط کردہ انتخاب سے آزاد کرنا ہے۔

114

خلاف ورزی کرنے والوں کا چالان بھی کیا گیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک رورل نے کہا کہ غلط ڈرائیونگ، پارکنگ اور اوورلوڈنگ کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے مہم چلائی۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ٹریفک حادثات کو کم کرنے کیلئے محکمہ ٹریفک نے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ اس دوران محکمہ کی جانب سے آج ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی مہینوں سے سڑک کے مختلف حادثات رونما ہوئے جن میں قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہے تاہم ٹریفک حادثات کیلئے کافی حد تک لوگ خود بھی ذمہ دار ہے کیوں کہ اگر لوگ ٹریفک قوانین پر عمل کریں گے تو حادثات کافی حد تک کم ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کل بائیکوں، سکوٹیوں اور گاڑیوں میں کم عمر کے لڑکے سوار ہوتے ہیں جو بغیر سوچے سمجھے گاڑیاں چلاتے اور ان کے پاس ڈرائیونگ لائسنس نہیں ہوتی ہے اور میں ان کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے بچوں کو سمجھائے نہیں ہے تو ان کو بھی جرمانہ دینا ہوگا۔

115

میں مبتلا کر دیا ہے۔ یو این آئی کے مطابق موسم سرما میں وادی میں بجلی کی بحرانی صورتحال پیدا ہوتی ہے اور یہ سلسلہ گذشتہ کئی دہائیوں سے جاری ہے اور اس حوالے سے تمام حکومتیں نہ صرف صارفین کو معقول اور مناسب بجلی کی سپلائی فراہم کرنے میں ناکام ہوئی ہیں بلکہ بجلی کے سپلائی نظام کو درست کرنے میں غیر سنجیدہ کا مظاہرہ کیا ہے۔ مختلف ضلع مقامات، قصبہ جات اور دور دراز علاقوں سے نمائندوں کے مطابق بجلی کی ابتر صورتحال اس قدر ہے کہ 24 گھنٹوں میں صارفین کو مشکل سے ہی 6 یا 8 گھنٹے بجلی کی سپلائی فراہم کی جاتی ہے جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ صارفین کو بجلی کی عدم دستیابی کے حوالے کس طرح تکلیف دہ صورتحال سے گذرنا پڑ رہا ہے۔ اس دوران شہر سرینگر کے جن علاقوں میں محکمہ بجلی نے میٹر نصب کئے اور اس وقت یہ وعدہ کیا کہ اب ان علاقوں میں 24 گھنٹے بجلی سپلائی میسر رہے گی

Government of Jammu and Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION CHRARI SHARIEF

CANCELLATION NOTICE

Sub: Upgradation of road from Bridge atpora to Solwar

Ref: This office e-NIT No. 09/2nd/RNB/CHRAR of 2024-25 Dated: 08-08-2024 issued under endorsement No. 1808-17 Dtd. 08-08-2024.

Due to some technical issue, the above referred NIT for subject work is hereby cancelled and shall be put to fresh tenders shortly.

Sd/- Executive Engineer
PW (R&B) Division Chrari Sharief

DIPK-7013/24
Dtd. 31-10-2024

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, ELECTRIC DIVISION-IV Khanyar, SRINAGAR.

E-TENDER ABBREVIATED NOTICE
e-NIT No.35 /EDIV, dt:24.10.2024

For and on behalf of the Lt Governor Union territory of Jammu and Kashmir, Executive Engineer, Electric Division-IV Srinagar invites online e-bids from registered A- Class Contractors/firms Notice for Supply, Fixing, testing & commissioning of street lights complete fittings with LED lights completewith fittings and other accessories at various locations of Khimber on existing poles of Sdzakura under District capex 2024-25

S.No	Particulars	Funds	Estd. Cost
1	Supply, Fixing, testing & commissioning of street lights complete fittings with LED lights completewith fittings and other accessories at various locations of Khimber on existing poles of Sdzakura under District capex 2024-25	A A accorded	3.55

The complete tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidder/tenderers may view, download thee-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below. Bidding Documents contain Qualifying Criteria for Bidders, Specifications, Bill of Quantities, Terms and Conditions of Contract and other details.

i)	Date and Time of downloading/ Sale (Start) of Tender Document	25.10.2024;15.00 Hrs.		
ii)	Date & Time of Download/Sale (End) of Tender Document	07.11.2024;16:00 Hrs		
iii)	Date & Time of Bidding Queries/Clarifications	28.10.2024;10.00 Hrs to	28.10.2024	16:00Hrs
iv)	Date & Time of Bid Uploading (Start/End)	29.10.2024	;16:00Hrsto	07.11.2024 ;16:00Hrs
v)	Submission of Hard Copy (end) Date & Time	Shall be communicated later		
vi)	Commercial/Technical Bid Opening Date & Time	09.11.2024 at 14:00 Hrs		
vii)	Financial Bid Opening	Shall be declared later on for the technically qualified bidders		
viii)	Venue of Commercial/ Technical Bid Opening	Soft Copy Electronically and Hard Copy in the office of Executive Engineer, Electric Division IV., khanyar,Srinagar		
ix)	Cost ofe-Bid document	Rs.500.00 (Rupees Five Hundred Only) (Non-refundable) Treasury challan only		
x)	Amount of Earnest Money Deposit	Rs.7200 (Rupees seven thousand one hundred)		

Sd/- Executive Engineer
Electric Division IV, Srinagar

DIPK-NB -2071 /24
Dtd. 31-10-2024

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla

Tender Notice Inviting e-Tender
NIT No: M&HDB/TS/2024-25/71/1923-28 Date: 28-10-2024

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system on items wise basis from Registered PWD contractors having experience in similar nature of work for the following work:-

S. No	Name of Work	Estd. Cost	Cost	E/M	Class	Time	AA	T.S
01.	Construction of Service Ramp in open garages of Divisional Workshop Baramulla	0.65917	200	1318/-	"D"	10 days	M&HED/K/ Acctt /210 of 2024-25 Dt: - 03-10-2024	M&HDB/TS/20 of 10/2024 Dated: - 10-10-2024

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Qs), Set of Terms & Conditions of Contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 28-10-2024 (06:15PM)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 28-10-2024 (06:30 PM) to 06-11-2024 (06:55 PM) in two covers.
3. Opening of Bids: The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on 07-11-2024 (13:00Hrs) in the Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla.
4. The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.

Cover-I shall contain: Scanned copies of following documents:

1.	Tender Fee	Rs. 200.00 (Rupees Two hundred only) in shape of e-Challan / e-receipt / online Bank transfer acknowledgement including m-Pay Delight+, to be uploaded with each online bid pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. Tender ID to be written also on the voucher. Bank: J&K Bank. Branch: T.P Baramulla. IFSC Code: JAKAOTESHIL Account No.: 0213010200000051.
02.	EMD	Scanned copy of Earnest Money Deposit (EMD) in the shape of CDR/FDR equivalent to 2% of value of the advertised cost pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. EMD of successful bidder shall be released on receipt of 5% Performance Guarantee from (L1) and execution of agreement with the Department. EMD of un-successful bidders shall be also released as per rules provided in J&K PWD Engineering Manual 2020.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure- "A", "B"& "C" duly accepted by the bidder.
04.	Tax Clearance	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
05.	GST	Scanned copies of PAN Card / GST Registration / Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Undertaking	Undertaking as per format at Annexure "C" that the bidder has not been blacklisted or debarred by any Govt./Semi Govt. Department.

Note:-Successful Bidder (L1) needs to furnish original EMD and Fee Receipt to this Division / Department for obtaining Letter of Acceptance / L.O.I from this Division / Department.

Cover II shall contain the price bid as per BOQ which shall be inclusive of all taxes under GST. The price bid is to be uploaded only.

5. The complete bidding process shall be online.
6. The Financial bid of only qualifying bidders shall be opened online in the Office of the Executive Engineer, Mechanical Division Baramulla after evaluation of the technical bid.
7. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) content. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the item rate inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
8. The cost of tender document is non-refundable and the tender shall in no case be accepted if submitted by any firm other than the purchaser.
9. Any tender found to have been submitted by the firm by furnishing false information to the Department shall be cancelled and the firm shall be penalized as and when it comes to the notice of the Department even during the currency of the contract. The tenders should be addressed to the Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.
10. The Department shall not be responsible for delay in submission of bids due to any reasons, whatsoever.
11. The Department reserves the right to reject or accept any or all bids in part or in full without assigning any reason thereof.
12. The successful bidder has to carry out the repair jobs based on allotment order issued by the Department at the rates allotted under this contract from the date of issue of Allotment Order.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical & Hospitals
Division Baramulla

DIPK-7026/24
Dtd. 31-10-2024

COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE 1ST CLASS PATTAN

IN THE CASE OF
MOHAMMAD RAFIQ WANI S/O MOHAMMAD SULTAN WANI
R/O TAPPER WARIPORA PATTAN BARAMULLA
VERSUS
AREEB ARZOO BHAT (ALIAS TAJAMUL BHAT)
S/O ARZOO SHAFI BHAT (ALIAS SAMI BHAT) R/O NEAR MASJID NUMAN BUNPORA NOWGAM SRINAGAR.

ACCUSED

IN THE MATTER OF : COMPLAINT IN TERMS OF SECTION 138 N.IACT
CORUM : MR ALTAF HUSSAIN KHAN

WHEREAS, THE ABOVE TITLED CASE IS PENDING BEFORE THE COURT OF JMIC PATTAN .HOWEVER, FROM THE LAST 3/4 HEARINGS THE ACCUSED HAS RFEMAINED ABSENT NEITHER HE OR HIS ADVOCATE TENDERED HIS APPEARANCE ON BEHALF OF THE ACCUSED AND ISSUED NON BAILABLE WARRANT AGAINST HIM.WARRANT ISSUED AGAINST THE ACCUSED HAS BEEN RETURNED UNEXECUTED WITH THE ENDORSEMENT THAT ACCUED HAS LEFT HIS RESIDENCE FROM LAST 6/7 MONTHS, THERE IS PROSPECT OF HIS IMMEDIATE ARREST AS HE CONCEALA HIS PRESENSE IN ORDER TO EVADE HIS ARREST/ EXECUTION OF WARRANT AS SUCH PROSEEDINGS UNDER SECTION 82 OF CRPC ARE INITIATED AGAINST ACCUSED AND HE IS DECLARED AS PROCLAIMED OFFENDER. THROUGH THE PROCLAMATION HE IS DIRECTED / REQUIRED TO APPEAR BEFORE THIS COURT ON OR BEFORE NEXT DAY OF HEARING.FAILING WHICH APPROPRIATE PROCEEDINGS SHALL BE INNITIATED HIM AGSINST HIM IN ACCORDANCE WITH LAW.
THEREFORE THROUGH THE MEDIUM OF THIS PUBLICACTION THE ACCUSED IS DIRECTED TO APPEAR TO THE COURT OF LAW.

JUDICAIL MAGISTRATE 1ST CLASS
PATTAN

The Urdu Daily WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

ذاتی نگہداشت کی چیزیں اور اسلامی اصول واقدار

مفتی محمد عارف باللہ القاسمی

===

بحیثیت مسلم ایک مسلمان پر اسلام کا سب سے بنیادی حق یہ ہے کہ اس کی زندگی کا ہر پہلو اسلامی اقدار کا حامل ہو، موجودہ دور میں جن چیزوں کو بہت ہی عروج حاصل ہوا ہے، ان میں سے ایک ''ذاتی نگہداشت کی اشیائ'' (مثلاً: صابن، شمپو، تیل، کریم اور لوشن وغیرہ) بھی ہیں، عورتوں کے ساتھ ساتھ مردوں میں بھی ظاہرداری اور خود کو سنوارنے کے بڑھتے ہوئے رجحان نے ان اشیاء کی طلب میں اضافہ کیا ہے اور زینت اور ظاہرداری کے حوالے سے پیدا ہونے والی مختلف خواہشات نے ان اشیاء میں تنوع بھی پیدا کیا ہے، چنانچہ آج مارکیٹ میں ذاتی نگہداشت کی بے شمار چیزیں موجود ہیں، جن میں سے بعض حقیقی ضرورتوں کی تکمیل کرتی ہیں تو بعض انسانی خواہشات کی کلی یا جزئی طور پر تکمیل کرتی ہیں، اس لئے ذاتی نگہداشت کی اشیاء کی خرید کے حوالے سے مسلم صارفین کے اقدار اور ان اشیاء کے استعمال کے بارے میں ان کی سوچ وعمل کے حوالے سے اسلامی حدود وضوابط اور اسلامی نقطہ نظر کا تعین ایک اہم دینی ضرورت ہے، جسے موجودہ مادیت اور شریعت بیزاری کے دور میں عام کرنا ضروری ہے، تاکہ اسلامی طریقہ تجارت بھی عام ہو، اور ایک مسلمان خواہشات وشوق کی تکمیل کے بہانے آنے والے بے جا اخراجات کے تحمل سے بچ سکے اور ضرورت وحاجت اور اسراف کے مابین فرق کر کے ضروریات کو اختیار کر کے اسراف سے بچ سکے اور اس طرح اپنی معیشت واقتصاد کو ایک مہلک مرض ''اسراف'' سے دور رکھ سکے؛ کیونکہ اسراف سے بچنا ہی معیشت واقتصاد کے عروج کی کلید ہے۔

ذاتی نگہداشت کی اشیاء کی خرید اور ان کے استعمال کے بارے میں بنیادی اسلامی اقدار میں سب پہلی چیز یہ ہے کہ وہ چیزیں جو ذاتی نگہداشت کے لئے بنائی گئی ہیں، حلال چیزوں سے بنائی گئی ہوں اور ان میں کوئی حرام چیز اس مقدار میں یا اس شکل میں شامل نہ ہو کہ حالت ترکیبی میں بھی اس کی حرمت باقی ہو؛ کیونکہ اکثر فقہاء نے علاج ومعالجہ کے باب میں بھی حرام چیزوں کو ان امراض میں بطور دوا استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی ہے جو مہلک یا غیر معمولی تکلیف دہ نہ ہوں۔ جبکہ علاج ومعالجہ کی ضرورت ذاتی نگہداشت کی ضرورت سے اہم اور مقدم ہے۔ اور بقدر ضرورت شریعت تخفیف وسہولت بھی دیتی ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد کتب حدیث میں مذکور ہے:

ان اللہ لم یجعل شفاء کم فی ما حرم علیکم (بخاری: باب شراب الحلواء والعسل)

''اللہ نے تمہاری شفاء کو ان چیزوں میں نہیں رکھا ہے جن کو تم پر حرام کر دیا ہے''

اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ معمولی، قابل تحمل مرض کے علاج کی ضرورت ہو یا اپنے ظاہر کو نکھارنے کی ضرورت ہو جو کہ غیر لازمی علاج کے زمرہ میں ہی داخل ہے، اس میں حرام چیزوں سے استفادہ درست نہیں ہے، اس لئے ایک مومن کے لئے اس سے بچنا ضروری ہے۔ ہاں وہ تکلیف دہ امراض جو انسان کو کرب والم سے دوچار کرتے ہوں اور ان کے علاج کے لئے کوئی حلال چیز بھی نہ ہو تو شریعت اس مجبوری کی حالت میں اس حرام سے علاج کی اجازت دیتی ہے، تاکہ انسانی زندگی سے کرب والم کا خاتمہ ہو، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے اصحاب عرینہ کو اونٹوں کے پیشاب کے پینے کی اجازت دی (بخاری: ۲۲۶) کیونکہ ان کو جو مرض لاحق تھا، اس کا اس کے علاوہ کوئی اور علاج نہ تھا۔ اسی مسئلہ کو بیان کرتے ہوئے علامہ حصکفیؒ لکھتے ہیں:

کل تداو لا یجوز الا بطاہر وجوزہ محرم اذا اخبرہ طبیب مسلم ان فیہ شفاء ولم یجد مباحا یقوم مقامہ (الدر المختار علی ہامش رد المحتار: ۹/۵۵۸)

''ہر قسم کا علاج پاک چیزوں سے ہی جائز ہے اور فقہاء نے حرام چیزوں سے علاج کو اس وقت جائز قرار دیا ہے جبکہ ایک مسلم ڈاکٹر نے یہ بتایا ہو کہ اس حرام میں (اس مرض) کا علاج ہے، اور کوئی حلال چیز اس کی جگہ موجود بھی نہ ہو''

ظاہر ہے کہ ذاتی نگہداشت ایسے مرض کے زمرہ میں تو ہے نہیں، اس لئے ان کی اشیاء کی خرید میں ایک مسلم صارف کے لئے اس پہلو کو ذہن میں رکھنا لازم ہوگا کہ وہ اشیاء کسی ایسے حرام عنصر پر اس طور پر مشتمل نہ ہوں کہ حالت ترکیبی میں بھی اس کی حرمت باقی ہو۔

چونکہ موجودہ دور میں جتنی اشیاء مارکیٹ میں موجود ہیں اور پوری دنیا کے مسلمان ان کو استعمال کر رہے ہیں، وہ کسی حلال قوانین کے تحت نہیں بنائی جاتی ہیں اس لئے یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ ذاتی نگہداشت کی اشیاء کا بلاشبہ حلال ہونا ضروری ہے لیکن شریعت مطہرہ میں اس کا دائرہ وسیع ہے، کیونکہ تمام کی تمام چیزیں جمادات، نباتات، یا حیوانات کے اجزاء سے ہی بنتی ہیں، نباتات وجمادات تو مکمل حلال ہیں، حیوانات میں سے بعض حرام ہیں اور اکثر حلال ہیں جبکہ حلال کے بعض اعضاء حرام ہیں، تو صرف اس حد تک احتیاط ضرور لازم ہے کہ ذاتی اشیاء کے استعمال کی چیزیں حرام جانوروں یا حلال جانوروں کے حرام اجزاء سے نہ بنائے گئے ہوں، اور اگر کسی چیز کے بارے میں یقینی طور پر یہ معلوم ہو جائے کہ اس کی تیاری میں حرام جانوروں کے کسی عضو یا حلال جانوروں کے کسی حرام عضو کو شامل کیا گیا ہے تو اس کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے، اور اگر کسی چیز کے بارے میں معمولی شبہ ہو یا کچھ بھی اس کے بارے میں معلوم نہ ہو یا غیر معتبر ذرائع (مثلاً: کسی غیر مسلم کمپنی کے اپنے سامان کے بارے میں حلال ہونے کی صراحت کرنے) سے ان کا حلال اجزاء سے بنایا جانا معلوم ہو، تو چونکہ جن چیزوں سے اکثر چیزیں تیار کی جاتی ہیں، ان میں اکثریت حلال کی ہے اور اشیاء میں اصل ان کا مباح وحلال ہونا ہی ہے، جب تک کہ اس کے ناجائز وحرام ہونے کی دلیل ظاہر نہ ہو، اس لئے اسے حلال ہی سمجھا جائے گا اور اس کا استعمال درست ہوگا۔ ہاں مشتبہ چیزوں سے اجتناب بالخصوص جبکہ کوئی یقینی حلال چیز موجود ہو بہرحال بہتر ہے۔

البتہ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کسی چیز کی حتی المقدور تحقیق یا اس کے ظاہری قرائن سے وہ چیز حلال معلوم ہوتی ہے یا ان کا حلال ہونا متعارف ہوتا ہے، جبکہ وہ درحقیقت کسی حرام جزء پر مشتمل ہوتی ہے۔ اور ایک انسان اسے اس کے قرائن یا اس کے مشہور تعارف پر اعتماد کر کے استعمال کر لیتا ہے، تو چونکہ نادانی یا اپنی قوت کے مطابق تحقیق کے بعد لاعلمی میں کسی ایسی چیز کا استعمال شریعت میں ناقابل مؤاخذہ ہے، اس لئے مارکیٹ میں عام طور پر مہیا چیزیں جن کا حلال ہونا متعارف ہے، اگر واقعتاً حرام ہی ہیں تو جب تک حقیقت معلوم نہ ہو اس وقت تک ان کے استعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوگا؟ ہاں حقیقت کے واضح ہو جانے کے بعد ان کا استعمال ضرور گناہ کا باعث ہوگا۔

دوسری چیز جو ایک ''مسلم صارف'' کے پیش نظر رہنی چاہئے وہ یہ ہے کہ ان چیزوں کا استعمال ''اسراف'' کے زمرہ میں نہ آتا ہو، کیونکہ ''اسراف'' شریعت میں مذموم عمل ہے۔ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے:

وکلوا واشربوا ولا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین (الاعراف: ۳۱)

''کھاؤ اور پیو اور اسراف مت کرو، بے شک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''

البتہ یہاں یہ بات قابل توجہ ہے کہ اسراف اور ضرورت کی حد فاصل کیا ہے؟ جس کی روشنی میں ضرورت اور اسراف کی تعیین کی جا سکے، اس سلسلہ میں فقہاء کے کلام میں جو تفصیل ملتی ہے اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ کسی چیز کا ایسا تقاضہ اور کسی چیز کی ایسی طلب کہ اس کے بغیر انسان کی زندگی مشقت میں پڑ جائے اور اسے اس کے بغیر دشواری ومشکلات کا سامنا کرنا پڑے، ''ضرورت'' ہے، جیسا کہ علامہ زرکشیؒ وغیرہ نے ایک مثال سے اسے سمجھایا ہے کہ جیسے: ایک ایسا بھوکا جسے کھانے کی ایسی طلب ہو کہ اگر اسے فی الوقت کھانا نہ بھی ملے تو اسے بھوک کی مشقت تو برداشت کرنی پڑے، البتہ اس کی وجہ سے اس کی موت کا اندیشہ نہ ہو، تو اتنا کھانا جس سے اس کی بھوک ختم ہو جائے اس کی ضرورت ہے۔ (المنثور فی القواعد: ۲/۳۱۹)

نیز چونکہ شریعت انسانی مزاج ومذاق کی بھی رعایت کرتی ہے، اس لئے شریعت میں ضرورت اور اسراف کا دائرہ بھی زمانہ کے عرف وعادت پر مبنی ہے، چناں چہ ہر دور میں اس دور کی مروج اوسط درجہ کی وہ چیزیں جو راحت وسکون اور آرام کے مقصد سے اختیار کی جاتی ہیں اور وہ عوام بالخصوص صالحین کے نزدیک مقبول ومروج بھی ہیں اور ان کا استعمال کسی حکم شریعت کے مغائر بھی نہیں ہے، تو وہ چیزیں اس دور کی ضرورت میں شامل قرار دی جاتی ہیں۔ اور ان کے اختیار کرنے میں کوئی شرعی قباحت نہیں ہوتی ہے۔ کیونکہ راحت وآرام بھی انسانی ضرورتوں میں سے ایک ضرورت ہے۔

اسی طرح عرف عام میں مقبول خاص وعام چیزوں میں سے کسی چیز کا تحسین وتزئین کی خاطر اعتدال کے ساتھ استعمال شریعت میں جائز ہے اور اسراف سے خارج ہے۔ کیونکہ تحسین وتزئین بھی انسانی ضرورتوں میں سے ایک ضرورت ہے، بشرطیکہ اس میں مبالغہ نہ کیا جائے اور عرف عام میں مروج اوسط درجہ کی تحسین وتزئین کی حد تک محدود رہا جائے۔

جبکہ انہیں حدود کی رعایت نہ کرنا اور ان سے تجاوز کرنا اور لابدی ضرورت یا مروج اور زمانہ کی اسلام سے ہم آہنگ تہذیب میں مطلوب تحسین وتزئین یا عرف عام میں مروج راحت وآرام کی تکمیل کے باوجود خرچ کرنا ''اسراف'' ہے۔

ضرورت اور اسراف کی اس تعریف کے بعد یہ طے کرنا آسان ہو جاتا ہے کہ ذاتی نگہداشت کی وہ حلال چیزیں جن کی انسانی جسم کو ایسی طلب ہوتی ہو کہ اس کے بغیر اس کو کسی قسم کی معمولی یا غیر معمولی تکلیف وبے چینی کا سامنا کرنا پڑتا ہو، یا صفائی وپاکیزگی کا کمال اس کے بغیر ادھورا رہتا ہو، یا جسم کو فطری حالت پر باقی رکھنے کے لئے اور موسم کے اثرات سے اسے محفوظ رکھنے جن کا استعمال کیا جاتا ہو یا جن کا استعمال مروج اور مطلوب تحسین وتزئین کے لئے کیا جاتا ہو یا جن کا استعمال راحت وسکون کے حصول کے لئے کیا جاتا ہو یا اس قسم کی کوئی طلب اس کے استعمال میں موجود رہتی ہو، تو صرف وہ چیزیں ''ضرورت'' میں داخل ہوں گی، جیسے کہ: صابن، تیل اور جلد کو موسم کے اثرات سے محفوظ رکھنے والے کریم وغیرہ۔ اور ان کے علاوہ وہ تمام چیزیں جن کے پیچھے کسی ''حقیقی طلب'' کے بجائے محض شوق ورغبت اور نفس محرک ہو وہ ضرورت کے زمرہ میں شامل نہیں ہیں، بلکہ ''اسراف'' میں شامل ہیں۔

اب اس ضرورت کی تکمیل کرنے والی چیزوں میں بھی دینی لحاظ سے یہ پہلو قابل توجہ ہے کہ یہ چیزیں بھی اپنی کیفیت اور مالیت کے اعتبار سے ضرورت کی تکمیل کی حد تک محدود رہیں تو ضرورت کے زمرہ میں شامل رہیں گی۔ ورنہ اسراف میں داخل ہوں گی۔ اسی لئے فقہاء نے زیب وزینت کے باب میں لکھا ہے کہ ضرورت کی تکمیل کرتے ہوئے اسراف سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ مروج چیزوں میں سے اوسط درجہ کی چیز کو اختیار کیا جائے۔ (شامی: ۵/۲۱۷)

تیسری چیز جسے ایک مسلمان کو ذاتی نگہداشت کی اشیاء کے استعمال میں پیش نظر رکھنی چاہئے وہ یہ ہے کہ ان چیزوں کا استعمال کرنا خود کو بڑا اور کسی سے بہتر اور افضل وخوبصورت ثابت کرنے کے لئے نہ ہو، یعنی اس کے استعمال سے تکبر وغرور پیدا نہ ہوتا ہو، اور نہ ہی ان کو استعمال کرنا متکبرین ومغرورین کی شان اور پہچان ہو۔ جیسا کہ لباس کے سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ کی ایک ہدایت سے یہ بات معلوم ہوتی ہے:

البسوا ما لم یخالطہ اسراف ولا مخیلۃ (ابن ماجۃ: ۳۵۹۵)

''اچھے لباس پہنو، جب تک کہ اس لباس میں اسراف اور تکبر وغرور شامل نہ ہو''

چوتھی چیز ظاہری نگہداشت کی اشیاء کے استعمال میں یہ پیش نظر رہنی چاہئے کہ ان چیزوں کا استعمال صرف اس حد تک کیا جائے کہ اس سے راحت وآرام یا فطری حسن کا تحفظ، یا پیدا شدہ کسی عیب کا ازالہ مقصود ہو یا صرف اس حد تک زیب وزینت مقصود ہو کہ اس سے فطری حقیقت تبدیل نہ ہوتی ہو، کیونکہ جلد کی رنگت گورا یا چکنا کرنے اور بڑھتی عمر کے اثرات وغیرہ کو دور رکھنے کی غرض سے کریم وغیرہ کا استعمال جو کہ ایک ''تجمیلی عمل'' ہے، اس کے سلسلہ میں شریعت میں بنیادی اصول یہ ہے کہ اگر یہ کسی سبب سے پیدا شدہ کسی عیب کو دور کرنے کے لئے ہو یا فطری کیفیت کو باقی رکھنے کے لئے ہو تو یہ جائز ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی کو جن کی ناک ایک جنگ میں کٹ گئی تھی سونے کی ناک بنانے کی اجازت دی (ترمذی: ۱۶۹۲)

اسی طرح شریعت نے عورتوں کو مہندی لگانے کی اجازت دی ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ خداداد فطری حسن میں تبدیلی سے بچتے ہوئے عورت کا خود کو سنوارنا بھی جائز بلکہ مستحسن ہے۔

اس لئے فطری حسن کو محفوظ رکھنے کے لئے یا پیدا شدہ عیب کو دور کرنے کے لئے یا فطری حسن میں تبدیلی سے بچتے ہوئے زیب وزینت اختیار کرنے کی غرض سے کریم وغیرہ کا استعمال بھی درست ہوگا اور شوہر کی رضا کی خاطر یا کسی اچھے رشتہ کو پانے کی خاطر زیب زینت میں اور ''تجمیلی عمل'' میں اسی حد تک محدود رہنا لازم ہے، اس سے تجاوز کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ''تجمیلی عمل''، جو کسی پیدا شدہ عیب کو دور کرنے کے بجائے فطری حسن سے زائد حسن پیدا کرنے کے لئے ہو جائز نہیں ہے؛ اس لئے کہ یہ ''تغییر خلق اللہ'' یعنی اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کی کوشش ہے، اور شریعت مطہرہ میں اس سے منع کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں:

لعن اللہ الواشمات والمستوشمات، والنامصات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ (مسلم: ۳۹۶۶)

''حسن پیدا کرنے کے لئے گودنے والیوں اور گودوانے والیوں پر، بالوں کو اکھاڑنے اور اکھڑوانے والیوں پر اور دانتوں کو باریک کرنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہے جو کہ اللہ کی تخلیق کو تبدیل کرتی ہیں''

اس حدیث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جن اعمال پر لعنت کی گئی ہے وہ ''حسن زائد'' کی طلب کے پیش نظر کئے جاتے ہیں، اور ان کو ''تغییر خلق اللہ'' کہا گیا، اس لئے ہر وہ عمل جو فطری حسن کو سنوارنے یا پیدا شدہ عیب کو دور کرنے کے بجائے فطری حسن کو تبدیل کرتے ہوئے حسن زائد پیدا کرنے کے لئے ہوگا وہ اس وعید میں داخل اور ممنوع ہوگا۔

ہاں اگر کسی عورت کو زائد بال نکل آئیں مثلاً داڑھی، مونچھ کے بال نکل آئیں یا بدن کے کسی حصہ پر اتنے بال نکل آئیں جو اس کی صنف کے مغائر ہیں، تو ان کو دور کرنا اور اس کے لئے کریم وغیرہ کا استعمال بھی درست ہے۔ ایک خاتون حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور ان سے پوچھا کہ میرے چہرہ پر زائد بال ہیں، کیا میں اپنے شوہر کی خاطر زینت کے پیش نظر ان کو دور کر سکتی ہوں؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: ضرور انہیں صاف کروا اور اپنے شوہر کے لئے زینت کرو (مصنف عبد الرزاق: ۵۱۰۴)

اسی کے پیش نظر علماء لکھتے ہیں:

ان نبت للمرأۃ شعر غلیظ فی وجہہا کشعر الشارب واللحیۃ فیجب علیہا نتفہ لئلا تتشبہ بالرجال (الموسوعۃ الفقہیۃ: ۱۱/۲۷۱)

''اگر عورت کے چہرے میں بہت زیادہ بال نکل آئیں، جیسے کہ مونچھ یا داڑھی کے بال، تو عورت پر اسے دور کرنا واجب ہوگا تاکہ مرد سے اس کی مشابہت نہ ہو''

یہ ہیں ذاتی نگہداشت کی اشیائ: صابن، تیل، لوشن، کریم، شمپو وغیرہ کے استعمال کے بارے میں اسلامی اصول واقدار جن کی رعایت ایک مسلمان پر لازم ہے اور انہیں اسلامی اصول میں کامیابی کا راز مضمر ہے، جبکہ ان اصول سے بے توجہی اور غفلت سے انسان بے اعتدالی کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے اور نفس پرستی اس کو اپنے شکنجہ میں لے لیتی ہے، اور یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ جب انسان نفس پرستی کا خوگر ہو جاتا ہے تو گویا اس کی بربادی کا آغاز ہو جاتا ہے، کیونکہ ابتداء میں وہ نفس کی طلب میں لاپرواہی کے ساتھ اپنے پاس موجود مال کو خرچ کرتا ہے، اور اسی پر بس نہیں ہوتا بلکہ نفس کا شوق اتنا بڑھ جاتا ہے کہ ایک انسان اس کی تسکین اپنے مال سے کرنے کے موقف میں نہیں رہتا تو قرض کے ذریعہ اس کی تسکین کا انتظام کرتا ہے اور بالآخر سودی قرضے کے بوجھ میں بھی دب جاتا ہے۔

اسی لئے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

ما خاب من استخار ولا ندم من استشار ولا عال من اقتصد (المعجم الاوسط للطبرانی: ۶۸۱۶)

''جس نے استخارہ کیا وہ ناکام نہیں ہوا اور جس نے مشورہ کیا وہ شرمندہ نہیں ہوا، اور جس نے خرچ میں میانہ روی اختیار کی وہ فقیر ومحتاج نہیں بنا''

اسی طرح انسان میں نفس پرستی کا جذبہ پیدا ہونے کے بعد اس کی محنت ومشقت کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے، جس سے اس کی معیشت زوال پذیر ہو جاتی ہے، جبکہ دوسری جانب نفس کے تقاضے مزید سے مزید تر ہوتے جاتے ہیں، تو اس صورت میں بھی اس کے پاس قرض اور سودی قرض کے سوا نفس کی تسکین کے لئے کوئی اور چیز نہیں رہتی۔

اسی طرح نفس پرستی کا جذبہ پیدا ہونے کے بعد انسان خود کو بنانے اور سنوارنے میں اتنا مصروف ہوتا ہے کہ اس کی یہ مصروفیت اسے بہت سے ضروری کام سے غافل کر دیتی ہے، حتی کہ اہل وعیال کی جانب بھی بھرپور توجہ کرنے سے یہ قاصر ہو جاتا ہے، یعنی اہل وعیال کی تعلیم وتربیت، ان کی نگہداشت اور بروقت ان کی ضرورتوں کی تکمیل وغیرہ میں یہ کوتاہ ثابت ہو جاتا ہے۔ اور بالآخر گھریلو نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔

آج دنیا میں سودی نظام کا فروغ، اور حلال وحرام کی فکر کے بغیر مادیت کی تلاش میں صبح وشام کی سرگرمی اور بہتات زر کے باوجود خاندانی اختلافات وانتشار کی کثرت اور گھریلو پرسکون زندگی کا خاتمہ اسی نفس پرستی کی دین ہے، جس میں آج پوری دنیا مبتلا ہے اور جس کے درد میں سسک رہی ہے۔

گیری کرسٹن کا اچانک استعفیٰ، پی سی بی سوالات کے گھیرے میں

کراچی// پاکستانی وائٹ بال ٹیم کے کپتان گیری کرسٹن کے اچانک مستعفی ہونے کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) ایک مرتبہ پھر سوالات کے گھیرے میں آگئی۔ گزشتہ روز پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تصدیق کی کہ اپریل 2024 میں اپنی تقرری کے صرف 6 ماہ بعد پاکستان کی ون ڈے اور ٹی 20 ٹیموں کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ان کا یہ فیصلہ پاکستان کے نئے کوچنگ اسٹاف اور پی سی بی کے درمیان متنازع تبدیلی کے بعد بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان سامنے آیا ہے۔ پی سی بی نے اپنی پالیسیوں میں تبدیلی کرتے ہوئے گیری کرسٹن اور جیسن گلیسپی سے سلیکشن کی ذمہ داریاں ہٹا دی تھی جو بطور کوچ بھی سلیکشن کمیٹی کا حصہ تھے۔ تاہم اب سلیکشن کمیٹی میں تبدیلی کے بعد کوچز کو ٹیم سلیکشن سے دور کر دیا گیا تھا جس پر اسٹاف میں بے چینی پائی جارہی تھی۔ اگرچہ سابق ہیڈ کوچ گیری کرسٹن نے اس معاملے پر کوئی عوامی ردعمل نہیں دیا تاہم 2011 میں انکی کوچنگ میں بھارتی ٹیم نے ورلڈکپ اپنے نام کیا تھا۔ دوسری جانب امریکا اور ویسٹ انڈیز نے گرین شرٹس کیساتھ بطور ٹی 20 ورلڈکپ 2024 پہلا اسائنمنٹ تھا جس میں قومی ٹیم امریکا سے ہار کے بعد گروپ اسٹیج سے ہی باہر ہوگئی تھی۔ گزشتہ دنوں پی سی بی نے لاہور میں ایک پریس کانفرنس میں محمد رضوان کو محدود اوورز کے نئے کپتان کا عہدہ دیدیا تھا جبکہ سلمان علی آغا کو انکا نائب مقرر کیا تھا۔ چیئرمین محسن نقوی کے ساتھ صرف سلیکشن کمیٹی کے رکن عاقب جاوید اور دونوں کپتان موجود تھے جبکہ گیری کرسٹن غیر حاضر تھے جس نے قیاس آرائیوں کو جنم دیا تھا۔ ادھر پاکستانی ٹیم کے وائٹ بال فارمیٹ کے ہیڈ کوچ گیری کرسٹن کے اچانک عہدہ چھوڑنے پر سابق انگلش کرکٹر کیون پیٹرسن بھی حیران رہ گئے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے سابق انگلش کرکٹر کیون پیٹرسن نے لکھا کہ کرکٹ پاکستان کرکٹ گیری کرسٹن کی کوچنگ کے کیسے محروم ہوگئی؟ کچھ ہفتوں قبل ایک قدم آگے بڑھے اور آج دو قدم پیچھے ہوگئے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اپنے ساتھ کرنا بند کرو! اس قسم کی چیزیں کرتے رہنے کیلئے، بہت وقت ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز قومی وائٹ بال ٹیم کے کپتان گیری کرسٹن کے اچانک مستعفی ہونے کا اعلان کیا تھا۔ جس کی تصدیق پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے کی گئی تھی۔ دوسری جانب ہیڈ کوچ گیری کرسٹن کی جانب سے عہدہ چھوڑنے پر کوئی ردعمل نہیں دیا گیا۔ تاہم خبر ہیں کہ گیری کرسٹن کی پاکستان کے نئے کوچنگ اسٹاف اور پی سی بی کے درمیان متنازع تبدیلی کے بعد بڑھتے ہوئے تناؤ کے بعد مستعفی ہوئے۔ دوسری جانب امریکا اور ویسٹ انڈیز نے گرین شرٹس کیساتھ بطور ٹی 20 ورلڈکپ 2024 پہلا اسائنمنٹ تھا جس میں قومی ٹیم امریکہ سے ہار کے بعد گروپ اسٹیج سے ہی باہر ہوگئی تھی۔

اسمرتی مندھانا کی ریکارڈ ساز سنچری نے ہندوستان کو دلائی جیت

ویب ڈیسک// ہندوستان کی مرد کرکٹ ٹیم بھلے ہی نیوزی لینڈ کے ہاتھوں ٹیسٹ سیریز ہار گئی ہو، لیکن ہندوستانی خاتون ٹیم نے نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گئے ایک روزہ سیریز پر قبضہ کر لیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے اور فیصلہ کن مقابلے میں آج ہندوستان نے 6 وکٹ سے جیت حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کی خاتون ٹیم نے جیت کے لیے 234 رنوں کا ہدف رکھا تھا جسے 44.2 اوورس میں ہی حاصل کر لیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی 3 میچوں کی سیریز میں ہندوستانی ٹیم نے 1-2 سے جیت درج کر لی۔ اس میچ کی اسٹار ٹیم کی نائب کپتان اور سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا ثابت ہوئیں جنھوں نے 100 رن بنائے اور اس طرح سیریز کی بدولت ہی ہمار بہترین کارکردگی ڈالے۔ دراصل اسمرتی مندھانا نے کے ذریعہ نیوزی لینڈ کے خلاف بنائی گئی 100 رن کی ایک روزہ کرکٹ میں ان کی آٹھویں سنچری ہے، اور اس کے ساتھ ہی انھوں نے ایک مثالی ریکارڈ بھی قائم کیا۔ اسمرتی مندھانا بین الاقوامی کرکٹ میں 7 سنچری بنانے والی پہلی ہندوستانی خاتون کرکٹر بھی بن گئی ہیں۔ مندھانا کو آج سنبھل کر کھیلنے کا بہت فائدہ ملا۔ انھوں نے 73 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی تھی اور اس دوران محض 4 چوکے لگائے تھے۔ نصف سنچری مکمل ہونے کے بعد مندھانا نے مزید 6 چوکے لگائے اور 121 گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی۔ اسمرتی کے علاوہ 122 گیندوں پر آؤٹ ہوئیں۔ مندھانا نے کپتان ہرمن پریت کور کے ساتھ 116 گیندوں میں 118 رنوں کی بہترین شراکت داری کی۔ اس شراکت داری کی بدولت ہی ہندوستانی ٹیم نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرا ایک روزہ میچ جیتنے میں کامیاب ہو سکی۔ سلامی بلے باز شفالی ورما جس طرح محض 12 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی تھیں، ہندوستان میں کچھ مایوسی دکھائی دے رہا تھا۔ پھر یاستیکا بھاٹیا (35 رن) نے مندھانا کے ساتھ 86 رنوں کی شراکت داری کر جیت کی راہ ہموار کی۔ بھاٹیا کے آؤٹ ہونے کے بعد کپتان کور اور مندھانا ہندوستان کو جیت کے بالکل قریب لے گئے۔

رونالڈو کا سکیورٹی کے سبب اب دبئی میں مقابلہ

واشنگٹن رتہران// کرسٹیانو رونالڈو اور النصر کلب کا اے ایف سی چیمپئنز لیگ ایلیٹ فٹ بال میچ تہران کے ایسٹیگلال کلب کے خلاف اب ایران میں سیکورٹی خدشات کی وجہ سے دبئی، متحدہ عرب امارات میں ہوگا۔ ایشین فٹ بال کنفیڈریشن نے ایک بیان میں یہ جانکاری دی۔ بھارت نے اس فیصلے پر حسرت کا اظہار کیا ہے کیونکہ 7 اکتوبر کو اے ایف سی نے کہا تھا کہ کولکتہ کے موہن بگان کلب نے 2 اکتوبر کو ٹریکٹر ایس سی کے خلاف دوسرے درجے کے اے ایف سی چیمپئنز لیگ 2 کے میچ کیلئے ایران جانے سے انکار کر دیا تھا، اس لیے اس پر غور کیا جائے گا کہ اس نے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ تاجکستان کے روشن کے خلاف نہ صرف النصر بلکہ ٹریکٹر کا ہوم میچ بھی دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ ایران اور قطر کے درمیان 15 اکتوبر کو ہونے والے میچ کو بھی قطر سے دبئی منتقل کر دیا گیا تھا۔ موہن بگان کے ترجمان نے کہا کہ کلب نے دیکھا ہے کہ اے ایف سی نے آخرکار اعتراف کیا کہ ایران میں سیکورٹی کی صورتحال سنگین ہے اور اسی وجہ سے بہت سے میچز کو منتقل کیا گیا۔ موہن بگان کے معاملے میں ایسا کرنا تجویز کرے گا کہ اے ایف سی متعصب ہے۔ ترجمان نے کہا کہ موہن بگان نے میچ کی تاریخ یا مقام تبدیل کرنے کی درخواست کی تھی۔ کلب نے کہا کہ اے ایف سی کی متعلقہ کمیٹی کے سامنے اپیل کی گئی ہے اور توقع ہے کہ اسے کھیلنے کا موقع ملے گا۔

ملیکا نڈا نے اسپیشل اولمپکس بھارت کی جرسی کی نقاب کشائی کی

نئی دہلی// اسپیشل اولمپکس بھارت کی چیئرپرسن ملیکا نڈا، چیئرمین امیت بھلا اور جنرل سکریٹری ڈی جی چودھری نے پیر کو قومی دارالحکومت میں 18 سے 23 نومبر تک ہونے والے اسپیشل اولمپکس ایشیا پیسفک کے لیے ہندوستانی ٹیم کی جرسی کی نقاب کشائی کی۔ آج یہاں پریس کانفرنس کے دوران میڈیا ممبران کے ساتھ اسپیشل اولمپکس گیمز کا تجربہ شیئر کرنے کے لیے بوچی اور باولنگ مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ عالمی سطح پر ہونے والے اس مقابلے میں 22 سال سے زیادہ عمر کے انٹیلیکچول اینڈ ڈیولپمنٹ ڈس ایبلیٹیز (آئی ڈی ڈی) کے لئے تمغہ جیتنے کا موقع ہوگا۔ 12 ویں اسپیشل اولمپک پروگراموں میں مشرقی ایشیا، یورپ، یوریشیا اور ایشیا کے خطے سے 100 سے زائد کھلاڑی شرکت کریں گے۔ اسپیشل اولمپکس بھارت ایک قومی کھیلوں کا فیڈریشن ہے اور اسے امریکہ تسلیم کرتا ہے۔ محترمہ نڈا نے کہا، آج ہمیں اسپیشل اولمپکس بھارت کی جرسی کی نقاب کشائی کرنے اور شیوانی کو اپنے ایتھلیٹ برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر اعلان کرنے کا موقع ملا ہے۔ یہ مقابلہ صرف کھیلوں تک محدود نہیں ہے، یہ انسانی جذبے، عزم اور اتحاد کی طاقت کا جشن ہے۔ پورے ایک ہفتے تک، ہم ہمت، عزم اور تمغہ جیتنے والوں کی جدوجہد کے بارے میں جانیں گے کیونکہ ایتھلیٹ، ان کے اہل خانہ اور حامی ساتھ مل کر اتحاد اور دوستی کی بہترین مثال پیش کریں گے۔

سرفراز خان، جاوید میانداد کا 2024 ورژن ہیں/ سنجے منجریکر

لاہور// سابق بھارتی کرکٹر سنجے منجریکر نے نیوزی لینڈ کے خلاف شاندار سنچری اسکور کرنے والے سرفراز خان کو لیجنڈ جاوید میانداد سے تشبیہ دیدی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں سنجے منجریکر نے دباؤ کی صورتحال میں سرفراز خان کے بیٹنگ کرنے کی صلاحیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ اس طرح کی صورتحال میں کیسے بیٹنگ کرنی ہے۔ سنجے نے کہا کہ سرفراز خان مجھے 1980 کے جاوید میانداد کی یاد دلاتے ہیں، لیکن وہ جاوید میانداد کا 2024 ورژن ہیں، انھوں نے جس طرح کا کھیل پیش کیا ہے اس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ ہم جانتے ہیں کہ سرفراز اسپنرز کو بہت اچھا کھیلتا ہے تاہم انھوں نے جس طرح فاسٹ بولرز کو کھیلا اور دن کے آخری لمحات میں وہ جس طرح دفاعی بیٹنگ کر رہے تھے وہ سب دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ اپنی پوسٹ میں سابق کرکٹر نے مزید لکھا کہ مجھے بہت پسند آیا جس طرح سرفراز خان نے اپنی بلے بازی سے ممبئی اسکول آف بیٹنگ کو جواب دیا، یہ لڑکا جانتا ہے کہ کس طرح رنز بنائے جاتے ہیں۔ بھارت کے نوجوان بلے باز سرفراز خان نے ڈومیسٹک کرکٹ میں رنز کا انبار لگا کر بھارتی ٹیم میں انگلینڈ کے خلاف ڈیبیو کیا تھا، انھوں نے اپنے پہلے ٹیسٹ میچ میں بھی ففٹی اسکور کی تھی۔ بعدازاں بنگلہ دیش کے خلاف سیریز میں وہ پلیئنگ الیون کا حصہ نہیں تھے تاہم نیوزی لینڈ کے خلاف موقع ملا تو سرفراز نے تہلکہ مچا دیا اور اپنے چوتھے ٹیسٹ میچ میں کیریئر کی پہلی سنچری بنانے کے بعد ناقدین کو اپنے انداز میں جواب دیا۔ سرفراز نے دوسری اننگز میں بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 150 رنز کی اننگز کھیلی تھی اور اس ٹیسٹ میچ میں وہ بھارت کی طرف سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر بھی تھے۔

جنوبی افریقہ کو بنگلہ دیش پر 34 رنز کی برتری

میرپور// کگیسو ربادا، ویان مولڈر اور کیشو مہاراج کی مہلک گیند بازی کے بعد جنوبی افریقہ نے پیر کو پہلے ٹیسٹ میچ میں بنگلہ دیش کے خلاف پہلی اننگز میں چھ وکٹوں پر 140 رن بنا کر 34 رن کی برتری حاصل کرلی ہے۔ بنگلہ دیش کو 106 رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی جنوبی افریقہ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور پہلے ہی اوور میں کپتان ایڈن مارکرم (6) کی وکٹ گنوا بیٹھی۔ وہ حسن محمود کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد تیج الاسلام نے جنوبی افریقہ کے کسی بلے باز کو زیادہ دیر تک پچ پر نہیں رہنے دیا۔ ٹرسٹن اسٹبس (23)، ڈیوڈ بیڈنگھم (11)، ٹونی ڈی جارج (30)، میتھیو بریٹز کے (0) اور ریان رکلٹن (27) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ان پانچوں بلے بازوں کو تیج الاسلام نے آؤٹ کیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر جنوبی افریقہ نے چھ وکٹوں پر 140 رنز بنائے تھے اور کائل وارن (18 ناٹ آؤٹ) اور ویان مولڈر (17 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔

ورلڈ نیوزی لینڈ مالا مال، افریقی ٹیم کو 1.55 ملین ڈالر کم نہیں

دبئی رویلنگٹن// نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے اتوار کو یہاں T20 ورلڈکپ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کو 32 رنز سے شکست دی، اور فاتح ٹیم کو 2.3 ملین ڈالر کی انعامی رقم ملے گی۔ ٹیم کے ہر رکن کے حصے میں تقریباً 155,000 ڈالر آئیں گے۔ یہ وائٹ فرنس ٹیم ممبرز کیلئے بہت بڑی رقم ہے جو گزشتہ کئی سال سے مرد کھلاڑیوں کی طرح مالی مساوات کے حصول کیلئے برسوں سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ورلڈکپ میں نیوزی لینڈ کی پہلی جیت کرکٹ کا مختصر مسلمہ فارمٹ غیر متوقع ہے White Ferns ٹورنامنٹ کے وارم اپ میچ میں جنوبی افریقہ کو شکست دینے سے پہلے لگاتار دس T20I میچ ہار چکے تھے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم اپنی مہم کے دوران لیگ مرحلے میں بھارت، سری لنکا اور پاکستان کو شکست دی جبکہ آسٹریلیا سے ہار گئی۔ کیوی ٹیم نے سیمی فائنل میں ویسٹ انڈیز کو شکست دی۔ جنوبی افریقہ نے سیمی فائنل میں چھ بار کی چیمپئن اور ٹائٹل کی دعویدار آسٹریلیا کو شکست دی لیکن فائنل میں یہ ٹیم ایک بار پھر دباؤ میں آکر بکھر گئی۔ نیوزی لینڈ نے فائنل میں 158 / 5 اسکور کے بعد جنوبی افریقہ کو 126 / 9 پر محدود رکھا۔

ایتھوپیا کے ایتھلیٹس نے ایمسٹرڈیم میراتھن جیت لی

دی ہیگ// ایتھوپیائی ایتھلیٹ تسیگا ئے گیتا چیو نے اتوار کو ایمسٹرڈیم میراتھن جیت لی جب کہ خواتین کی کیٹیگری میں یالمزارف یاہوالا نے جیتی۔ گیتا چیو نے ایمسٹرڈیم میراتھن میں 2:05:38 کے وقت کے ساتھ اپنی دوسری فتح حاصل کی۔ ny کے بالکل پیچھے ایتھوپیا کے یوگی آصفہ تھے، جو 2:05:40 کے وقت کے ساتھ دوسرے نمبر پر آئے اور اسرائیل کے مارو ٹیفری، جو 2:05:42 کے وقت کے ساتھ تیسرے نمبر پر آئے۔ خواتین کی دوڑ میں، پسندیدہ یالمزارف یاہوالا نے 2:16:52 میں جیت کر ایک نیا کورس ریکارڈ قائم کیا۔ ایتھوپیا کی ہیون ہیلو 2:19:29 کے ذاتی بہترین وقت کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں، جب کہ کینیا کی ونفریڈا موسیتی تیسرے نمبر پر رہیں۔

دیپکا کو آرچری ورلڈکپ میں پانچواں سلور میڈل

طلیکسکالا (میکسیکو) ہندوستان کی ٹاپ ریکرو آرچر دیپکا کماری نے ورلڈکپ کے فائنل میں اپنا پانچواں چاندی کا تمغہ جیتا۔ دیپکا کو فائنل میں چین کی لی جیامان سے 0.6 سے ناکامی ہوئی۔ چار بار کی اولمپین دیپکا دسمبر 2022 میں اپنی بیٹی کی پیدائش کے بعد ورلڈکپ کے فائنل میں واپس آئی ہیں۔ وہ آٹھ تیر اندازوں میں تیسرے نمبر پر تھیں۔ دیپکا کو سیمی فائنل تک کسی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اسکن گولڈ میڈل کے میچ میں وہ کیا من سے ہار گئیں جنھوں نے پیرس اولمپکس میں ٹیم ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ دیپکا نویں بار ورلڈکپ کا فائنل کھیل رہی تھیں۔ صرف ڈولا بنرجی نے بھارت کیلئے ورلڈکپ کے فائنل میں طلائی تمغہ جیتا تھا جب وہ 2007 میں دبئی میں سرفہرست رہیں۔ مینس ریکرو کلاس میں دھیرج بوما دیورا 4۔ 2 کی برتری کے باوجود وہ پہلے راؤنڈ میں پیرس اولمپکس کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے جنوبی کوریا کے لی وو سیوک سے ہار گئے۔

فخر زمان نے پی سی بی کے شوکاز نوٹس کا جواب دے دیا

کراچی// سابق کپتان بابر اعظم کو ٹیم سے ڈراپ کرنے پر تنقید کا معاملہ فخر زمان نے پی سی بی کے شوکاز نوٹس کا جواب دے دیا۔ ذرائع کے مطابق پی سی بی کی جانب سے فخر زمان کا جواب دیکھنے کے بعد ان کی دورہ آسٹریلیا کے لیے ٹیم میں شمولیت سے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دورہ آسٹریلیا کے لیے پاکستان ٹیم کا اعلان کل بروز پیر کیے جانے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے بابر اعظم کو ڈراپ کرنے پر فخر زمان نے ایکس پر جاری بیان میں کہا تھا کہ بابر اعظم کو ڈراپ کرنا باعث تشویش ہے جس سے منفی پیغام جائے گا۔ فخر زمان کا کہنا تھا کہ بھارت نے ویرات کوہلی کو 2020 سے 2023 تک تین سال خراب فارم کے باوجود ڈراپ نہیں کیا۔

ایمرجنگ ٹیمز ایشیا کپ: پاکستان شاہینز کی عمان کو 74 رنز سے شکست

عمان// ایمرجنگ ٹیمز ایشیا کپ ٹی 20 ٹورنامنٹ میں پاکستان شاہینز نے عمان کو 74 رنز سے شکست دے دی۔ عمان میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان شاہینز نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 185 رنز بنائے۔ پاکستان کی طرف سے قاسم اکرم 48 اور روحیل نذیر 41 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔

بارش متاثرہ میچ میں سری لنکا نے ویسٹ انڈیز کو پانچ وکٹوں سے دی شکست

پلیکیلے// سری لنکا نے بارش سے متاثرہ ون ڈے میں ویسٹ انڈیز کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 1- 0 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ اتوار کی دیر رات کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی خراب رہی۔ اس نے آٹھویں اوور میں برینڈن کنگ (14) کا وکٹ گنوا دیا۔ 25 اوور میں 100 رن تک ویسٹ انڈیز کے چار وکٹ گر چکے تھے۔ کیسی کارٹی (37)، ایلک اتھنیز (10) اور شوہوپ (پانچ) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد شرفین ردرفورڈ اور روسٹن چیز نے سست رفتاری سے رن بنائے اور وکٹ نہ گرنے دی۔ شرفین ردرفورڈ (77 ناٹ آؤٹ) اور روسٹن چیز (33 ناٹ آؤٹ) نے رن بنائے۔ بارش کے باعث اووروں کی تعداد کم کر دی گئی۔ ویسٹ انڈیز نے 38.3 اوورز میں چار وکٹوں پر 185 رن بنائے۔ سری لنکا کی جانب سے ویندو ہسرنگا نے دو وکٹ حاصل کیے۔ ہدف کا تعاقب کرنے آئی سری لنکا کی شروعات بھی انتہائی خراب رہی اور اس کے تین بلے باز محض 45 رن کے اسکور پر پویلین لوٹ گئے۔ اوشکا فرنینڈو (پانچ)، کوسل مینڈس (13) اور سدیرا سمراوکرما (18) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد اویشکا فرنینڈو اور کپتان چیرتھ اسالنکا نے مل کر اننگز کو سنبھالا۔

ہندوستانی ریلوے دہلی نے سی آر پی ایف دہلی کو 4- 2 سے شکست دی

جالندھر// سابق چیمپئن ہندوستانی ریلوے نے 41 ویں انڈین آئل سروو سرجیت ہاکی ٹورنامنٹ کے لیگ راؤنڈ میں سی آر پی ایف کو 4- 2 کے فرق سے شکست دے کر اور تین پوائنٹس حاصل کرکے فاتحانہ آغاز کیا۔ اولمپئن سرجیت ہاکی اسٹیڈیم میں جاری ٹورنامنٹ کے تیسرے روز پیر کو لیگ راؤنڈ کے دو میچ کھیلے گئے۔ دوسرے میچ میں انڈین آئل ممبئی نے پی ایس ایف جالندھر کو 5- 4 کے فرق سے شکست دی۔ پول سی میں انڈین ریلوے دہلی اور سی آر پی ایف دہلی کے درمیان سخت مقابلہ ہوا۔ سی آر پی ایف دہلی نے کھیل کے پہلے دو سہ ماہی میں ہندوستانی ریلوے پر پوری طرح غلبہ حاصل کیا۔ کھیل کے ساتویں منٹ میں سی آر پی ایف کے سروج ایکا نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اسکور 1- 0 کر دیا۔ کھیل کے 22 ویں منٹ میں سی آر پی ایف کے سدھری ہورو نے فیلڈ گول کرکے اسکور کو 2- 0 کر دیا۔ 27 ویں منٹ میں ہندوستانی ریلوے کے بین الاقوامی کھلاڑی جوجیت سنگھ کلار نے پنالٹی اسٹروک کو گول میں تبدیل کر کے اسکور 1- 2 کر دیا۔ کھیل کے 36 ویں منٹ میں ہندوستانی ریلوے کے پرتاپ لکڑا نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اسکور 2- 2 سے برابر کر دیا۔ ہندوستانی ریلوے نے کھیل کے چوتھے کوارٹر میں حملے جاری رکھے۔ کھیل کے 55 ویں منٹ میں جوگندر سنگھ اور 56 ویں منٹ میں بین الاقوامی کھلاڑی گرصاحب سنگھ نے فیلڈ گول کر کے ہندوستانی ریلوے کو 4- 2 کی برتری دلا دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستانی ریلوے کے کھاتے میں تین پوائنٹس آگئے ہیں۔ پول اے میں انڈین آئل ممبئی نے پی ایس ایف جالندھر پر دباؤ جاری رکھا۔ کھیل کے 5 ویں منٹ میں انڈین آئل کے بین الاقوامی کھلاڑی گرجندر سنگھ نے پنالٹی کارنر سے گول کرکے اسکور 1-0 کر دیا۔ کھیل کے 10 ویں منٹ میں انڈین آئل کے اجول سنگھ نے پنالٹی کارنر پر گول کرکے اسکور 2- 0 کر دیا۔ کھیل کے 20 ویں منٹ میں انڈین آئل کے کپتان تلویندر سنگھ نے فیلڈ گول کرکے اسکور کو 3- 0 کر دیا۔ کھیل کے 35 ویں منٹ میں بی ایس ایف کے امریر سنگھ نے گول کرکے سکور 1- 3 کر دیا۔ 41 ویں منٹ میں انڈین آئل کے گرجنت سنگھ نے اسکور 4- 1 کر دیا۔ 54 ویں منٹ میں انڈین آئل کے روشن منز نے گول کرکے اسکور 5- 1 کر دیا اور اگلے ہی منٹ میں بی ایس ایف کے سکھویندر سنگھ، 58 ویں منٹ میں دلجیت سنگھ اور 59 ویں منٹ میں سکھویندر سنگھ نے گول کرکے اسکور 4- 4 کر دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی انڈین آئل کے کھاتے میں تین پوائنٹس آگئے ہیں۔ آج کے میچوں کے مہمان خصوصی انڈین آئل کے شام لال گپتا، رگھویندر سنگھ، نوین منکھیجا اور اولمپئن گرجیت کور نے ٹیموں کا تعارف کرایا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,